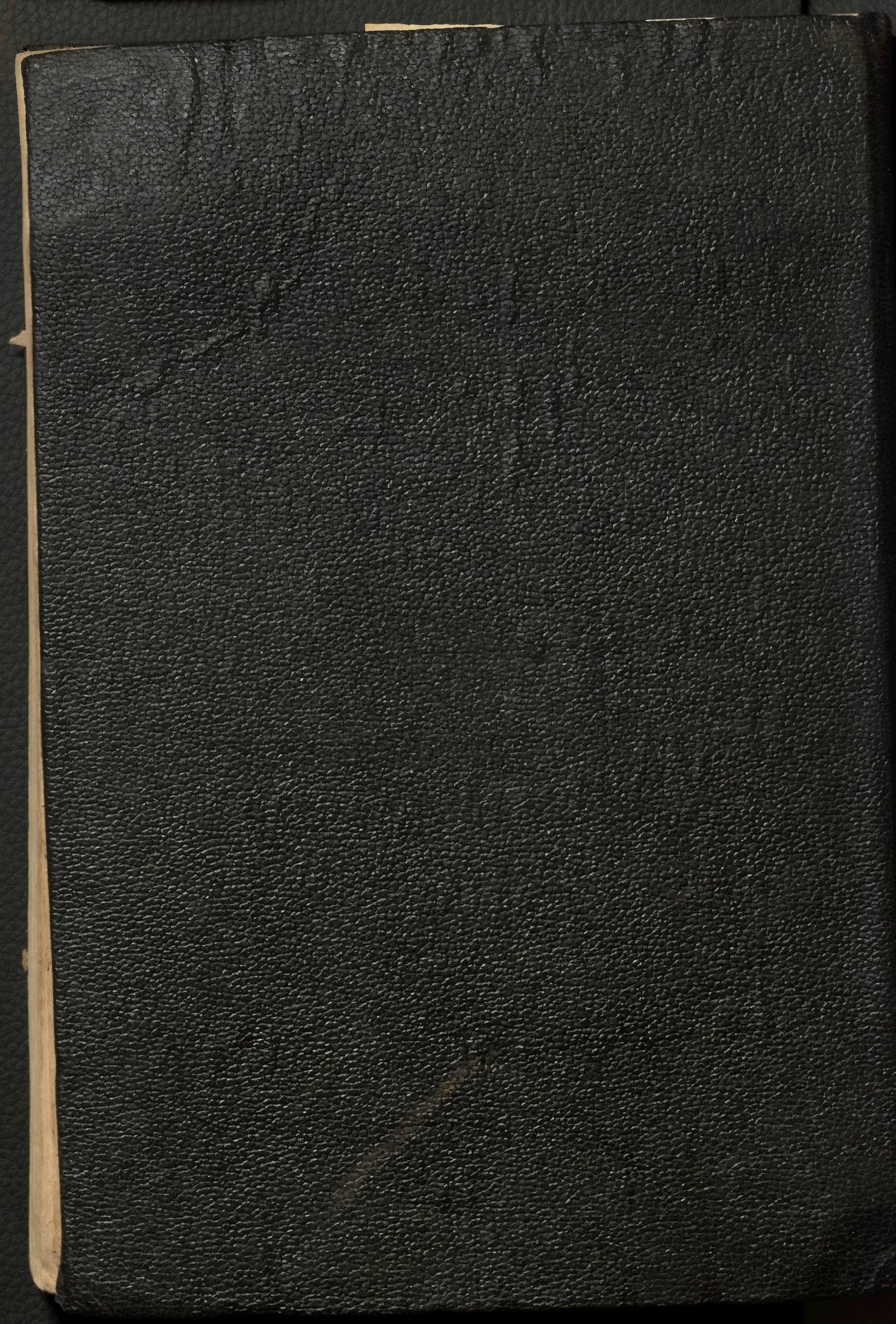
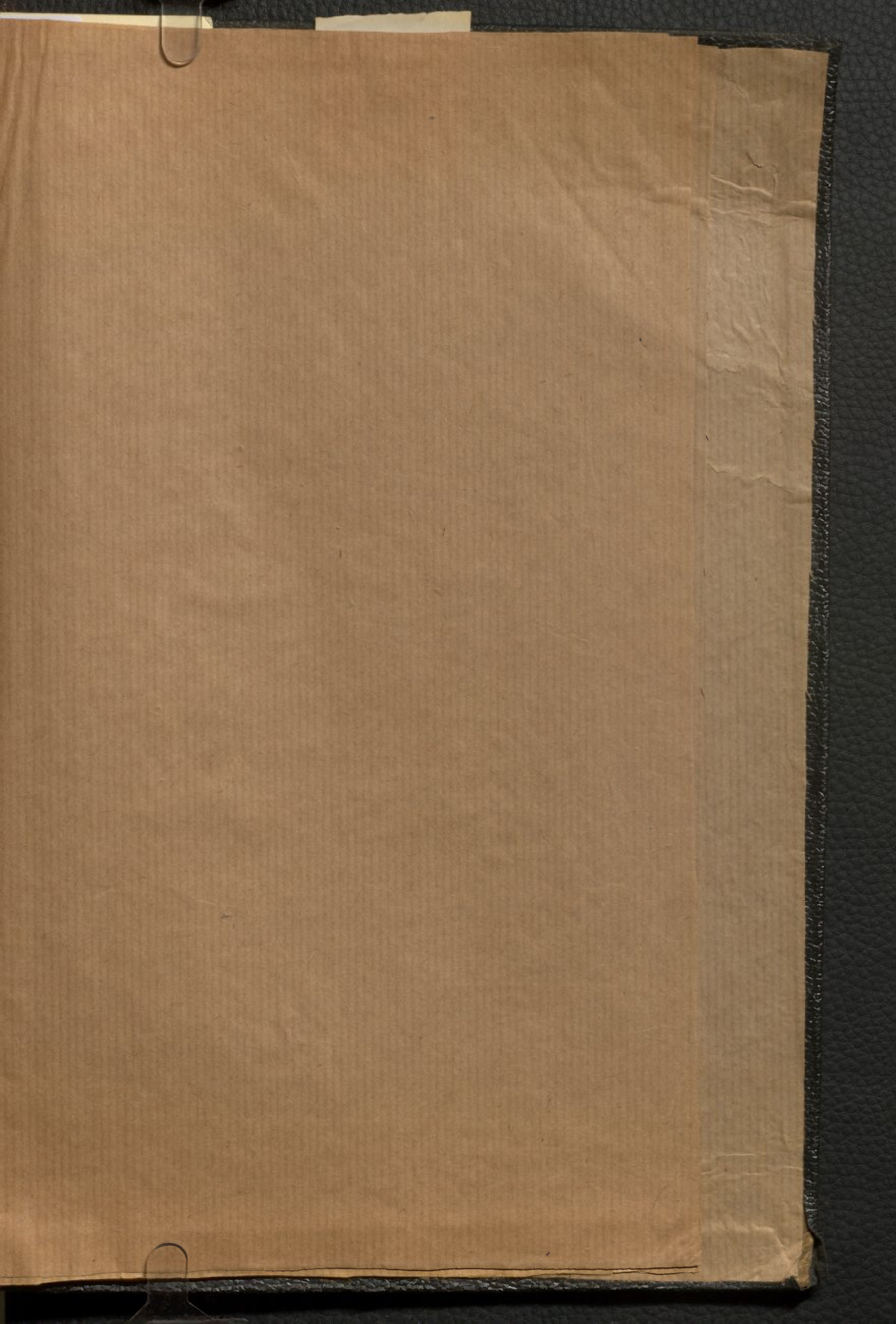
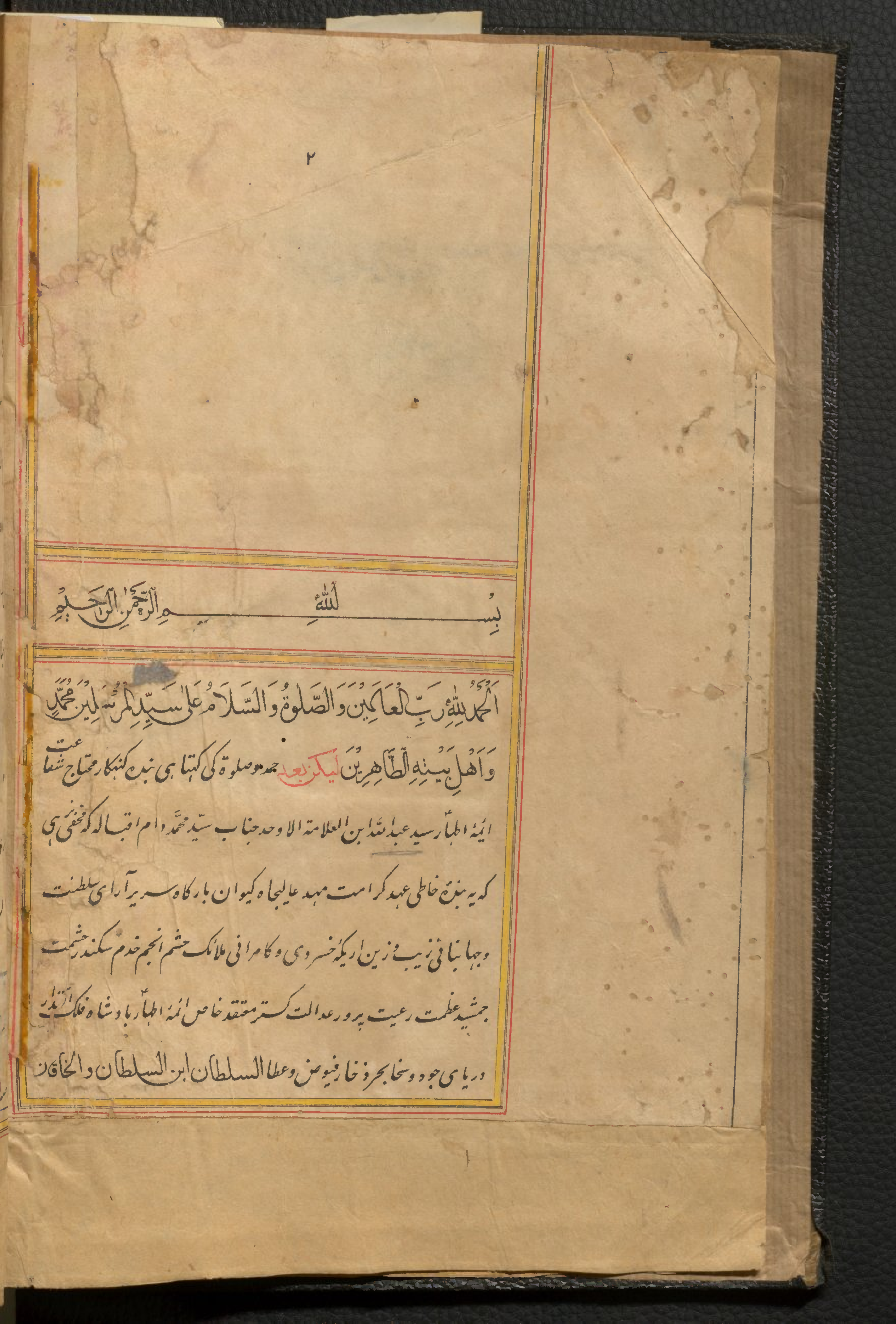




(۱۷) خلاصة الاعمال صدر





بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام علی سيد المرسلين محمد
واهل بيته الطاهرين ليكن بعد حمد و صلوة کی کہتا ہی بندہ گنہگار محتاج شفاعت
ائمۂ اطہار سید عبد الله ابن العلامة الاوحد جناب سید محمد دام اقباله کہ مخفی نہ ہی
کہ یہ بندۂ خاطی عہد کرامت مہد عالیجاہ کیوان بارگاہ سریر آرای سلطنت
و جہانبانی زیب و زین اریکۂ خسروی و کامرانی ملائک حشم انجم خدم سکندر حشمت
جمشید عظمت رعیت پرور عدالت گستر معتقد خاص ائمۂ اطہار بادشاہ فلک اقتدار
دریای جود و سخا بحر ذخار فیوض و عطا السلطان ابن السلطان والخاقان

ابن الخاقان ابو المظفر مصلح الدین ثریا جاہ سلطان عادل خاقان

[illegible] علی شاہ بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ و افاض

علی العالمین برہ و احسانہ مین ایکدن بیچ خدمت سراپا برکت جناب

[illegible] آیت سید المتکلمین سند المتفقہین راس العلماء العظام

تاج الکملاء الکرام قدوۃ الفضلاء الفخام رکن الایمان والاسلام

زبدۃ المصطفین خیر المجتبین السید حسین لازالت ظلال افاداتہ

علی رؤس المؤمنین مادامت السموات حول الارضین کی حاضر تہا

کہ جناب معظم نی ارشاد کیا مجہسی واسطی جمع کرنی چند مسائل اعتقادات ضروریہ

و عبادات اور ادعیہ کی زبان اردو مین کہ ایک صاحب کی فرمایش ہے

اور وہ گل سر سبد گلستان مجد و اقبال نو رحدیقہ حشمت و اجلال دوستدار

ائمہ ہدی جان نثار اہلبیت رسول خدا صلوات اللہ علیہم اجمعین منبع جود

و احسان خان عالیشان محمد تحسین علیخان ہین پس اس احقر العباد نی حسب ارشاد

[illegible] الانقیاد جناب عم معظم دام ظلہ کی اس چند اوراق کو بعجلت تمام لکہا

اور مرتب کیا اوپر مقدمہ اور دو مقصد اور خاتمہ کی اور نام رکہا اسکا

خلاصۃ الاعمال اور بعد اتمام کی یہ رسالہ تمام و کمال نظر انور سی جناب ممدوح کے

کذرا امیدوار ہون بارگاہ مجیب الدعوات سی کہ اس رسالہ سی تمتع کری سب
مومنون کو اور مقبول طبع خان عالیشان ہو اور اب بیان کرتا ہون طالب کو
وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ مقدمہ بیچ بیان اصول دین کی اور وہ
پانچ ہین اوّل توحید اور معنی اوسکی یہ ہین کہ خدا یعنی پیدا کرنی والا تمام جہان کا
ایک ہی ہمیشہ سی اور ہمیشہ رہیگا نیستی اور فنا ہرگز اوسپر روا نہین ہی اور
اوسکا کوئی شریک اور مثل نہین اور سب چیزون پر قادر اور توانا ہی اور کوئی
چیز اوسکی قبضہ قدرت اور طاقت اوسکی سی باہر نہین جس چیز کو چاہتا ہی پیدا
کرتا ہی اور جس چیز کو چاہتا ہی نہین خلق کرتا اور سب چیزونکا عالم ہی کوئی چیز
چھوٹی اور بڑی اور ظاہر اور مخفی اوسی چھپی نہین ہی دلیل ان باتونکی مخلوقات
اور پیدا کی ہوی اوسکی ہین کہ انواع اور اقسام کی باریکیان اور کاریگری
شامل ہین اسطرحکی چیزین اور اس حکمت اور صنعت کی اثر نہین ہو سکا مگر اوس
خالق بی مثل سی کہ دانا اور توانا اور حکیم اور عالم ہو اور سب عیب نقصانو نسبی
پاک ہو اگر آدمی اپنی ابتدای پیدایش سی انتہا تک لحاظ کری اور اپنی حالاتمین
غور کری تو یہ سب باتین اوسپر ظاہر ہو جائین ایک اعرابی سی لوگون نی پوچھا
کہ تو نی خدا کو کسطرحسی پہچانا اوسنی کہا کہ لوگ نشان قدم سی چلتی ہین اور چلنی والیکو

پہچانی ہین اور مینگنیونسی پہچان لیتی ہین کہ یہان اونٹ آیا تہا توجسکی نشانیونسی
مثل آسمان اور زمین کی نشانی موجود ہو کسطرح اوسکو نہ پہچانینگی اور اوسکی
حکمت اور قدرت کیطرف پی نہ لیجاینگی اور عقل سی اور فرمانی پیغمبر اور امام سے
معلوم ہوا کہ جسم خدا کی لئی نہین ہی اور کسی جہت اور کسی مکان مین نہین ہی اور
وہ کسیطرح سی قابل دیکہنی کی نہین نہ دنیا مین اوسکو کوئی دیکہہ سکتا ہی نہ آخرت
مین اور دیکہنا خدا کا سنیونکی پیرونکی بنائی بات ہی ذات اوسکی بڑی ہی عقلین
ناقص ہین ہماری اوسکی ذات کو پہچان سکتی ہین نہ آنکہین دیکہہ سکتی ہین دوسرے
عدل یعنی خدا عادل ہی ظلم نہین کرتا اچہی باتونکو اختیار کرتا ہی اور بری
باتونسی باز رہتا ہی اور جو بری کام کری اوسی بیزار ہوتا ہی اور کس طور سی
بری بات اوسی ہو سکی کہ سب چیزونکی بہلائی اور برائی جانتا ہی اور کوئی چیز
اوسی چہپی نہین کہ وہ ہو کی مین بری کام کو جہالت سی کر جاوی اور نہ غرض
اور مطلب اوسکی بری بات پر موقوف ہی کہ ناچاری سی بری بات کری
اس لئی کہ سب چیزون پر قادر ہی اور اوسکا مطلب بری بات پر موقوف نہین
ہی نہین تو عاجز کہلاوی تیسرے نبوت یعنی جن لوگونکو خدانی اپنی طرف سے
خلق کی ہدایت اور راہ حق بتانی کی لئی بہیجا ہی اور معجزی اور نشانیان انکی

برحق ہونیکی اونکی ہاتونپر ظاہر کی ہین سب برحق ہین حضرت آدم سی لی کر
ہماری پیغمبر تک سب نبی اور پیغمبر برحق ہین اور گناہونسی پاک اور معصوم ہین
اگر بُری کام اونسی ہونوین تو اونکی کہنی کا اعتبار نرہی اور ہماری پیغمبر پہلی
پیغمبر اور بہتر سب پیغمبرونسی ہین اور بعد اونکی کوئی پیغمبر نہو کا نام اونکا محمد
اور لقب مصطفیٰ اور کنیت ابو القاسم ہی اور باپ اونکی عبد اللہ اور دادا
عبد المطلب بیٹی ہاشم کی اور ما اونکی آمنہ ہین اور معجزی اونکی بہت سی ہین
کہ کتابین اونسی بہرین ہین اور زبانونپر مشہور ہین اس قدر کثرت سی کونی
نقل کیا ہی کہ جہوٹ اور بناوٹ کا شبہہ اوسمین نہین ہوسکتا و قرآن
کہ بڑا معجزہ اون حضرت کا ہی اور احکام الہی اوسمین ہین برحق ہی خدا نے
اون پر نازل کیا ہی **چوتھی امامت** بارہون امام نائب پیغمبر کی برحق ہین
سب گناہونسی پاک ہین پہلی امام حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام
کہ بلا فاصلہ خلیفہ اور نائب اونکی ہین اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام
حسن علیہ السلام نواسی پیغمبر خدا کی اور بعد اونکی چہوٹی بہائی اونکی حضرت
امام حسین علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی کہ علی نام اونکا سید و
زین العابدین لقب اونکا تہا اور بعد اونکی بیٹی اونکی امام محمد باقر علیہ السلام

اور بعد انکی بیٹے اونکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹے اونکی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹے اونکے
حضرت امام علی رضا علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹے اونکی حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹے اونکی حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹے اونکی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹے اونکے
حضرت صاحب الزمان امام مہدی علیہ السلام کہ اپنی باپ کی جگہ پر
ہادی اور رہنمای خلق ہین اور دشمنونکی خوف سی بحکم خدا غائب ہوئی
ہین خدا اونکو مدتون تک زندہ رکہیگا اور آخر زمانی مین جب سارا جہان
برائیوں سی بہر جائیگا حکم الہی سی ظاہر ہونگی ساری جہان کو ایمان اور حق کے
باتونسی بہر دینگی اور سنی بارہون امام کو نہین مانتی ہین اور پیغمبرون پر
گناہ اور خطا جائز رکہتی ہین بلکہ خدا کو بہی عادل نہین سمجہتی نیک اور بد کو
اونکی طرف نسبت کرتی ہین اور ایسی اعتقاد کی برائی کسی عقلمند پر چہپی نہین ہے
ین معاد یعنی قیامت برحق ہی ایک دن ایسا ہوگا کہ سب
ونکو خدا جلاویگا اور حساب و کتاب اور عمل بہلی بری سب انسی
پوچہی گا اچہونکی لئی بہشتین اور بڑی بڑی نعمتین ملین کی اور برونکی واسطے

بڑی بڑی آفتین ہین اور عذاب جہنم کا ہوگا **مقصد پہلا** بیچ بیان
عبادات کی ہی اور اوسمین نو باب ہین **باب پہلا** بیچ بیان مسائل
طہارت کی ہی مخفی نرہی کہ نجاسات دس ہین پہلی بول دوسری براز مگر
اس شرط سی کہ یہ دونو اوس حیوان سی ہووین کہ گوشت کہانا اوسکا
حرام ہو مانند آدمی کی یا غیر اوسکی کہ خون جہندہ رکہتا ہو تیسری خون حیوانکا
کہ خون جہندہ رکہتا ہو خواہ گوشت اوسکا کہاوین خواہ نکہاوین لیکن جو خون
کہ کم درہم بغلی سی ہووی یعنی برابر ایک پور انگوٹہی کی نماز مین معاف ہے
ہرچند کہ نجس ہی اور اسی طور سی معاف ہی خون جراحت کا اور دنبل کا
جب تک کہ منقطع نہووی چوتہی منی ہر حیوان کی کہ خون جہندہ رکہتا ہو پانچوین
مردہ اوس حیوان کا کہ جو خون جہندہ رکہتا ہووی چہٹی مائع مسکر یعنی جو چیزین
کہ عقل کو زائل اور مست کرتی ہین اور نشا اوینین وقت روانی اور سیلان کے
پیدا ہوا ہو مانند شراب کی نہ بہنگ کہ پتی اوسکی روانی نہین رکہتی ہین اور وہ
بہی نشا کرتی ہین پس بہنگ اگرچہ حرام ہی لیکن نجس نہین ہی ساتوین
آب انگور اگر جوش دیا جائی اور اوسمین اختلاف ہی درمیان علمائی اور
حرمت اوسکی اتفاقی ہی قبل اسکی کہ دو ثلث اوسکی جل جائین یا یہ کہ سرکہ ہوجا

ہوین

آٹھوین سور نوین کتا دسوین کافر خواہ ذمی ہو مثل یہود کی خواہ حربی ہو
مثل ہنود کی اور مطہرات یعنی پاک کرنی والی چیزین نجس کی دس ہین پہلی پانی ہے
کہ پاک ہی اور پاک کرنی والا ہی اور پانی اوپر کئی قسم کی ہی پہلی آب مطلق
اور آب مطلق وہ پانی ہی کہ نام پانی کا اوسی پر طرف نکر سکین اور اوسی
بی قید کی پانی کہہ سکین دوسری آب مضاف اور آب مضاف وہ پانی ہے
کہ بی قید کی پانی نکہہ سکین مانند آب انگور اور آب انار کی تیسری آب روان
اور آب روان وہ پانی ہی کہ جو زمین سی باہر آوی اور اوسکو عرف مین
چاہ یعنی کوان نکہین خواہ جاری ہو خواہ نہو چوتھی آب چاہ اور آب چاہ وہ
پانی ہی کہ زمین سی باہر آوی اور اسکو عرف مین چاہ کہین پوشیدہ نرہی کہ پانی
چاہ کا فقط ملاقات نجاست سی نجس نہین ہوتا بدون بدل جانی بو یا رنگ
یا مزی کی نزدیک متاخرین علما کی پانچوین آب ایستادہ ہی اور مراد اوسی
اصطلاح فقہا مین وہ پانی ہی کہ منبع اور چشمہ نرکہتا ہو ہر چند زمین پر روان
اور جاری ہو مانند رہٹ اور آب برف کی کہ وہ پانی فقط ملاقات
نجاست سی نجس نہین ہوتا ہی اگر کر ہو جب تک کہ اسکی صفات مین نجاست سی
تغیر نہو اور کر بنا بر مذہب مشہور کی بیالیس بالشت اور سات ثمن ہی اور

ترکیب تطہیر اوسکی یہ ہی کہ ایک کر یا زیادہ ایک بارگی اوسمین ملائین کہ تغیر
اوسکا برطرف ہوجائی چہٹی آب باران ہی اور وہ وقت نازل ہونی
آسمان سی حکم جاری کا رکہتا ہی یعنی بمجرد ملاقات نجاست کی نجس نہین ہوتا ہے
اور جاری ہونا زمین پر اسمین شرط ہی اور بعضی علما ہماری قائل کافی ہونی
تقاطر کی ہی ہین ساتوین آب حمام ہی اور حکم اوسکا جسوقت کہ پانی مادہ سی
کہ کر ہو چہوٹی حوضوںمین آتا ہو حکم جاری کا ہی دوسری زمین ہی کہ زیر کفش
اور موزی کی تہین اور مانند اوسکی پاک کرتی ہی لیکن جب کہ عین نجاست
زائل ہو تیسری آفتاب ہی اور وہ پاک کرتا ہی بوریا اور اون چیزان کو
کہ اوٹہا نا اونکا نہوسکی مانند دیوار او زمین کی بشرط اسکی کہ یہ چیزین تر ہووین
اور جرم نجاست کا نہووی چوتہی آتش ہی اور وہ پاک کرتی ہی جسوقت
کہ راکہہ کر دی پانچوین استحالہ ہی یعنی تغیر صورت ہوجاوی اور نام اوس چیز کا
بدل جاوی مانند کتی کی کہ نمک زار مین پڑی اور نمک ہوجاوی چہٹی انتقال
ہی جیسا کہ خون آدمی کا جب مچہر اور کہٹمل کے پیٹ مین جاوی پاک ہوجاتا ہی
ساتوین انقلاب ہی مانند اسکی کہ شراب سرکہ ہوجاوی آٹہوین نقصان ہی
مانند اسکی کہ دو ثلث آب انگور مین سی کم ہوجاوین یعنی پکانی سی نوین اسلام ہے

دسوین زوال عین کا بواطن سی مانند باطن کان اور ناک اور منہہ کی کہ
جب نجاست ان چیزونکی اندر سی دور ہوجاوی تو آپ سی آپ پاک ہوجاتی ہین
باب دوسرا بیچ بیان احکام وضو کی ہی اور اوسمین تین فصلین ہین فصل پہلی
بیچ بیان موجبات وضو کی ہی اور وہ پانچ ہین پہلی بول دوسری غائط تیسری
باد جبکہ یہ تینون موضع طبعی سی باہر آوین اور بیچ موضع غیر معتاد کی اختلاف
کثیر ہی چوتھی خواب ہی یعنی سونا اسطرحسی کہ گوش اور چشم پر غلبہ کری کہ دیکھنی
اور سنتی سی باز رکھی اور جو چیزین کہ عقل کی تئین زائل کرتی ہین مانند مستی نشی کی
اور بیہوشی اور دیوانگی کی پانچوین استحاضۂ قلیلہ ہی اور احکام اوسکی انشاءالله تعالے
باب اغسال مین بیان ہونگے فصل دوسری بیچ بیان احوال بیت الخلا
جانیکی ہی واجب ہی کہ عورتین اپنی کو نامحرم سی چھپاوی اور حرام ہی قبلہ کیطرف
رو اور پشت کرنا بیچ حالت بول اور غائط کی بلکہ وقت استنجا کرنی کی
بھی حرام ہی اور اگر براز مخرج سی تعدی نکری اختیار ہی کہ چاہی پانی سی استنجاء
غائط کری یا چاہی سنگ یا کلوخ یا لتی سی اور اگر مخرج سی متعدی ہوجاوی
یعنی پھیل جاوی تو اوسوقت واجب ہی کہ پانی سی پاک کری اور حرام ہی
استنجا اشیاء متبرکہ اور محترمہ سی مانند خاک پاک کی اور روٹی کی اور اوس کاغذ سی

کہ جسمین قرآن مجید یا اسمار انبیار اور ائمہ علیہم السلام لکہی ہودین بلکہ اگر اوزر وییے
استخفاف کی کری کافر ہوجائیگا اور سنّت ہی کہ وقت داخل ہونی کے
بسم اللہ کہی اور یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخَبِيْثِ
الْمُخْبِثِ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور مستحب ہی کہ وقت داخل ہونیکے
بای چپ کو مقدم کری بنا بر مشہور کی اور جب کہ درست بیٹہی یہ دعا پڑہی
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیَ الْقَذٰی وَالْاَذٰی وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور جب
نظر اوسکی پانی پر پڑی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَ
لَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا اور جب نظر اوسکی براز پر پڑی تو یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیَ
الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِیَ الْحَرَامَ فصل تیسرے بیچ بیان واجبات وضو کی اور وہ
بارہ چیزین ہین پہلی نیّت ہی وقت دہونی مونہہ کی اسطرحسی کہ دل مین
خیال کری کہ وضو کرتا ہون واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی رفع حدث کی
واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ اور واجب کا قصد کرنا اوسوقت ہی کہ بعد داخل
ہونی وقت کی نماز واجب کی لئی وضو کرتا ہو والا سنّت کی نیّت کری
اور قربت کے نیّت ہر وقت کافی ہی دوسرے دہونا منہہ کا جگہہ اوگنی بالو نسے
ٹہوڑی تک طول مین اور جسقدر کہ انگوٹہا اور بیچ کی اونگلی بہر لی عرض مین

تیسرے دہونا ہاتہہ کا کہنی سی سر اونگلیون تک چوتھے مسح سر کا واجب ہے
کہ مسح کری آگی سر کی تین انسطرحسی کہ نام مسح کا ہوجائی اگرچہ ایک اونگلی سی ہو
اور بہتر ہی کہ تین اونگلیونسی مسح کری اوپر جلد کی یا اوپر بالونکی کہ مخصوص ہین
اوس جگہہ کی پانچوین مسح پاونکا سر اونگلیونسی کعبین تک اور تحقیق کعبین
مین اختلاف ہی چنانچہ مشہور میان علما کی یہ ہی کہ کعب برآمدگی پشت پا ہے
اور بعضی کہتی ہین کہ جوڑ پنڈلی اور قدم کا ہی چھٹے ترتیب ہی جسطرحسی کہ بیان ہوا
ساتوین موالات ہی یعنی فاصلہ بہت نکری وضوکی افعال مین کہ رطوبت
وضوکی خشک ہوجاوی آٹھوین واجب ہی کہ اعضای وضوکو جبتک
ہوسکی آپ دہووی نوین واجب ہی کہ پانی وضوکا پاک ہووی اور پاک
کرنی والا ہو دسوین واجب ہی کہ پہلی سی اعضای وضو پاک ہوین
گیارہوین واجب ہی کہ آب وضو مباح ہووی بارہوین واجب ہی
کہ مکان وضوکا مباح ہووی یعنی اپنی ملک سی ہو یا اگر کسی اورکا ہو تو اوسکی
اذن لی لیا ہو اور مستحبات اور مکروہات وضوکی زیادہ اسّی ہین کہ اس
رسالہ مین ذکر کئی جائین مگر تہوڑی اونمین سی بیان ہوتی ہین چنانچہ سنت ہے
مسواک کرنا واسطی ہر ایک نماز کی اور مستحب ہی ہاتہونکو بند دستسی دہونا اور یہ دعا پڑہنا

بِسمِ اللهِ وَبِاللهِ وَالحمدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ المَآءَ طَهُورًا وَلَم یَجعَلهُ نَجَسًا
اور بعد اوسکی کلّی کرے اور یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِی حُجَّتِی یَومَ اَلقَاكَ وَ
اَطلِق لِسَانِی بِذِکرِكَ وَشُکرِكَ اور بعد اوسکے ناک مین پانی ڈالے اور یہ
دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّم عَلَیَّ رِیحَ الجَنَّةِ وَاجعَلنِی مِمَّن یَشُمُّ رِیحَهَا
وَرَوحَهَا وَطِیبَهَا اور بعد اوسکے منہہ دہووے اور یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ
بَیِّض وَجهِی یَومَ تَسوَدُّ فِیهِ الوُجُوهُ وَلَا تُسَوِّد وَجهِی یَومَ تَبیَضُّ فِیهِ الوُجُوهُ
اور وقت دہونے ہاتہہ دہنے کی یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اَعطِنِی کِتَابِی
بِیَمِینِی وَالخُلدَ فِی الجِنَانِ بِیَسَارِی وَحَاسِبنِی حِسَابًا یَسِیرًا اور وقت
دہونے ہاتہہ بائین کی یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعطِنِی کِتَابِی بِشِمَالِی
وَلَا مِن وَرَآءِ ظَهرِی وَلَا تَجعَلهَا مَغلُولَةً اِلٰی عُنُقِی وَاَعُوذُ بِكَ مِن
مُقَطَّعَاتِ النِّیرَانِ اور وقت مسح سر کی یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ غَشِّنِی
بِرَحمَتِكَ وَبَرَکَاتِكَ وَعَفوِكَ اور وقت مسح پا کی یہ دعا پڑہے
اَللّٰهُمَّ ثَبِّت قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَومَ تَزِلُّ فِیهِ الاَقدَامُ وَاجعَل سَعیِی
فِیمَا یُرضِیكَ عَنِّی یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ اور بعد فراغت
کی یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُكَ تَمَامَ الوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ

تمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ اور مکروہات وضو سی خشک کرنا ہی آب وضو کا
رومال سے اور وضو کرنا اوس پانی سی کہ آفتاب سی گرم ہوا ہو باب
تیسرا بیچ بیان غسلونکی اور اوسمین پانچ فصلین ہین فصل پہلی بیچ بیان
غسل جنابت کی ہی مخفی نرہی کہ غسل جنابت واجب ہوتا ہی دو سبب سے
پہلی اونہین سی نکلنا منی کا ہی سوتی مین ہو یا جاگتی مین مرد ہو یا عورت ہو
اور دوسرا سبب جماع ہی فرج زن مین اگرچہ حشفہ داخل ہوا ور انزال
نہووی اور واجبات غسل ترتیبی کی گیارہ ہین پہلی نیت ہی وقت
دہونی سر و گردنکی اسطرح سی کہ دل مین خیال کری کہ غسل جنابت
کرتا ہون واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی دور ہونی حدث جنابت
کی یعنی ناپاکی جنابت کی واجب واسطی خوشی حق سبحانہ و تعالی کے
اور قصد واجب کا بعد داخل ہونی وقت نماز کی درست ہی اور قبل اسکی
خلاف ہی احتیاط اسمین ہی کہ قصد قربت یعنی خوشنودی خدا پر اکتفا کری
اور دور ہونی جنابت کا خیال رکہی دوسرے دہونا سر و گردن کا
تیسرے دہونا دہنی جانب کا چوتھی دہونا بائین جانب کا پانچوین
ترتیب ہی جیسا کی ذکر ہوا چھٹی پہنچانا پانی کا اوس چیز مین کہ مانع ہو

مانند انگشتری کی ساتوین خود دہونا بدن کا جب تک کہ ہو سکے
اٹھوین پاک ہونا پانی کا نوین مباح ہونا پانی کا دسوین جاری
کرنا پانی کا تمام بدن پر گیارھوین مباح ہونا مکان کا اور اگر غسل ارتماسی
کری بعد نیّت کی غوطہ لگانا حوض مین کہ ایک مرتبہ سب جگہہ پانی پہنچ جائی
کفایت کرتا ہی اور مستحب ہی کہ وقت غسل کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
قَلْبِی وَزَكِّ عَمَلِی وَتَقَبَّلْ سَعْیِی وَاجْعَلْ مَاعِنْدَكَ خَیْرًا لِّی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی
مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ اور مکروہ ہی غسل کرنا اوس پانی سے
کہ جو آفتاب سی گرم ہوا ہو حرام ہی جنب کو پڑہنا سورہای عزائم کا کہ
جنمین سجدہ واجب ہی اور وہ چار سورہ ہین پہلا الم سجدہ دوسرا
حم سجدہ اور تیسرا سورہ والنجم اور چوتہا سورہ اقرأ اور حرام ہی درنگ
بہی کرنا مسجد ونمین سوای مسجد نبیؐ اور مسجد حرام کی کہ داخل ہونا بہی
اوسمین حرام ہی **فصل دوسری** بیچ بیان غسل حیض کی اور وہ بیچ اغلب
اوقات کی سیاہ اور گرم ہوتا ہی اور سوزش سی آتا ہی اور اقل مدت
اوسکی تین دن ہی اور اکثر دس دن اور احکام اوسکی احکام جنابت کے
ہین اس بات مین کہ مسجد مین نہین ٹہر سکتی اور سورہ ہای سجدہ نہین

پڑہ سکتی

پڑہ سکتی اور مانند اسکی اور علاوہ اس پر یہ ہی کہ خاوند کی پاس نہین جا سکتی
کہ اوسکو مقاربت کرنا اوسی حالت حیض مین حرام ہی اور غسل اوسکا مثل غسل
جنابت کی ہی مگر نماز کی لئی حیض کی غسل مین وضو خواہ قبل خواہ بعد ضرور ہی
بخلاف غسل جنابت کی کہ اوسمین وضو درکار نہین ہی **فصل تیسری** بیچ بیان
غسل استحاضہ کی اور اوسکی تین قسمین ہین قلیلہ اور متوسطہ اور کثیرہ اور ترکیب
پہچاننی ہر ایک کی یہ ہی کہ عورت فرج مین اپنی روئی کو رکہے
اگر خون اوسکی ایک جانب کو بہر لی تو وہ قلیلہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ ہر
نماز کی واسطی وضو کری اور روئی کو تبدیل کری اور تطہیر کری اور اگر تمام پنبہ کو
بہر لی اور جاری نہو وہ متوسطہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ واسطی نماز صبح کے
غسل کری اور ہر نماز کی واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ اور تطہیر کری
اور اگر پنبہ کو بہر لی او جاری ہو وہ کثیرہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز صبح کی
واسطی غسل کری اور ایک غسل کری واسطی نماز ظہر کی اور عصر کی اور ساتہہ پڑہ لے
دونو کو اور ایک غسل کری واسطی نماز مغرب اور عشا کی اور ہر ایک نماز کی
واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ او تطہیر کری اور جو عورت کہ ان افعالونکو
بجالاوی حکم اوسکا حکم پاک اور طاہر کا ہی **فصل چوتھی** بیچ بیان غسل نفاس

کی ہی اور وہ خون بعد ولادت کی آتا ہی یا ساتھہ مولود کی اور حکم اوسکا حکم حائض
کا ہی جمیع احکام مین مگر یہ کہ کمی اوسکے کی حد نہین ہی **فصل پانچوین**
بیچ بیان غسل میت کی ہی اور وہ واجب کفائی ہی یعنی بعضی آدمیونکی
متکفل ہونی سی سب سی واجب ادا ہوجاتا ہی اور وہ تین غسل ہین
پہلا غسل آب سدر کا یعنی بیر کی پتونکا دوسرا غسل آب کافور سی ہی
اس شرط سی کہ مضاف نہوجاوی تیسرا غسل آب خالص سی ہی
اور واجب ہے قبل غسل کی تطہیر بدنکی اور ازالہ نجاست کا اور کفن کرنا میت کا
بہی واجب کفائی ہی اور وہ تین چیزین ہین پہلی لنگ دوسری پیراہن
تیسری سرتاسری اور زیادہ اس سی مستحب ہی اور حرام ہی کہ کفن حریر
محض کا ہووی اور پتیل ہو کہ بدن اوسکی اندر سی دکہائی دی خواہ مرد کی لئی ہو
اور خواہ عورت کی واسطی اور غسل چہونی میت کا واجب ہوتا ہی جب کہ
چہوی میت سی کسی عضو کو کہ اوسمین پیشتر حیات ہووی اور بعد مرنی کی
سرد ہوچکا ہووی اور احکام دفن کی بیچ خاتمہ کی بیان ہونگی انشا اللہ تعالے
باب چوتھا بیچ بیان احکام تیمم کی اور بیچ اوسکی چار فصلین ہین **فصل پہلی**
بیچ بیان احکام تیمم کی جانتو کہ تیمم اوپر دو قسم کی ہی واجب اور مستحب قسم پہلی

بیچ بیان تیمم واجب کی ہی مخفی نرہی کہ تیمم واجب ہوتا ہی واسطی اون اشیا کی
کہ جو مشروط بطہارت ہین مانند نماز واجب اور طواف واجب کی اور جو مانند
اسکی ہی اون چیزون سی کہ جو غسل اور وضو کی مقام مین بیان ہووین
جبکہ متعذر ہوی وضو اور غسل اور قسم دوسری بیچ بیان تیمم مستحب کی
ہی جانتو کہ سنّت ہی تیمم واسطی نماز سنت اور طواف سنّت کی کہ یہ دونو
جس وقت کہ وضو نہو سکی بغیر تیمم کی صحیح نہین ہو سکتی فصل دوسری
بیچ بیان اسباب تیمم کی مخفی نرہی کہ تیمم صحیح نہین ہی جب تک
کہ پانی پایا جائی اور اگر پانی ممکن ہوا اور ضرر کرتا ہو یا قیمت حسب حال اوسکی
سی زیادہ ہووی یا موجود ہووی اور اسباب اوسکی نہون کہ پانی کوئین سی
نکالی مانند رسّی کی اور یا خوف تشنگی کا ہوی کہ باعث ہلاکت کا ہوی
اور اگر عمداً جنب ہو تو اسمین اختلاف ہی اور احوط یہ ہی کہ غسل کری اور اگر
خوف جانکا ہو تو تیمم کری اور واجب ہی تلاش کرنا پانی کا چار طرف
جب پانی نہو پس اگر زمین ناہموار ہو بقدر مسافت ایک تیر کی اگر زمین ہموار
ہو تو بقدر مسافت دو تیر کی تلاش کری اور اگر پانی دور ہو اسقدر کہ اگر
تلاش کی واسطی جائی وقت نماز کا جاتا ہی تو واجب ہی اسوقت مین بھی تیمم

فصل تیسری بیچ بیان اون اشیا کی کہ تیمم اوپر اونکی جائز ہی اور اونمین سی خاک
خالص ہی کہ اوپر اوسکی تیمم کرنا بید غدغہ جائز ہی اور حرام ہی تیمم کرنا اوپر طلا اور نقرہ
اور سب معدنی چیزون کی اور اوپر سنگ کی باوجود اختیار کی اسمین اختلاف ہے
اور احوط یہ ہی کہ جب تک خاک خالص ممکن ہو تیمم سنگ پر نکری اور جائز نہین ہی
تیمم کرنا اوپر خاکستر کی اور اوپر خاک نجس کی اور مکروہ ہی تیمم اوپر زمین شورزار کے
جب کہ نمک اوپر اوسکی نہو اور اوپر ریت کی فصل چوتہی بیچ بیان کیفیت
تیمم کی واجب ہی بیچ تیمم کی نیت اور صورت اوسکی یہ ہی کہ دلمین خیال کری
کہ تیمم کرتا ہون مین بدلی وضو کی یا غسل کی واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی خوشی
خدا کی اور اگر نیت مین بدلی وضو کی نہ کہی مضایقہ نہین ہی اور بعد نیت کی دونو ہاتہونکو
ماری خاک خالص پر اور پیشانی پر کہ جگہہ اوگنی بالونسی مسح کری شروع بینی تک
اور بند دست سی سر انگشتان تک اگر بدلی وضو کی ہو تو اوسمین ایک ضرب
واسطی پیشانیکی اور واسطی دونو بند دست کی ہی بنا بر مذہب مشہور کی اور احوط یہ ہی
کہ تیمم خواہ واسطی وضو کی ہو خواہ واسطی غسل کی درمیان ایک ضربی کی اور دو ضربے
کی جمع کری اور واجب ہی حکم نیت مین رہنا اتمام تیمم تک اور تیمم صحیح نہین ہے
قبل داخل ہونی وقت کی باب پانچوان بیچ بیان نماز کی ہی اور اس باب مین

چہہ فصلین ہین **فصل پہلی** بیان اعداد نماز مین اور وہ چہہ ہین پہلی نماز پنجگانہ
ہی دوسری نماز جمعہ اون شرطونسی کہ انشا اللہ تعالی بیان ہونگی تیسری
نماز عیدین ہی چوتہی نماز کسوف وخسوف یعنی سورج گہن اور چاند گہن
اور زلزلہ اور جو امور آسمانی کہ ڈرانی والی ہون مانند آندہی تاریک وغیرہ کے
پانچوین نماز طواف چہٹی وہ نماز کہ واجب ہوتی ہی واجب کرنی سے
مانند نذر وغیرہ کی اور نماز پنجگانہ سترہ رکعت ہین بیچ گہر کی نماز صبح دو رکعت
اور نماز مغرب کی تین رکعت اور نماز ظہر اور عصر اور عشا چار چار رکعت ہین
اور سفر مین گیارہ رکعت ہین سب دو دو سوای مغرب کی کہ تین
رکعت ہی **فصل دوسری** بیچ اوقات نماز کی مخفی نرہی کہ اول وقت
نماز ظہر کا زوال آفتاب سی مقدار چار رکعت تک وقت مخصوص نماز ظہر
کا ہی اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان ظہر اور عصر کی مگر واجب ہی کہ ظہر کو
مقدم کرین اوس وقت تک کہ باقی رہی غروب آفتاب سی وقت
چار رکعت کا پس وہ وقت مخصوص ہی نماز عصر کی لئی پس ایسی وقت
مین پہلی نماز عصر کو بہ نیت ادا پڑہی اور ظہر کو بعد اوسکی قضا کری اور وقت
نماز مغرب کا غروب آفتاب سی مقدار ادای تین رکعت کی مخصوص ہی

اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان نماز مغرب وعشا کی نصف شب تک
مگر یہ کہ باقی رہی وقت چار رکعت کا پس وہ مخصوص وقت نماز عشا کا ہی
پس ایسی وقت مین پہلی نماز عشا کو بہ نیت ادا پڑہی اور مغرب کو بعد اسکی
قضا کری اور وقت نماز صبح کا طلوع صبح صادق سی طلوع آفتاب تک ہی
فصل تیسری بیچ قبلہ کی اور وہ عین کعبہ ہی مع الامکان اور جو شخص
کہ دور قبلہ سی واقع ہو کافی ہی اوسکی واسطی سمت قبلہ کی اور واجب ہی
کہ رو بقبلہ پڑہی مع الامکان فصل چوتھی بیچ لباس مصلّی کی جائز نہین
ہی مردونکو حریر محض مین نماز پڑہنا اور پہنتا ہی مگر سنجاف کہ مقدار
تین انگشت کی ہووی اور واجب ہی ستر عورتین کا اگرچہ مکان تاریک
مین ہو اور اگر عمدًا ترک کری نماز باطل ہوگی اور بعضی علما نی کہا ہی کہ اگر
سہوًا بہی ترک کری باطل ہوگی فصل پانچوین بیچ مکان مصلّی کی
واجب ہی کہ مکان مصلّی کا مباح ہووی اور سجدہ جائز ہی اون چیزون پر
جو از قسم زمین ہووین یا زمین سی اوگی ہووین مانند گہاس اور پتّی
درختونکی بشرطیکہ کہاتی اور پہنتی نہ ہون فصل چھٹی بیچ اذان اور
اقامت کی فصلین یعنی کلمات اذان اور اقامت کی پینتیس ہین اذانکی

اٹھارہ اور اقامت کی سترہ اور صورت اوسکی یہ ہی اَللّٰهُ اَکْبَرُ
چار مرتبہ اور اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دو مرتبہ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ دو مرتبہ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اور حَیَّ
عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اور اقامت بہی اسی
طرحسی مگر یہ کہ دو تکبیر پہلی سی کم کری اور حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ کی بعد دو مرتبہ قَدْ
قَامَتِ الصَّلٰوةُ کہی اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہی اور بعد فراغت اذان کے
سنت ہی کہ یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّ
اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بیچ نماز کی پانچ رکن
ہین پہلی نیت دوسری تکبیرة الاحرام اور صورت اوسکی یہ ہی کہ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ کہی اور جائز نہین ہی ترجمہ اسکا اور چھہ تکبیرین افتتاحیہ یعنی شروع
نماز کی پیش از تکبیرة الاحرام کی سنت ہین اور چاہی تو بعد تکبیر احرام کے
کہی اور چاہی تو تکبیر احرام کو درمیان انکی کہہ لی اور صورت اونکی یہ ہی
کہ تین بار تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلّا اَنْتَ بعد اسکی تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ
وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ لَا مَلْجَأَ
وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ
وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ بعد اسکی ایک تکبیر کہی
اور بعد اسکی نیت نماز کی کری اور متصل اسکی تکبیرة الاحرام کہی اور صورت
نیت کی یہ ہی کہ قصد کری کہ نماز ظہر یا عصر یا مغرب یا عشا یا صبح کی پڑہتا ہون
واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ اور یہ دعا پڑہے وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ
وَمِنْهَاجِ عَلِیٍّ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُکِی
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ تیسری قیام یعنی کہڑی رہنا ہی اور واجبات نماز سی قرأت ہی
کہ دو رکعت اوّل مین واجب ہی کہ سورۂ حمد اور ایک سورہ اور پڑہی
اور اسمین اختلاف ہی کہ دوسرا سورہ واجب ہی یا سنت احتیاط
یہ ہی کہ ترک نکری یہ حکم اوّل کی دو رکعت کا ہی اور بیچ رکعات اخیرہ کی
اختیار رکہتا ہی بیچ پڑہنی سورۂ حمد اور تسبیحات اربعہ کی اور صورت

تسبیحات اربعہ کی یہ ہی سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ
وَاللہُ اَکْبَرُ ایک مرتبہ واجب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ تین
مرتبہ پڑہی چوتہا رکوع ہی واجب ہی کہ بیچ ہر ایک رکعت کی
ایک مرتبہ رکوع کری اور واجبات رکوع پانچ ہین پہلی کج ہونا ہے
اوس قدر کہ ہاتہہ گہٹنو تک پہنچ سکین دوسری واجب ہی کہ بقدر ذکر واجب
کی ٹہری تیسری واجب ہی ذکر ایک مرتبہ اور صورت اوسکی یہ ہی کہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑہی اور سنت ہی کہ تین مرتبہ کہی
یا زیادہ چوتہی واجب ہی سر اوٹہانا رکوع سی اور سیدہا کہڑا ہونا
اور سنت ہی کہ بعد کہڑی ہونیکی سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑہی پانچوین قرار بیچ
حالت کہڑی ہونیکی اور پانچوین دونو سجدی اور اسمین چہہ چیزین واجب ہین
پہلی سجدہ کرنا اوپر سات اعضا کی اور وہ پیشانی اور دونو کف دست
اور دونو زانو اور دونو انگوٹہی پاؤنکی ہین دوسری واجب ہی کہ پیشانی
اوس پر رکہی کہ سجدہ اوسپر جائز ہو جیسا کہ مذکور ہوا تیسری واجب ہی
کہ جگہہ سجدہ کی برابر ہووی جگہہ کہڑی ہونی سی یا اونچی ہو بقدر چار اونگل کی
نہ زیادہ اسکی چوتہی واجب ہے کہ ذکر کہی اور وہ ایک مرتبہ واجب ہی

اور تین مرتبہ سنت اور صورت اوسکی یہ ہی سبحان ربی الاعلی وبحمدہ
پانچوین واجب ہی ٹہرنا بیچ سجدہ کی بقدر ذکر واجب کی چہٹی واجب ہی
سر اوٹہانا سجدی پہلی سی اور درست بیٹہنا اور سنت ہی استغفر اللہ
ربی واتوب الیہ پڑہنا اور واجب ہی بعد اسکی سجدہ دوسرا
بطور سجدۂ اول کی بجالانا اور پہر بعد اوسکی سر کا اوٹہانا اور سنت ہی
درست بیٹہنا اور سنت ہی وقت کہڑی ہونیکی یہ دعا پڑہنا بحول اللہ
وقوتہ اقوم واقعد اور سجدات قرآن پندرہ ہین چار انمین سی
واجب ہین چار سورونمین پہلا الم سجدہ دوسرا حم سجدہ تیسری والنجم
چوتہی اقرا اور باقی سنت ہین اور احتیاط یہ ہی کہ وقت سجدہ کی رو
بقبلہ ہو اور یہ ذکر پڑہی لا الہ الا اللہ حقا حقا لا الہ الا اللہ ایمانا
وتصدیقا لا الہ الا اللہ عبودیۃ ورقا سجدت لک یارب تعبدا
ورقا اور واجبات نماز مین سی تشہد ہی اور وہ واجب ہی بیچ نماز
دورکعتی کی ایک مرتبہ اور بیچ سہ رکعتی اور چہار رکعتی کی دو مرتبہ
اور صورت اوسکی یہ ہی کہ کہی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اللہم

صلِّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمد اور واجبات نماز مین سی بنا بر مذہب مشہور کی
سلام ہی اور صورت سلام کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اور پہلا سلام
انمین سی سنّت ہی اور داخل تشہد ہی اور دوسرا واجب اور تیسرا
پہر سنت ہی اور اگر دوسری سلام کی جگہہ تیسرا سلام کہی تو بہی واجب ادا
ہو جائیگا اور مقام سلام کا آخر نماز ہی خواہ دو رکعت کی ہو خواہ چار
رکعت کی اور تکبیرین سنّتی ہر رکعت مین پانچ ہین ایک قبل رکوع کی
اور ایک قبل پہلی سجدی کی اور ایک بعد سر اوٹہانی کی اور ایک
پیش از دوسری سجدی کی اور ایک بعد اوسکی **باب چہٹا** بیچ بیان
باقی نمازونکی اور اوسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ نماز جمعہ کی اور وہ
واجب ہی عوض نماز ظہر کی ساتہہ کئی شرطونکی پہلی رخصت امام
کی ہی بیچ وقت حضور اون حضرت کی بنا بر مذہب مشہور کی اور غیبت مین
اختلاف ہی کہ نماز جمعہ واجب عینی ہی یعنی نماز جمعہ پڑہنا بالتعین لازم ہی
اوسکی بدلی ظہر نہین پڑہ سکتا یا واجب تخییری ہی یعنی اختیار ہی کہ

چاہی نماز جمعہ کو پڑہی اور چاہی اوسکی بدلی نماز ظہر کو پڑہی اور افضل نماز جمعہ ہی
اور مشہور قول اخیر ہی اور ایک قول مین جمعہ اس زمانی مین ساقط ہی
اور یہ قول ضعیف ہی لیکن احوط یہی کہ بعد نماز جمعہ کی نماز ظہر کو بہ نیت قربت پڑہی
دوسری عدد اور اشہر یہ ہی کہ سات آدمی مع امام ہو وین تیسری پڑہنا
دو خطبونکا کہ مشتمل ہون اوپر حمد و ثنای الہی کی اور درود رسالت پناہی کے
چوتہی جماعت ہی یعنی واجب ہی کہ عدد مذکور جماعت سی پڑہین اور
صحیح نہین ہی پڑہنا نماز جمعہ کا تنہا تنہا پانچوین یہ کہ درمیان
دو نماز جمعونکی عرصہ ایک فرسخ کا ہووی اور مکروہ ہی سفر کرنا
جمعہ کو بعد صبح کی اور حرام ہی سفر کرنا روز جمعہ کو بعد دوپہر کی اور قبل نماز جمعہ کے
جسکی نزدیک جمعہ واجب عینی ہی اور سنت ہی کہ پہلی رکعت مین بعد حمد کی
سورۂ جمعہ پڑہی اور بعد فراغت قراءت کی سنت ہی قنوت پڑہنا
اور صورت اوسکی یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ
تَمَسَّکُوْا بِکِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ
اور رکعت دوسری مین سورۂ منافقون پڑہی خواہ جمعہ پڑہی خواہ ظہر

فصل دوسری بیچ بیان نماز عیدین کی یعنی عید فطر و عید قربان اور یہ

واجب ہی ساتھہ شرائط مذکورہ کی جماعت سی ساتھہ دو خطبون کے
اور نیت قربت پر اس زمانی مین اکتفا کرنا بہتر ہی اور بدون جماعت کی
اگر تنہا پڑہی تو نیت سنت کی کری اور خطبونکو موقوف رکھی اور کیفیت
اسکی یہ ہی کہ بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کی سورۂ حمد پڑہی اور بعد اسکی سورۂ
سبح اسم ربک الاعلی پڑہی اور تکبیر کہی اور یہ قنوت پڑہی اَللّٰھُمَّ
اَھْلَ الْکِبْرِیَاۤءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ
وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ
جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَمَزِیْدًا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنَا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ
فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنَا مِنْ کُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ
مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ
عِبَادُکَ الْمُخْلِصُوْنَ اور بعد اسکی چہار تکبیر کہی اور بعد ہر ایک تکبیر کی یہ
قنوت پڑہی اور بعد پانچوین قنوت کی تکبیر رکوع کہہ کی رکوع کری اور
بعد اوسکی سجدہ ی کری اور رکعت دوسری مین بعد سورہ حمد کی سورہ

والشمس پڑہی اور چار قنوت بعد چار تکبیر کی پڑہی ہر قنوت بعد ہر تکبیر کی اور بعد چوتہی قنوت کی تکبیر رکوع کی کہہ کی رکوع کری اور سجدی کری اور تشہد اور سلام پہر پڑہی اور بعد اوسکی دو خطبی پڑہی

فصل تیسری

بیچ بیان نماز آیات کی اور وہ واجب ہوتی ہی جب کی کسوف یا خسوف ہووی اور وقت اوسکا شروع کسوف سی ہی انجلا تک اور واجب ہی کہ واسطی اور آفات آسمانی کی مانند آندہی سیاہ اور سرخ او زرد اور زلزلہ کی نماز پڑہی اور کیفیت اس نماز کی یہ ہی کہ نیّت کری اور تکبیرۃ الاحرام کہی اور اوسکی بعد سورۂ حمد پڑہی اور بعد اوسکی جو سورہ چاہ پڑہی اور رکوع کری اور بعد رکوع کی سر کو بلند کری اور پہر سورۂ حمد اور ایک سورہ اور پڑہی اور اسیطرح سی پانچ رکوع کری اور بعد پانچوین رکوع کی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ کہی اور دو سجدی کری اور اسیطر رکعت دوسری پڑہی اور بعد اسکی تشہد اور سلام پہر پڑہی او بہتر ہی کہ اس نماز مین بڑی بڑی سورتین پڑہی اور سنّت ہی کہ قبل دوسری رکوع کی اور چوتہی اور چہٹی اور آٹہوین اور دسوین رکوع کی قنوت پڑہی

فصل چوتہی

بیچ بیان نماز اموات کی اور یہ واجب کفائی ہی اوپر اون

مسلمانونکی کہ جو اوسکی موت سی آگاہ ہوئی ہون اور واجب ہی کہ نماز
پڑہین اوپر مردہ شیعہ اثنا عشری کی کہ بالغ ہو بلکہ مزور ہی کہ نماز
پڑہین اوپر طفل شش سالہ کی اور جائز نہین ہی نماز پڑہنا اوپر خوارج
اور نواصب کی اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ نیت کری اسطرح سی کہ نماز پڑہتا
ہون مین اس میت پر واجب قُربَۃً اِلَی اللہِ اور بعد اسکی تکبیر کہی
اور یہ دعا پڑہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور بعد اسکی تکبیر دوسری کہے
اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اور بعد اسکی تکبیر تیسری کہی
اور یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور بعد اوسکی تکبیر چوتہی کہے اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ
وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعد اسکی تکبیر کہی پانچوین اور
اسی تکبیر پر نماز تمام ہوتی ہے اور اگر میّت عورت ہو تو بعد چوتھی
تکبیر کی اسطرحسی پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ
اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا
خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا
وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ
فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اور اگر لڑکا ہو تو بعد تکبیر چوتھی کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
لَنَا وَلِاَبَوَيْهِ اَجْرًا وَفَرَطًا **فصل پانچوین** بیچ بیان نماز
نذر کی اور عہد کی اور قسم کی اور یہ نماز واجب ہوتی ہی جب کہ شرائط
نذر کی پائی جاوین یعنی صیغہ نذر کا پڑہا جائی اور نذر کرنی والا بالغ اور عاقل
اور مسلمان ہووی اور اگر عورت ہووی ضرور ہی اوسکو رخصت شوہر کے

اور صیغہ نذر کا یہ ہی کہ لِلّٰهِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ مثلاً

فصل چھٹی بیچ بیان نماز سفر کی پوشیدہ نرہی کہ چار رکعتی سفر مین
دو رکعتی ہو جاتی ہی جب کہ پانچ شرطین پائی جائین پہلی اونین سی مسافت ہے
اور وہ آٹھہ فرسخ ہی اور حساب اہل ہند سی قریب چودہ کوس کی
ہوتی ہین دوسری قصد مسافت ہی یعنی پہلی سی ارادہ ہو کہ اسقدر مسافت
کو طی کریگا اور اگر مثلاً شکار کی پیچھی تعاقب کری اس خیال سی کہ جہان ملیگا
وہان توقف کرونگا اور آٹھہ فرسخ طی کر جای تو اسکا اعتبار نہین ہے
تیسری سفر کا مباح ہونا چوتھی کثیر السفر نہونا پانچوین یہ کہ بیچ اثنای
سفر کی بیچ وطن اپنی کی نہ پہنچی **فصل ساتوین** بیچ بیان جماعت کی
جانو کہ فضیلت اوسکی زیادہ اسی ہی کہ اس رسالہ مین بیان ہو مخفی نرہی کہ
جماعت مین ضرور ہی کہ امام شیعہ اثنا عشری عادل ہو اور مقتدی نیت
کری کہ پیچھی اس امام معین کی نماز پڑہتا ہون واسطی خوشی خدا کی اور
جماعت سنّت موکدہ ہی واسطی نماز پنجگانہ کی اور واجب ہی جماعت
بیچ نماز جمعہ کی اور عیدین کی ساتھہ شرطون اونہونکی کہ گذر چکین اور حرام ہے
نماز پڑہنا پیچھی مخالف مذہب اور مجہول الحال کی اور جائز نہین ہے

نماز پڑہنا پیچہی نابالغ اور عورت کی مگر عورتونکو پیچہی عورت کے نماز پڑہنا
جائز ہی جبکہ شرائط جماعت کی پائی جائین اور جائز نہین جماعت کرنا نماز ہای
مستحبہ مین مگر وہ نمازین کہ مستثنی ہین مانند نماز طلب باران کی اور
واجب ہی بجالانا ماموم کو ہر ایک واجبات نماز سی مگر قرائت حمد اور سورہ
اس واسطی کہ جائز نہین ہی ماموم کو قرائت کرنا پیچہی امام کی بلکہ قرائت
اوسکی کی تئین کان رکہہ کر سنی بیچ نماز ہای جہریہ کی اور نماز اخفاتیہ مین چپکی
چپکی سُبْحَانَ اللهِ کو پڑہی پہلی رکعتونمین اور تسبیحات اربعہ کی تئین پڑہی یعنی
سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ آخر کی رکعتونمین اور
اگر معلوم ہو کہ امام وضو سی نہین ہی بعد فراغت نماز کی لازم ہی امام کو
اعادہ اور ماموم کو احتیاج اعادہ کی نہین ہی اور اسیطرح سی اگر
معلوم ہوئی کہ امام رو بقبلہ نہتا یا کہ نیت نہین کی تہی یا فسق اوسکا اور
واجب ہی متابعت کرنا امام کی اور جائز نہین ہی جماعت اوسوقت مین
کہ کوئی چیز حائل ہوئی درمیان ماموم کی اور امام کی اسطرحسی کہ ماموم امام
کو دیکہہ نسکی اور یہی حکم ہی واسطی صفوف کی اور مضایقہ نہین ہی حائل ہونے
مین ایک صف کی دوسری صف کی لئی دیکہنی امام سی بلکہ اونکو دیکہنا

اگلی صف کا کافی ہے اور جائز نہین ہی کہ امام بلند ہووی ماموم سے مگر بقدر ایک
بالشت کی اور عکس اسکا جائز ہی اور اگر علم ہووی کہ یہ امام فاسق یا کافر ہی اور
عمداً نماز پڑہی پیچہی اوسکی نماز اوسکی باطل ہوگی اور اعادہ اوسپر واجب
ہوگا **فصل اٹھوین** بیچ بیان نمازہای سنتی کی اور وہ زیادہ اسی مین
کہ اس رسالہ مین بیان ہون مگر جو کہ اہم مین اونمین سی وہ بیان ہوتی مین
ازانجملہ نماز طلب باران ہی اور بجالانا اوس نماز کا جماعت سی افضل ہی
اور بہتر ہی کہ امام روز جمعہ خطبہ مین لوگونکو حکم کری واسطی توبہ اور انابت کی
اور بیان کری احکام اوسکی کی تیئین اور وہ یہ ہے کہ تین روز
بعد جمعہ کی روزہ رکہی اور بیچ روز سوم کی کہ روز دوشنبہ ہو صحرا کو جائی
اور اگر مکہ معظمہ مین ہووی اس نماز کی تیئین بیچ مسجد حرام کی بجالاوی اور
مستحب ہی کہ پا برہنہ ساتہہ خضوع اور خشوع کی استغفار کرتا ہوا صحرا کو جائی اور
بڑہیان اور لڑکی اور چارپاؤنکو لیجاوی اور لڑکونکو ماؤنسی جدا کری اور عورتین
جوان اور مخالفان مذہب کو ہمراہ نہ لیجاوی اور جوانونکو اور فساق کو بہی
نہ لیجائی اور موذن آگی آگی ہوئین اور وقت اذان کی تین بار الصلوٰۃ
کہین اور وقت اس نماز کا وقت نماز عید ہی اور وہ دو رکعت ہی

مانند نماز جمعہ کی اور بیچ قنوت کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ
وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بِلَادَكَ الْمَيِّتَةَ اور جب نماز سے فارغ ہوئین تو امام
منبر پر جاوی اور ردا یعنی چادر کو اپنی اولٹ لی اور دو خطبہ پڑہی
اور جب خطبہ سی فارغ ہووی روبقبلہ ہو کر سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی اور بعد
اسکی منہ کو دہنی طرف کرکی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہی اور بعد اوسکی
منہ کو بائین طرف کرکی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہی اور بعد اسکی منہ کو طرف
آدمیونکی کری اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہی اور سب آدمی بہی انہین اذکار
کی تئین جسطرح کہ مذکور ہوا کہین بآواز ہای بلند اور اسمین اختلاف ہی
کہ ان اذکار کی تئین قبل خطبہ کی بجا لائی یا بعد اوسکی اور بہتر یہ ہی کہ قبل بہی
اور بعد بہی ان اذکار کی تئین عمل مین لائی اور تضرع و زاری بہی درگاہ
باری مین بمناجات کرین اور دعائین پڑہین خصوصاً دعای حضرت امام
زین العابدین علیہ السلام کہ صحیفہ کاملہ مین مذکور ہی اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ
اسْقِنَا الْغَيْثَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ بِغَيْثِكَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ
الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِكَ الْمُونِقِ فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ وَامْنُنْ عَلَى عِبَادِكَ
بِاِينَاعِ الثَّمَرَةِ وَاَحْيِ بِلَادَكَ بِبُلُوغِ الزَّهَرَةِ وَاَشْهِدْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ

السَّفَرَةِ بِسَقْيٍ مِنْكَ نَافِعٍ دَائِمٍ غُزْرُهُ وَاسِعٍ دِرَرُهُ وَابِلٍ سَرِيعٍ عَاجِلٍ تُحْيِي
بِهِ مَا قَدْ مَاتَ وَتَرُدُّ بِهِ مَا قَدْ فَاتَ وَتُخْرِجُ بِهِ مَا هُوَ آتٍ وَتُوَسِّعُ بِهِ فِي
الْأَقْوَاتِ سَحَاباً مُتَرَاكِماً هَنِيئاً مَرِيئاً طَبَقاً مُجَلْجَلاً غَيْرَ مُلِثٍّ
وَدْقُهُ وَلَا خُلَّبٍ بَرْقُهُ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثاً مُغِيثاً مَرِيعاً مُمْرِعاً عَرِيضاً
وَاسِعاً غَزِيراً تَرُدُّ بِهِ النَّهِيضَ وَتَجْبُرُ بِهِ الْمَهِيضَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا
سَقْياً تُسِيلُ مِنْهُ الظِّرَابَ وَتَمْلَأُ مِنْهُ الْجِبَابَ وَتُفَجِّرُ بِهِ الْأَنْهَارَ
وَتُنْبِتُ بِهِ الْأَشْجَارَ وَتُرْخِصُ بِهِ الْأَسْعَارَ فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ وَتَنْعَشُ بِهِ الْبَهَائِمَ
وَالْخَلْقَ وَتُكْمِلُ لَنَا بِهِ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَتُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ وَتُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ
وَتَزِيدُنَا بِهِ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِنَا اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهُ عَلَيْنَا سَمُوماً وَلَا تَجْعَلْ
بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوماً وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُوماً وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ
عَلَيْنَا أُجَاجاً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰاتِ
وَالْأَرْضِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور انہیں سی نماز عید غدیر ہی اور وہ دو رکعت ہی
بیچ ہر ایک رکعت کی الحمد یکبار اور آیة الکرسی اور سورۂ قدر اور سورۂ احد
دس دس مرتبہ پڑہی اور وقت اس نماز کا قبل زوال سی ہی نیم ساعت
اور مستحب ہی کہ دعای طولانی کہ بیچ کتاب متہجد کی مذکور ہی پڑہی اور واسطے

طول کی بیچ اس رسالہ کی دعا کو ذکر نکیا اور بعد نماز کی حاجت کی تئین
طلب کری اور خطبہ اس نماز کا مانند نماز جمعہ کی قبل از نماز کی پڑہی اور
تنہا بہی پڑہ سکتا ہی **فصل نوین** بیچ بیان شکیات نماز کی جانتو
کہ اجزا نماز اوپر تین طرحکی ہین ایک واجب دوسری رکن تیسری سنت
اور واجب وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً نماز باطل ہوجاوے
اور رکن وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً خواہ سہواً نماز
باطل ہو جاوی مگر جماعت مین بعضی مقام مین زیادتی ضرر نہین رکہتی واسطے
متابعت امام کی مثل اسکی کہ قبل امام کی از روی سہو کی رکوع مین چلاجاوے
جب معلوم ہو کہ امام ابہی رکوع مین نہین گیا تو سر کو اٹہا لی اور پہر امام
کی ساتہہ رکوع مین جاوی یا امام کی ساتہہ رکوع مین گیا ہو اور قبل امام کے
سہو سی سر اوٹہالی اور جب معلوم ہووی کہ امام ابہی رکوع مین ہی پہر رکوع
مین جاوی اور اسی طرحسی حکم سجدیکا ہی اور سنت وہ چیز ہی کہ جسکی کم ہونی سے
اگرچہ عمداً ہو نماز باطل نہین ہوتی اور واجب نماز مین آٹہہ ہین موافق
مشہور کی پہلی اونمین سی نیت ہی اور دوسری تکبیرۃ الاحرام تیسری قیام
چوتہی قرات پانچوین رکوع چہٹی سجدی ساتوین تشہد آٹھوین سلام

اور مشہور درمیان علما کی یہ ہی کہ ان آٹھہ واجب مین سی پانچ رکن ہین
نیت۱ اور تکبیرة الاحرام۲ اور قیام متصل رکوع۳ اور رکوع۴ اور دونو سجدی۵
اور جانتو کہ آدمی کو نماز مین ان فعلونکی کرنی یا نکرنی مین کبہی یقین ہوتا ہی اور
کبہی ظن اور کبہی وہم اور شک اور سہو ہوتا ہی مخفی نرہی کہ یقین اوسکو کہتی ہین
کہ آدمی کو کسی چیز کی ہونی یا نہونی مین ایسا اعتقاد موافق واقع کی ہووی
کہ دوسری جانب کا شبہہ نرہی اور جس چیز کی ہونی یا نہونی مین دونو
خیال برابر ہون تو اوسکو شک کہتی ہین اور ایک خیال پر زیادہ کمان
جاتا ہو اور دوسری پر کم تو زیادہ کمان کو ظن کہتی ہین اور کم کو وہم اور سہو
اوسکو کہتی ہین کہ آدمی کسی کام کو غفلت مین کری یا ترک کری اور احکام
ان صورتونکی اوپر دو قسم ہین قسم پہلی بیچ احکام اجمالی کی اور
وہ یہ ہی کہ جب تو کسی رکن کو عمداً یا سہواً زیادہ یا کم کری تو نماز باطل ہوگے
یقینی مگر بیچ نماز جماعت کی جیسا کہ گذرا اور اگر کسی واجب کو سوای
رکن کی بہول کی زیادہ یا کم کری تو نماز نہین باطل ہوگی اور اگر جانکی کم کری
تو نماز باطل ہوگی قسم دوسری بیچ حکم تفصیلی کے اور جانتو کہ حکم یقین کا
یہ ہی کہ اوسکو اعتبار کری اور مانی عدد رکعت مین ہوی یا کسی فعل مین یا رکن مین

یا واجب مین ہووی اعتبار کری اور مان لیوی نماز صحیح رہیگی
یا باطل ہوگی جب کوئی ایک سجدہ کو یقینی بہولکی زیادہ کر جاوی تو اعتبار کری
اور مانی یعنی دل مین سمجہی کہ وہ زیادہ ہوا ہی اور اوسکا جو حکم شرع مین ہے
اوسپر عمل کری یعنی نماز کو صحیح جانی اور اسی طور سی نماز کو تمام کری اور
دو سجدہ سہو کی کری اور اگر جانی کہ ایک رکعت مین یقینی بہول کی چار سجدہ
کر گیا ہون تو اعتبار کری اوسکو اور مانی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز اوسکی
باطل ہی چہوڑ دی یعنی باقی کی تئین نہ پڑہی اور نئی سری سی نماز کو بجالاوی
اور حکم ظن کا یہ ہی کہ وہ مانند یقین کی ہی اور مثالین اوسکی مانند مثالین یقین کے
ہین اور اگر ظن اسمین ہووی کہ یہ پہلی رکعت ہی یا دوسری تو اوسکی ماننی مین اور
اعتبار کرنیمین علمانی اختلاف کیا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ اوس نماز کو
موافق ظن کی تمام کری اور اعادہ بہی کری اور حکم سہو کا یہ ہی کہ جو کوئی
کسی رکن کو بہول کی یا جانکی زیادہ کری تو نماز اوسکی باطل ہو جاتی ہی بنابر
مشہور کی مگر نماز جماعت مین جیسا کہ گذرا کہ اگر زیادتی سہو سی ہو جاوی تو نماز نہین
باطل ہوتی اور اگر وہ بہولکی سی کسی رکن کو زیادہ کری جماعت مین تو ظاہر یہ ہے
کہ حکم اوسکا حکم سہو کا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ نماز کو تمام کری اور پہر اعادہ کرے

اور اگر

اور اگر کسی واجب کو بھولکی زیادہ کری تو نماز باطل نہین ہوتی لیکن احتیاطاً
دو سجدی کری سہو کی اور اگر کسی رکن کو بھول جاوی اور محل اوسکا باقی نرہی
یعنی دوسری رکن مین داخل ہوا ہو یا ایسی افعال مین داخل ہوا ہو کہ اگر بھولی ہوئی
کو اونکی مقام مین پھر بجالاوی تو زیادتی رکن کی یا تاخیر رکن کی عمداً لازم
ہوتی ہو تو نماز اوسکی باطل ہوجاوی گی بنا بر مشہور کی اور اگر محل باقی ہووی
یعنی رکن دوسری مین داخل نہوا ہوئی تو اوسکو ساتھ مابعد اوسکی کی بجالاوی
نماز صحیح ہی اور حکم شک یہ ہی کہ جو کوئی کثیر الشک نہووی اور اوسکو
شک ہووی رکن یا واجب مین اور محل اوسکا باقی نہووی یعنی اور کسی واجب
مین داخل ہوا ہوئی تو اوسکو بجا نلاوی اور نماز کو اوسی طور سی تمام کری
اور اگر بخلاف اوسکی ہووی یعنی محل اوسکا باقی ہووی اور کسی واجب مین
دخل نہوا ہو تو اوسی بجالاوی نماز اوسکی اُن دونو صورت مین صحیح ہی
اور اگر شک کری عدد رکعتو نمین تو حکم اوسکا یہ ہی کہ اگر شک ہووی رکعتی مین
مانند نماز مغرب کی یا دو رکعتی مین مانند نماز صبح کی اور مانند اسکی یا شک کری
دو رکعت اول چار رکعتی مین تو یہ نمازین باطل ہوجاتی ہین بنا بر مشہور کی
اور اگر شک ہوئی بعد یقین دو رکعت پہلی کی تو اوسکی طرحین اور صورتین

کہ جاننا اونکا لازم ہی بلکہ بعضی عالمون نی کہا ہی کہ جو کوئی اونکو نجانی تو اوسکی
نماز باطل ہوتی ہی وہ پانچ ہین اور ظاہر یہ ہی کہ جو اون صورتونکی بہت
احتیاج ہوتی ہی تو اون صورتونکا جاننا ضرور ہی لیکن بغیر شک پڑنی کی نماز مین
خلل نہین ہوتا ہو پہلی طرح شک کی اونمین سی یہ ہی کہ شک دو اور تین مین ہو
اگر یہ شک پڑی قبل رکہنی سر کی دوسری سجدی مین تو نماز باطل ہوجاویگی
اور اگر بعد اوٹہانی سر کی دوسری سجدی سی ہوئی تو نماز صحیح رہتی ہی
بنا بر مذہب مشہور اور قوی کی پس حکم اسکا یہ ہی کہ بنا تین پر رکہی یعنی یہ خیال
کری کہ یہ رکعت تیسری ہی ایک رکعت اور پڑہکی نماز کو تمام کری اور دو رکعت
نماز احتیاط کی بیٹہہ کی یا ایک رکعت کہڑی ہوکی پڑہی مگر اظہر و اشہر یہ ہی
کہ اختیار رکہتا ہی بیچ رکعت احتیاط کی اس مقام مین کہ چاہی ایک رکعت
کہڑی ہوکی پڑہی اور خواہ دو رکعت بیٹہہ کی اور اگر یہ شک ہووی بعد
رکہنی سر کی دوسری سجدی مین اور قبل اوٹہانی سر کی اوس سی خواہ
ذکر کیا ہووی یا نہ کیا ہووی تو احتیاط یہ ہی کہ اوسی طرح سی کہ گذرا نماز کو
تمام کری اور نماز احتیاط کو پڑہ کی پہر نماز کو اعادہ کری اور دوسری طرح
شک کی اونمین سی یہ ہی کہ شک کری دو اور چار مین تو اگر یہ قبل رکہنی

سر کی دوسری سجدی مین ہووی تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر
اوٹہانی سر کی دوسری سجدی سی ہو تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہکی
نماز کو تمام کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی اور اگر بعد رکہنی
سر کی دوسری سجدہ مین شک ہووی اور ذکر کہہ چکا ہووی یا نہین تو اظہر
یہ ہی کہ نماز اوسکی باطل ہو اور اعادہ نماز اوسپر واجب ہی اور تیسرے
طرح شک یہ ہی کہ شک کری دو اور تین اور چار مین پس اگر قبل رکہنی سر کے
ہووی دوسری سجدہ مین تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر بعد اوٹہانی سر کے
ہووی دوسری سجدہ مین تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہکی نماز کو تمام کری
اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی اور اگر بعد رکہنی سر کی دوسری
سجدہ مین ہووی تو احتیاط یہان بہی یہ ہی کہ اوسی طرحسی نماز کو تمام کری اور چار رکعتین
احتیاط کی پڑہکی پہر نماز کو اعادہ کری اور چوتھے طرح شک یہ ہی کہ شک کری
تین اور چار مین تو اوس صورتمین نماز صحیح رہتی ہی خواہ یہ شک پڑی رکوع مین خواہ
قبل اوسکی یا سجدون مین یا قبل اوسکے چار پر بنا رکہکی نماز کو تمام کر کے
ایک رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی جیسا کہ اسکو کہا ہی اکثر نے
اور تخییر اظہر ہی یا دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہکی پڑہی لیکن بیٹہکی پڑہنا احوط ہے

اور پانچوین طرح شک کی یہ ہی کہ شک کری اسمین کہ یہ رکعت کہ مین اسمین وین
ہون چوتھی رکعت ہی یا پانچوین تو اس شک کی صورتین تین ہین پہلی صورت
اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک پڑی قبل رکوع کی خواہ شروع قرأت مین
کیا ہو ہی یا نہین تو اس صورت مین نماز صحیح ہی چار پر بنا رکہہ کی بغیر رکوع کے
اور سجدونکی بیٹہہ کی اگر تشہد نہ پڑہا ہووی تو تشہد اور سلام پڑہ کی نماز کو تمام
کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہہ کی پڑہی اور اظہر تخییر ہی جیسا کہ گذرا
اور احتیاطاً دو سجدہ سہو کی کری اور دوسری صورت اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک
پڑی بعد تمام کرنی دونون سجدونکی تو یہ نماز صحیح رہتی ہی تشہد پہڑہی اور سلام
پہڑہی اور دو سجدی سہو کی وجوباً کری اور تیسری صورت اس شک کے
یہ ہی کہ یہ شک پڑی بعد جانی رکوع کی اور آگی تمام کرنی دونون سجدونکی تو
اوس صورت مین عالمون نی اختلاف کیا ہی بعضی نماز کو باطل جانتی مین
اور ظاہر اخوند علیہ الرحمۃ کا قول یہ ہی کہ اگر اس رکعت کو تمام کری اور دو سجدے
سہو کی کری تو یہ اوسکو کفایت کری گا اور اگر ساتہہ اوسکی نماز کو پہر اعادہ
کری تو احوط ہوی گا اور یہ احتیاط واجب ہی اور اسی کو ترک نکری فائدہ
جانتو کہ سجدۂ سہو واجب ہوتی مین کئی چیزسی پہلی کلام ہی کہ نماز مین بی

قرآن کی کوئی اگر کلام کری بہولی سی تو اوسپر سجدہ ی سہو کی بعد نماز کی
واجب ہوتی ہین اور دوسری جب کہ شک کری چوتہی اور پانچوین
رکعت مین بعد اکمال دونون سجدہ ی کی تو اس صورت مین بہی سجدہ ی سہو کی
واجب ہوتی ہین تیسری سجدہ ی سہو کی واجب ہوئی ہین پہلی تشہد کی
بہولنی سی چوتہی سجدہ ی سہو کی واسطی بہولنی سجدہ وپہلی کی اوسوقت کہ بعد
رکوع کی یاد آوی ازروی احتیاط کی بجالائی پانچوین جب کے سلام کو
بہولسی بی موقع پہڑجاوی چہٹی جسوقت کہ بہولی سی کہڑا ہووی
بیٹہنی کی مقام مین اور بیٹہی کہڑی ہونی کی مقام مین تو اس صورتمین
بہی سجدہ ی سہو کی احوط مین ساتوین واسطی ہرایک کمی اور زیادتی
کی کہ نماز مین ہووی اسمین اختلاف ہی اور بہتر سجدہ ی سہو کا بجالانا ہی
آٹہوین اوس مقام مین کہ جہان شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے
اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتہی کی تو اس صورتمین ظن پر عمل
کرکی نماز کو تمام کری اور احتیاطاً سجدہ ی سہو بجالاوی نوین اوس مقام مین کہ شک
کری زیادتی اور کمی افعال نماز مین مانند اسکی کہ شک کری کہ تین یا ایک
سجدہ کیا ہی اور یہ بہی جانتا ہی کہ اسمین سی ایک چیز مجہسی صادر ہوی ہی

تو اس صورت مین بہی احتیاطاً سجدی سہو کی بجالاوی اور جانتو کہ کیفیت
سجدی سہو کی یہ ہی کہ پہلی نیت کری اور نیت اس سجدی مین واجب ہی
اور بعد اسکی سجدہ کری اور بعد اوسکی سلام پہیری اور مستحب ہی کہ اللہ اکبر
بعد نیت کی کہی اور بعد سر اوٹھانی کی اور ذکر اس سجدی مین واجب ہی
اور احوط یہ ہی کہ یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور آیا تشہد نماز اس سجدون مین چاہئی یا تشہد خفیف کافی ہی اسمین
اختلاف ہی اور ظاہر یہ ہی کہ دونو تشہد کافی مین مگر اختصار تشہد خفیف پر
احوط اور اولیٰ ہی اور صورت تشہد خفیف کی یہ ہی کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور کیفیت نماز احتیاط
کی یہ ہی کہ وہ نماز مانند نماز اصل کی ہی شرائط مین اور دل مین اوسکی
نیت اسطرح کری کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی یا دو رکعت واسطی
شک کی کہ نماز ظہر مین مثلاً مجہسی ہوی تہی پڑہتا ہون واجب قربۃً الی اللّٰہ
اور بعد اوسکی اللہ اکبر کہی اور سورہ حمد کو پڑہی فقط اور سورہ دوسرا نہ پڑہے
اور عوض حمد کی تسبیحات اربعہ نہ پڑہی اور ظاہر یہ ہی کہ قنوت اسمین نہین ہی

اور احوط یہ ہی کہ اوسکو بہی فاصلہ بجا لاوی اور احوط یہ ہی کہ کوئی منافی
نماز کی بجا نہ لاوی اور اگر درمیان نماز اصل اور نماز احتیاط کے
یا اون اجزاء بہولی ہوئی کی کہ بعد نماز کی اونکی قضا چاہئی حدث کری تو چاہئی کہ
وضو کری اور اونکو بجا لاکی نماز کو پہر اعادہ کری اور جب کہ کوئی مبطلات
نماز مین سی سوا حدث کی عمل مین لاوی تو وضو درکار نہین ہی اون چیزونکو
بجا لاکی نماز کو پہر احتیاطاً اعادہ کری اور جانو کہ کثیر الشک اوس شخص کو
کہتی ہین کہ جسکو نماز مین بہت شک ہوتا ہو اور اوسکی معنو مین عالمون نے
اختلاف کیا ہی بعضی کہتی ہین کہ کثیر الشک اسکو کہتی ہین کہ جو تین نمازونمین
پہی در پہی شک کری یا ایک نماز مین تین بار اور اکثر عالمون نی یہ لکہا ہی کہ جسکو
عرف مین کہین کہ وہ بہت شک کرتا ہی وہ کثیر الشک ہی اور یہ
قول ترجیح رکہتا ہی اور پہر عالمون نی اختلاف کیا ہی اسمین کہ شک
کی کثرت خواہ وہ شک موجب تدارک کا ہو خواہ نہو باعث موقوف
ہونی احکام شک کی ہوتی ہی یا ویسی ہی شک کی زیادتی چاہیی کہ جسمین تدارک
مثل نماز احتیاط کی یا سجدۂ سہو اور مانند اسکی لازم ہووی آخوند علیہ الرحمۃ
نی اس مقام مین اشکال کی ہی اور احوط یہ ہی کہ اگر وہ شخص کثیر الشک ہو اون چیزونین

کہ تدارک نہین کہتی بعد گذرنی محل کے اور پہر شک کری ویسی مقام مین
کہ تلافی اوسکی چاہئی تو احکام شک پر عمل کرکی نماز کو اعادہ کری اور اگر
کثیر الشک شک کری کسی فعل مین تو اگرچہ وقت اوسکا باقی ہووی اوسکو
بجانلاوی اگرچہ رکن ہو اور اسی طرحسی اگر شک کری عدد رکعتو نمین تو زیادتی
پر بنا رکہی مگر یہ کہ کم صحیح ہووی تو کم پر بنا رکہی جیسا کہ شک کری نماز صبح مین
دو اور تین مین تو دو پر بنا رکہہ کی نماز کو تمام کری اور نماز احتیاط ایک رکعت
یا دو رکعت جہان کہ اور لوگون پر بسبب صورتون شک کی واجب ہوتی ہین
اس شخص پر واجب نہین ہوتی ہین اور جہان کہین کہ سجدہ سہو کا بسبب
شک کی واجب ہوتا تہا اس پر واجب نہین ہوتا اور کثیر الشک اگر احکام
شک پر عمل کری تو مشہور یہ ہی کہ یہ واسطی اوسکی خلاف شرع ہی اور
اگر نماز مین اوس فعل کو کہ کثیر الشک کو بجا لانا نہین چاہئی بجالاوی مشہور یہ ہے
کہ نماز باطل ہوجاتی ہی اور یہ مشکل ہی لیکن اگر وہ چیز کہ اوسکو کثیر الشک بجالایا ہے
مانند سجدہ کی یا فعل کثیر کی ہووی اوسمین حکم بطلان نماز کا بعید نہین ہیے
اور اگر اسطرحسی نہ ہووی تو اوس صورت مین صحیح ہونا نماز کا دور نہین ہی
اور جو شخص سہو بہت کری افعال نماز مین تو بعضی عالمون نی کہا ہی کہ حکم اوسکا

مانند حکم کثیر الشک کی نہین ہی یعنی جو حکم کی مذکور ہوئی اوسپر عمل
کری اور یہ احوط ہی **فصل دسوین** بیچ بیان تعقیب نماز کی اور اوسمین
کئی مقام ہین مقام پہلا بیچ بیان فضیلت تعقیب کی جانتو کہ جناب باری نی
کلام مجید مین فرمایا ہی فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ
حضرت امام جعفر صادقؑ نی فرمایا بیچ خلاصہ معنی اس آیہ کی کہ جب نماز سے
فارغ ہو تو تو تعقیب اور دعا مین مشغول ہو اور حاجات اپنی کو حق سبحانہ و تعالیٰ سے
طلب کر اور امید اپنی کی تئین غیر اوسکی سی قطع کر اور منقول ہی اون جناب سی کہ فرمایا
کہ حق سبحانہ و تعالی نی واجب کی ہین نمازین بہترین ساعات مین پس چاہئی
تمکو کہ دعا کرو بعد ہر نماز کی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی
کہ تعقیب بعد نماز صبح کی اور بعد نماز عصر کی روزی کو زیادہ کرتی ہی مقام دوسرا
بیچ بیان تعقیبات نماز پنجگانہ کی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ
مختصر مین لکھی جائین اور بہترین اون تعقیبات سی تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ ہے
اور احادیث کثیرہ اسکی فضیلت مین وارد ہوتی ہین چنانچہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ
ہم حکم کرتی ہین اپنی اطفال کو واسطی پڑہنی تسبیح حضرت فاطمہؑ کی جیسا کہ

حکم کرتی ہین واسطی نماز پڑہنی کی پس سزاوار یہ ہی کہ تسبیح حضرت فاطمہ
علیہا السلام ترک نکری اسواسطی کہ جو کوئی مداومت کری اوپر پڑہنی کی
تو وہ شقی اور بدبخت ہوگا اور اشہر اور اظہر یہ ہی کہ چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہی اور بہتر یہ ہے
کہ تسبیح کو سبحہ خاک پاک حضرت امام حسین علیہ السلام پر پڑہی روایت
کی ہی کلینی اور ابن بابویہ نی بسندہای صحیح حضرت امام محمد باقر اور حضرت
امام جعفر صادق علیہما السلام سی کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کمتر اون
چیزون سی کہ کافی ہو بعد نماز کی تعقیبات سی یہ دعا ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ
اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اور سنّت ہی کہ بعد
ہر نماز کی یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ
وَارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ وَزَوِّجْنِی الْحُوْرَ الْعِیْنَ اور روایت کی ہے
بلد الامین مین جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ جو کوئی
چاہی کہ حق تعالی قیامت مین اوسکی تین اوپر اعمال بد اوسکی کی مطلع نکری

اور

اور دیوان کناہان اوسکی کونکہولی جاہئی کہ بعد ہر نماز کی یہ دعا پڑہی
اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ
اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مقام تیسرا

بیچ بیان تعقیب مخصوص نماز ظہر کی سید ابن طاوس رضی اللہ عنہ نی بسند
معتبر روایت کی ہی کہ راوی نی کہا کہ ایک روز مین خدمت مین امام
جعفر صادق علیہ السلام کی گیا بیچ مدینہ منورہ کی اسوقت کہ حضرت نماز
ظہر سی فارغ ہوی تہی دیکہا مینی کہ دونو ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کیا
اور یہ دعا پڑہی اَيْ سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ اَيْ جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ اَيْ بَارِئَ كُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ اَيْ بَاعِثُ اَيْ وَارِثُ اَيْ سَيِّدَ السَّادَاتِ اَيْ اِلٰهَ
الْاٰلِهَةِ اَيْ جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ اَيْ مَلِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَيْ رَبَّ الْاَرْبَابِ
اَيْ مَلِكَ الْمُلُوْكِ اَيْ بَطَّاشُ اَيْ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَيْ فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ
اَيْ مُحْصِيَ عَدَدِ الْاَنْفَاسِ وَنَقْلِ الْاَقْدَامِ اَيْ مَنِ السِّرُّ عِنْدَهُ عَلَانِيَةٌ اَيْ مُبْدِئُ
اَيْ مُعِيْدُ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰى خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّهِمِ الَّذِيْ

اوجبت لهم على نفسك ان تصلي على محمد واهل بيته وان تمن
علي الساعة الساعة بفكاك رقبتي من النار وانجز لوليك وابن
نبيك الداعي اليك باذنك وامينك في خلقك وعينك في
عبادك وحجتك على خلقك عليه صلواتك وبركاتك وعده اللهم
ايده بنصرك وانصر عبدك وقو اصحابه وصبرهم وافتح لهم من لدنك سلطانا
نصيرا وعجل فرجه وامكنه من اعدائك واعداء رسولك يا ارحم الراحمين

اور سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ تعقیب نماز ظہر میں
یہ دعا پڑھتے تھے اللهم لك الحمد كله وبيدك الخير كله واليك يرجع الامر
كله علانيته وسره وانت منتهى الشان كله اللهم لك الحمد على عفوك
بعد قدرتك ولك الحمد على غفرانك بعد غضبك اللهم لك الحمد
رفيع الدرجات مجيب الدعوات منزل البركات من فوق سبع
سموات معطي السؤالات ومبدل السيئات حسنات وجاعل
الحسنات درجات والمخرج الى النور من الظلمات اللهم لك الحمد
غافر الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذا الطول لا اله الا
انت واليك المصير اللهم لك الحمد في الليل اذا يغشى

ولك الحمد في النهار اذا تجلى ولك الحمد في الآخرة والاولى اللهم لك الحمد
في الليل اذا عسعس ولك الحمد في الصبح اذا تنفس ولك الحمد عند طلوع
الشمس وعند غروبها ولك الحمد على نعمك التي لا تحصى عددا ولا تنقضي
مددا سرمدا اللهم لك الحمد فيما مضى ولك الحمد فيما بقي اللهم انت
ثقتي في كل امر وعدتي في كل حاجة وصاحبي في كل طلبة وانسي في
كل وحشة وعصمتي عند كل هلكة اللهم صل على محمد وال محمد ووسع لي
في رزقي وبارك لي فيما آتيتني واقض عني ديني واصلح لي شاني انك
رؤف رحيم لا اله الا الله الحليم الكريم لا اله الا الله رب العالمين
لا اله الا الله رب العرش العظيم اللهم اني اسألك موجبات رحمتك
وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل خير والسلامة من كل اثم والفوز
بالجنة والنجاة من النار اللهم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا
فرجته ولا غما الا كشفته ولا سقما الا شفيته ولا دينا الا قضيته
ولا خوفا الا امنته ولا حاجة الا قضيتها بمنك ولطفك برحمتك يا ارحم
الراحمين اور صاحب جامع الاخبار نی روایت کی ہی کہ بعد نماز ظہر کی
دہنی ہاتھہ سی محاسن اپنی کو پکڑی اور یہ دعا پڑہی یا رب محمد وال محمد

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اور ربیع فقہ الرضا کی
مذکور ہی کہ بعد نماز ظہر کی دونون ہاتھون کو آسمان کی طرف بلند کری
اور یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ وَاَتَقَرَّبُ
اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمَلَائِکَتِکَ
وَاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ
اَنْ تُقِیْلَ عَثْرَتِیْ وَتَسْتُرَ عَوْرَتِیْ وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ
بِقَبِیْحِ اَفْعَالِیْ فَاِنَّ جُوْدَکَ وَعَفْوَکَ یَسَعُنِیْ پس سجدہ مین جاوی اور یہ دعا
پڑہی یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ
وَرَازِقِیْ اَنْتَ خَیْرٌ لِّیْ مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بِیْ اِلَیْکَ
فَقْرٌ وَّفَاقَۃٌ وَّاَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَانِہِ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ وَتَسْتَجِیْبَ
دُعَائِیْ وَتَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَنْوَاعَ الْبَلَاءِ یَا رَحْمٰنُ
کفعمی نی روایت کی ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ جو
کوئی بعد نماز کی یا بعد نماز ظہر کی یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ نہ مری کا جب تک حضرت صاحب الامر کی

ملازمت نکری اور کفعمی نی اور اوروں نی روایت کی ہی کہ بعد ظہر کی یہ
دعا پڑہیے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ
وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ
بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ حَاجَةٍ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا مُفَرِّجَ كُلِّ كُرْبَةٍ
یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ
قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَاهُ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْقَائِمِ الْمَهْدِیِّ الْاَئِمَّةِ الْهَادِیَةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ
خَلْقِی بِالنَّارِ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ مقام چوتھا بیچ بیان تعقیب
مخصوص نماز عصر کی روایت کی ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاؤس نی
بسند ہای صحیح اور معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو کوئی کہ ہر روز بعد
نماز عصر کی ایک دفعہ اس استغفار کو پڑہی حق سبحانہ وتعالی دو ملک

کی تئین فرماتا ہی کہ صحیفہ گناہان اوسکی کو پارہ کرین ہرچند کہ بہت ہون اور
وہ استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ یَتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ
فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِسْکِیْنٍ مُسْتَجِیْرٍ لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا
وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اور سید ابن طاوس اور کفعمی نی روایت کی ہی کہ امام
موسی کاظم علیہ السلام بعد نماز عصر کی ہاتہون کو آسمان کی طرف
بلند کرتی تہی اور یہ دعا پڑہتی تہی اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَاَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَیْکَ زِیَادَةُ
الْاَشْیَآءِ وَنُقْصَانُهَا وَاَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ خَلْقَکَ بِغَیْرِ
مُؤْنَةٍ مِنْ غَیْرِکَ وَلَا حَاجَةٍ اِلَیْهِمْ وَاَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْکَ
الْمَشِیَّةُ وَاِلَیْکَ الْبَدَاْءُ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ قَبْلَ الْقَبْلِ وَخَالِقُ
الْقَبْلِ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَعْدَ الْبَعْدِ وَخَالِقُ الْبَعْدِ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ غَایَةُ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثُهٗ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا یَعْزُبُ
عَنْکَ الدَّقِیْقُ وَلَا الْجَلِیْلُ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ اللُّغَاتُ

ولا تتشابه علیک الاصوات کل یوم انت فی شان لا یشغلک شان
عن شان عالم الغیب واخفی دیان یوم الدین مدبر الامور باعث من فی
القبور محی العظام وهی رمیم اسألک باسمک المکنون المخزون الحی
القیوم الذی لا یخیب من سألک به اسألک ان تصلی علی محمد
وال محمد وان تعجل فرج المنتقم لک من اعدائک وانجز له
ما وعدته یا ذا الجلال والاکرام اور سید ابن طاوس نے روایت
کی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد نماز عصر کے یہ دعا پڑھتے تھے
سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول
ولا قوة الا بالله العلی العظیم سبحان الله بالغدو والاصال سبحان
الله بالعشی والابکار فسبحان الله حین تمسون وحین تصبحون
وله الحمد فی السموات والارض وعشیا وحین تظهرون سبحان
ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد لله
رب العالمین سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزة والجبروت سبحان الحی
الذی لا یموت سبحان القائم الدائم سبحان الحی القیوم
سبحان العلی الاعلی سبحانه وتعالی سبوح قدوس ربنا

للملائكة والروح اللهم ان ذنبی امسی مستجیرا بعفوک وخوفی
امسی مستجیرا بامنک وفقری امسی مستجیرا بغناک وذلی
امسی مستجیرا بعزک اللهم صل علی محمد وال محمد واغفرلی
وارحمنی انک حمید مجید اللهم تم نورک فهدیت فلک الحمد
وعظم حلمک فعفوت فلک الحمد وجهک ربنا اکرم الوجوه
وجاهک اعظم الجاه وعطیتک افضل العطاء تطاع ربنا فتشکر
وتعصی فتغفر وتجیب المضطر وتکشف الضر وتنجی من الکرب
وتغنی الفقیر وتشفی السقیم ولا یجازی الائک احد وانت ارحم
الراحمین اور شیخ طوسی نے بیچ تعقیبات عصر کی اس دعا کو ایراد کیا ہے
تم نورک فهدیت فلک الحمد وعظم حلمک فغفرت فلک
الحمد وبسطت یدک فاعطیت فلک الحمد وجهک اکرم الوجوه
وجاهک خیر الجاه وعطیتک اعظم العطایا واهنئها یطاع ربنا
فیشکر ویعصی فتغفر یجیب المضطر ویکشف الضر وینجی من الکرب
ویغفر من الذنب ویغنی الفقیر ویشکر الیسیر لا یجازی بالائک
احد ولا یبلغ مدحتک قول قائل مقام ہانجواں بیچ بیان تعقیب مخصوص

نمازِ مغرب کی سید ابن طاوس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی کہ حضرت امیر المومنین ؑ بعد نماز
مغرب کی یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ مَا كَانَ صَالِحًا وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا كَانَ
فَاسِدًا اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْنِیْ عَلٰى فَسَادِ مَا اَصْلَحْتَ مِنِّیْ وَاَصْلِحْ لِیْ مَا اَفْسَدْتُهٗ
مِنْ نَفْسِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ قَوِیَ عَلَیْهِ بَدَنِیْ بِعَافِیَتِكَ
وَنَالَتْهُ یَدِیْ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ وَبَسَطْتُ اِلَیْهِ یَدِیْ بِسَعَةِ رِزْقِكَ
وَاحْتَجَبْتُ فِیْهِ عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ وَاتَّكَلْتُ فِیْهِ عَلٰى كَرِیْمِ عَفْوِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ وَنَدِمْتُ عَلٰى فِعْلِهٖ وَاسْتَحْیَیْتُ
مِنْكَ وَاَنَا عَلَیْهِ وَبَرِحْتُكَ وَاَنَا فِیْهِ رَاجَعْتُهٗ وَعُدْتُ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتُهٗ اَوْ جَهِلْتُهٗ ذَكَرْتُهٗ اَوْ نَسِیْتُهٗ اَخْطَاْتُهٗ اَوْ تَعَمَّدْتُهٗ هُوَ مِمَّا لَا اَشُكُّ
اَنَّ نَفْسِیْ مُرْتَهَنَةٌ بِهٖ وَاِنْ كُنْتُ نَسِیْتُهٗ وَغَفَلْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ
ذَنْبٍ جَنَیْتُهٗ عَلٰى سَیِّدِیْ وَاٰثَرْتُ فِیْهِ شَهْوَتِیْ اَوْ سَعَیْتُ فِیْهِ لِغَیْرِیْ اَوِ اسْتَغْوَیْتُ فِیْهِ
مَنْ تَابَعَنِیْ اَوْ كَابَرْتُ فِیْهِ مَنْ مَنَعَنِیْ اَوْ قَهَرْتُهٗ بِجَهْلِیْ اَوْ لَطُفْتُ فِیْهِ بِحِیْلَةِ غَیْرِیْ
اَوِ اسْتَزَلَّنِیْ اِلَیْهِ مَیْلِیْ وَهَوَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ
فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ وَشَارَكَنِیْ فِیْهِ مَا لَمْ یَخْلُصْ لَكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ
مِمَّا عَقَدْتُهٗ عَلٰى نَفْسِیْ ثُمَّ خَالَفَهٗ هَوَایَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ وَجُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
اَلْبَاقِی الدَّآئِمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَكُشِفَتْ بِهٖ
ظُلُمَاتُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَدُبِّرَتْ بِهٖ اُمُوْرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُصْلِحَ شَاْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سید بن طاؤس نے روایت کی ہے کہ
حضرت فاطمہ زہرأ بعد نماز مغرب کے یہ دعا پڑھتی تھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ مِدْحَهُ
الْقَآئِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ نَعْمَآئَهُ الْعَادُّوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّهُ الْمُجْتَهِدُوْنَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الطَّوْلِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْبَقَآءِ الدَّآئِمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَا یُدْرِكُ الْعَالِمُوْنَ عِلْمَهُ وَلَا یَسْتَخِفُّ الْجَاهِلُوْنَ حِلْمَهُ وَلَا یَبْلُغُ
الْمَادِحُوْنَ مِدْحَتَهُ وَلَا یَصِفُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهُ وَلَا یُحْسِنُ الْخَلْقُ
نَعْتَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزِّ وَالْكِبْرِیَآءِ
وَالْجَلَالِ وَالْبَهَآءِ وَالْمَهَابَةِ وَالْجَمَالِ وَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ
وَالْمِنَّةِ وَالْغَلَبَةِ وَالْفَضْلِ وَالطَّوْلِ وَالْعَدْلِ وَالْحَقِّ وَالْعَلَآءِ
وَالرِّفْعَةِ وَالْمَجْدِ وَالْفَضِیْلَةِ وَالْحِكْمَةِ وَالْغِنَآءِ وَالسَّعَةِ

والبسط والقبض والحلم والعلم والحجة البالغة والنعمة السابغة والثناء
الحسن الجميل والآلاء الكريمة ملك الدنيا والآخرة والجنة والنار وما
فيهن تباركت وتعاليت الحمد لله الذي علم اسرار الغيوب واطلع على ما
تجن القلوب فليس عنه مذهب ولا مهرب والحمد لله المتكبر في سلطانه
العزيز في مكانه المتجبر في ملكه القوي في بطشه الرفيع فوق عرشه
المطلع على خلقه والبالغ لما اراد من علمه الحمد لله الذي بكلماته قامت
السموات الشداد وثبتت الارضون المهاد وانتصبت الجبال الرواسي
الاوتاد وجرت الرياح اللواقح وسار في جو السماء السحاب ووقفت
على حدودها البحار ووجلت القلوب من مخافته وانقمعت الارباب
لربوبيته تباركت يا محصي قطر المطر وورق الشجر ومحيي اجساد
الموتى للحشر سبحانك يا ذا الجلال والاكرام ما فعلت بالغريب
الفقير اذا اتاك مستجيرا مستغيثا ما فعلت بمن اناخ بفنائك
وتعرض لرضاك وغدا اليك فجثا بين يديك يشكو اليك
ما لا يخفى عليك فلا يكونن يا رب حظي من دعائي الحرمان ولا
تصيبني مما ارجو منك الخذلان يا من لم يزل ولا يزال ولا يزول

كما لم يزل قائماً على كل نفس بما كسبت يا من جعل ايام الدنيا تزول وشهورها
تحول وسنينها تدور وانت الدائم لا تبليك الازمان ولا تغيرك
الدهور يا من كل يوم عنده جديد وكل رزق عنده عتيد للضعيف
والقوي والشديد قسمت الارزاق بين الخلائق فسويت بين الذرة و
العصفور اللهم اذا ضاق المقام بالناس فنعوذ بك من ضيق
المقام اللهم اذا طال يوم القيمة على المجرمين فقصر ذلك اليوم
علينا كما بين الصلوة اللهم اذا ادنيت الشمس من الجماجم
فكان بينها وبين الجماجم مقدار ميل وزيد في حرها حر عشر سنين
فانا نسألك ان تظلنا بالغمام وتنصب لنا المنابر والكراسي نجلس
عليها والناس ينطلقون في المقام امين رب العالمين اسئلك
اللهم بحق هذه المحامد الا غفرت لي وتجاوزت عني والبستني
العافية في بدني ورزقتني السلامة في ديني فاني اسئلك وانا
واثق باجابتك اياي في مسئلتي وادعوك وانا عالم باستماعك
دعوتي فاستمع دعائي ولا تقطع رجائي ولا ترد ثنائي ولا تخيب دعائي
انا محتاج الى رضوانك وفقير الى غفرانك واسئلك ولا ايس من

من رحمتك وادعوك وانا غير محترز من سخطك رب واستجب لي
وامنن علي بعفوك توفني مسلما والحقني بالصالحين رب لا تمنعني
فضلك يا منان ولا تكلني الى نفسي مخذولا يا حنان رب ارحم عند
فراق الاحبة صرعتي وعند سكون القبر وحدتي وفي المفازة القيمة غربتي و
بين يديك موقوفا للحساب فاقتي رب استجير بك من النار فاجرني رب
اعوذ بك من النار فاعذني رب افزع اليك من النار فابعدني رب استرحمك
مكروبا فارحمني رب استغفرك لما جهلت فاغفر لي رب قد ابرزني الدعاء
للحاجة اليك فلا تؤيسني يا كريم ذا الآلاء والاحسان والتجاوز سيدي يا بر
يا رحيم استجب بين المتضرعين اليك دعوتي وارحم من المنتحبين بالعويل عبرتي
واجعل في لقائك يوم الخروج من الدنيا راحتي واستر بين الاموات يا عظيم الرجاء
عورتي واعطف علي عند التحول وحيدا الى حفرتي انك املي وموضع طلبتي
والعارف بما اريد في توجيه مسئلتي فاقض يا قاضي الحاجات حاجتي
فاليك المشتكى وانت المستعان والمرتجى افر اليك هاربا من الذنوب
فاقبلني والتجئ من عدلك الى مغفرتك فادركني والتاذ بعفوك من بطشك
فامنعني واستروح رحمتك من عقابك فنجني واطلب القربة منك بالاسلام

فقربني ومن الفزع الاكبر فآمني وفي ظل عرشك فظللني وكفلين من
رحمتك فهب لي ومن الدنيا سالما فنجني ومن الظلمات الى النور
فاخرجني ويوم القيمة فبيض وجهي وحسابا يسيرا فحاسبني وبسرائري
فلا تفضحني وعلى بلائك فصبرني وكما صرفت عن يوسف السوء والفحشاء
فاصرفه عني وما لا طاقة لي به فلا تحملني والى دار السلام فاهدني
وبالقرآن فانفعني وبالقول الثابت فثبتني ومن الشيطان الرجيم
فاحفظني وبحولك وبقوتك وجبروتك فاعصمني وبحلمك وعلمك
وسعة رحمتك من جهنم فنجني وجنتك الفردوس فاسكني والنظر
الى وجهك فارزقني وبنبيك محمد صلى الله عليه وآله فالحقني ومن
الشياطين واوليائهم ومن شر كل ذي شر فاكفني اللهم واعدائي
ومن كادني ان اتو برا فجبن شجعهم فض جموعهم كلل سلاحهم
عرقب دوابهم وسلط عليهم العواصف والقواصف ابدا حتى تصليهم
النار انزلهم من صياصيهم امكنا من نواصيهم آمين رب العالمين
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد صلوة يشهد الاولون مع الابرار
وسيد المتقين وخاتم النبيين وقائد الخير ومفتاح الرحمة اللهم

اللهم رب البيت الحرام والشهر الحرام ورب المشعر الحرام ورب الركن والمقام ورب الحل والاحرام بلغ روح محمد منا التحية والسلام سلام عليك يا رسول الله سلام عليك يا امين الله سلام عليك يا محمد بن عبد الله السلام عليك ورحمة الله وبركاته هو كما وصفته بالمومنين رؤف رحيم اللهم اعطه افضل ما سألك وافضل ما سئلت له وافضل ما انت مسئول له الى يوم القيمة امين رب العالمين

مقام چھٹا بیچ بیان

مخصوص تعقیب نماز عشا کی سید ابن طاوس نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین بعد نماز عشا کی یہ دعا پڑھتے تھے اللهم صل على محمد وعلى ال محمد واحرسني بعينك التي لا تنام واكنفني بركنك الذي لا يرام واغفر لي بقدرتك علي يا ذا الجلال والاكرام اللهم اني اعوذ بك من طوارق الليل والنهار ومن جور كل جائر وحسد كل حاسد وبغي كل باغ اللهم احفظني في نفسي واهلي ومالي وجميع ما خولتني من نعمك اللهم تولني فيما عندك مما غبت عنه ولا تكلني الى نفسي فيما حضرته يا من لا تضره الذنوب ولا تنقصه المغفرة اغفر لي ما لا يضرك واعطني ما لا ينقصك انك انت الوهاب اللهم اني اسئلك فرجا قريبا وصبرا جميلا ورزقا واسعا والعفو والعافية في الدنيا والاخرة اللهم صل

على محمد وعلى آل محمد واغفر لي ولوالدي وللمؤمنين والمؤمنات
الاحياء منهم والاموات اللهم اجعلني ممن يكثر ذكرك ويتابع شكرك
ويلزم عبادتك ويؤدي امانتك اللهم طهر لساني من الكذب
وقلبي من النفاق وعملي من الرياء وبصري من الخيانة انك تعلم
خائنة الاعين وما تخفي الصدور اللهم رب السموات السبع وما
اضلت ورب الارضين السبع وما اقلت ورب الرياح وما ذرت
ورب كل شيء واله كل شيء واخر كل شيء ورب جبرئيل وميكائيل واسرافيل
واله ابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب اسئلك ان تصلي على
محمد وال محمد وان تتولاني برحمتك وتشملني بعافيتك
وتسعدني بمغفرتك ولا تسلط على احدا من خلقك اللهم اليك
فقربني وعلى حسن الخلق فقومني ومن شر شياطين الجن والانس
فسلمني وفي اناء الليل والنهار فاحرسني وفي اهلي ومالي وولدي
واخواني وجميع ما انعمت به علي فاحفظني واغفر لي ولوالدي ولسائر
المؤمنين والمؤمنات يا رب الباقيات الصالحات انك على كل شيء
قدير ونعم المولى ونعم النصير برحمتك يا رحيم الحمد لله رب العالمين

الْعَالَمِيْنَ وَصَلَوٰتُهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَآلِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور
سید ابن طاؤس نی بسندہای صحیح معویہ بن عمار سی روایت کی ہی کہ حضرت صادق
علیہ السلام بعد نماز عشا کی یہ دعا پڑہتی تہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ تُبَلِّغُنَا بِهَا رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَتُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا حَتّٰى اَتَّبِعَهُ وَاَرِنِي الْبَاطِلَ بَاطِلًا
حَتّٰى اَجْتَنِبَهُ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَلَيَّ مُتَشَابِهَيْنِ فَاَتَّبِعَ هَوَايَ بِغَيْرِ هُدًى
مِنْكَ وَاجْعَلْ هَوَايَ تَبَعًا لِرِضَاكَ وَطَاعَتِكَ وَخُذْ لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ
نَفْسِي وَاهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ
وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِي
وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَتُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْكَ تَبَارَكْتَ اَللّٰهُمَّ هَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
وَعَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
نُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَنُعْصٰى رَبَّنَا فَتَسْتُرُ وَتَغْفِرُ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ
بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا
مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ

نَفْسِي فَارْحَمْنِي وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوٓءً وَظَلَمْتُ
نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
عَمِلْتُ سُوٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَبْقِنِي مِنْكَ فِي عَافِيَةٍ وَصَحِّبْنِي مِنْكَ فِي عَافِيَةٍ
وَاسْتُرْنِي مِنْكَ بِالْعَافِيَةِ وَارْزُقْنِي تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَالشُّكْرَ عَلَى
الْعَافِيَةِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِي وَدِينِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَوُلْدِي وَاَهْلَ خَزَانَتِي
وَكُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ وَتُنْعِمُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي فِي كَنَفِكَ
وَاَمْنِكَ وَكِلَائَتِكَ وَحِفْظِكَ وَحِيَاطَتِكَ وَكِفَايَتِكَ وَسِتْرِكَ وَذِمَّتِكَ
وَجِوَارِكَ وَوَدَائِعِكَ يَا مَنْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ وَلَا يَخِيبُ سَائِلُهُ وَلَا
يَنْفَدُ نَائِلُهُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْرَأُ بِكَ فِي نُحُورِ اَعْدَائِي وَكُلِّ مَنْ كَادَنِي وَبَغَى
عَلَيَّ اللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنَا فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَنَا عَدَاوَةً
فَخُذْهُ يَا رَبِّ اَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاصْرِفْ عَنِّي سُوٓءًا

عنّی من البلیّات والآفات والعاهات والنقم ولزوم السقم وزوال النّعم
وعواقب التلف وما طغی به الماء لغضبك وما عتت به الرّیح عن امرك
وما اعلم وما لا اعلم وما اخاف وما لا اخاف وما احذر وما لا احذر
وما انت به اعلم اللّهمّ صلّ علی محمّد وآل محمّد وفرّج همّی ونفّس
غمّی وسلّ حزنی واکفنی ما ضاق به صدری وما عیل به صبری
وقلّت فیه حیلتی وضعفت عنه قوّتی وعجزت عنه طاقتی ورددتنی
فیه الضّرورة عند انقطاع الآمال وخیبة الرّجاء من المخلوقین
الیك فصلّ علی محمّد وآل محمّد واکفنیه یا کافیا من کلّ شیء ولا یکفی
منه شیء اکفنی کلّ شیء حتّی لا یبقی منه شیء یا کریم اللّهمّ صلّ علی محمّد وآل
محمّد وارزقنی حجّ بیتك الحرام وزیارة قبر نبیّك علیه السّلام مع التوبة
والنّدم اللّهمّ استودعك نفسی ودینی واهلی ومالی وولدی
واخوانی واستکفیك ما اهمّنی وما لم یهمّنی واسئلك بخیرتك من خلقك
الّذی لا یمنّ به سواك یا کریم الحمد لله الّذی قضی عنّی صلوة کانت علی
المؤمنین کتابا موقوتا لیکن آداب خواب سے نا بعد طلوع صبح کی طلوع آفتاب تک اور درمیان
مغرب اور عشا کی اور نماز عصر کی مکروہ ہی اور قبل نماز ظہر کی اور بیچ وقت گرمی کی اور بعد نماز

ظہر کی تا وقت عصر خواب قیلولہ ہی اور سنّت ہی اور منقول ہی حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سی کہ ابی حمزہ ثمالی سی فرمایا کہ خواب قبل طلوع آفتاب کی واسطی تیری
خوب نہین ہی اس واسطی کہ حق تعالی روزی بندونکی اسوقت تقسیم کرتا ہی اور
جو کوئی اسوقت خواب مین ہووی روزی سی محروم ہوتا ہی اور سنّت ہی وضو
کرنا قبل سونیکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وضو
کری اور اوپر بچھونونکی سووی حکم مسجد کا رکھتا ہی اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے
کہ وقت خواب کی اس دعا کو ترک نہ کری اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَاَھْلَ بیتی
وَمَالِیْ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَآمَّۃٍ
وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَآمَّۃٍ اور منقول ہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی کہ جو کوئی وقت خواب ان آیات کو پڑہی محفوظ رہی کا شر چور سی اور وہ آیات یہ ہین
قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا وَقُلِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اور حدیث
معتبر مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وقت سونیکی

یہ دعا پڑہی تو فقر اور پریشانی اوس سی دور ہو اور کوئی گزند ونسی اوسکو ضرر نہ پہنچا سکی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْحَكِیْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص خواب مین ڈری یا خواب اوسپر مستولی ہو اس آیہ کو پڑہی اور اگر کوئی لڑکا عادت سی زیادہ روہی اوسپر اس دعا کو پڑہی فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْا اَمَدًا اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اگر کوئی محتلم ہونی سی خوف کری وقت سونیکی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ اور روایت حسن مین وارد ہوا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی خواب پریشان دیکہی اوس پہلو سی کہ سوتا تہا پہلو دوسرا بدل کر یہ دعا پڑہی اِنَّمَا

النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
اور بعد اسکی کہے اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآءُ
اللّٰهِ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ وَالْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ
مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ مِنْ رُؤْيَايَ اَنْ تَضُرَّنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پس بعد اسکے
بائین طرف اپنی تین دفعہ تہوکی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو کوئی سونی کی وقت اس آیہ کو پڑہے قُلْ اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا تو جس وقت
چاہی شب سی بیدار ہووی اور ایک روایت مین حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر شب بیدار ہووی یہ دعا پڑہے
اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ
اَقُوْمُ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے
کہ جو چاہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہی بعد نماز
عشا کی غسل مع شرائط اور چار رکعت نماز بجالاوی اور بیچ ہر ایک رکعت کے
بعد سورہ حمد کی سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہی اور بعد نماز کی ہزار مرتبہ صلوات اور

اوپر پیغمبر اور آل اونکی کی بہیجی اور اوپر کپڑی پاکیزہ کی سووی کہ اوپر اوسکی جماع
حلال اور حرام سی کیا ہووی اور ہاتہہ دہنی کو نیچی رخسارہ کی رکہہ کی سو مرتبہ اس
دعا کو پڑہی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اور سو مرتبہ کہی مَاشَاءَ اللهُ پس جو کوئی اس عمل کو بجا لاوی
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کو خواب مین دیکہی کا حدیث معتبر مین منقول ہی حضرت
امام جعفر صادق ؑ سی کہ ایک شخص نی پوچہا اون حضرت سی کہ کیا باعث ہی کہ مومن
کبہی خواب کو دیکہتا ہی اور مطابق اوسکی بیداری مین پاتا ہی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ اثر
اوسکا بیداری مین نہین پاتا حضرت نی فرمایا کہ جب سوتا ہی روح اوسکی آسمانکی
طرف حرکت کرتی ہی پس جو کچہہ کہ ملکوت آسمان مین دیکہتی ہی بیچ محل تقدیر اور تدبیر کے
پس وہ حق ہی اور اثر اوسکا ظاہر ہوتا ہی بیداری مین اور جو کچہہ کہ زمین اور
ہوا مین دیکہتی ہی وہ خواب پریشان ہی راوی نی عرض کی کہ یا حضرت
روح مومن کی سب آسمان پر جاتی ہی اور کچہہ اسکی بدن مین باقی نہین
رہتی حضرت نی فرمایا کہ اگر ایسا ہو تو مرجاوی بلکہ مانند آفتاب کی
کہ آسمان پر ہی اور روشنی اوسکی زمین پر پڑتی ہی پس اسیطرح حال روح کا ہی
کہ اصل روح تو بدن مین رہتی ہی اور پرتو اوسکا آسمان پر جاتا ہی اور حرکت

کرتا ہی اور حدیث معتبر مین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ راتونکو
جاگنا خوب نہین ہی مگر واسطی تین شخصونکی ایک تو وہ کہ شب کو نماز اور قرآن
پڑہتا ہو اور دوسرا طالب العلم اور تیسری وہ دولہن کہ خانہ شوہر مین جائی اور
حضرت امام محمد باقرؑ سی منقول ہی کہ حضرت موسی علی نبینا وعلیہ السلام نی مناجات
کی کہ پروردگارا کونسا بندہ تیری نزدیک دشمن تر ہی خطاب پہونچا کہ ای موسی
وہ شخص کہ جو رات سی صبح تک مانند مردہ کی پڑا رہی اور دنکی تئین ساتہہ امور
باطلہ کی رات تک پہونچائی لیکن آداب نماز شب اور ادعیہ پوشیدہ نرہی کہ احادیث
فضیلت نماز شب کی زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین یراد کی جائین چنانچہ
کتاب کافی مین بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ اون حضرت نی فرمایا کہ شرف اور بزرگی بندہ مومن کی بجالانا نماز شب ہی
اور عزت مومن کی بی پرواہی خلق سی ہی اور بہی اوسی کتاب مین بسند حسن منقول ہے
عبد اللہ بن سنان سی کہ اوسنی کہا سنا مینی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
کہ حضرت فرماتی تہی کہ تین چیزین موجب فخر مومن اور زینت اوسکی کی ہین دنیا
اور آخرت مین پہلا اونمین سی بجالانا نماز شب کا آخر شب کو اور بیزاری کرنا
اون چیزونسی کہ جو ہاتہو نمین مردم کی ہی اور محبت اور ولایت ائمہ معصومین کی اور

بیچ کتاب تہذیب کی بسند صحیح منقول ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی
کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کوئی مرد مومن نہین ہی مگر یہ کہ بیداری کرنی والا ہو بیچ ہر شب
کی ایک مرتبہ اگر اوٹھی تو بہتر ہی ورنہ شیطان کج ہو کر پیشاب کرتا ہی بیچ کان
اوس شخص کی آیا نہین دیکھتا ہی تو کہ جو شخص کہ بیچ رات کی بیدار ہوتا ہی اور نہین
اوٹھتا ہی اپنی مین ثقل کو پاتا ہی یہ باعث اوسکا ہی اور بھی بیچ کتاب مذکور
کی بسند صحیح منقول ہی کہ راوی نی سنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی کہ اون حضرت نی فرمایا بدرستی کہ بیچ شب کی ایک ساعت ہی کہ جو مرد مومن
بیچ اوس ساعت کی نماز پڑھی اور دعا کری درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مقبول ہوتی ہے
راوی نی عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہی حضرت نی فرمایا کہ جب نصف شب
گذری اوس وقت سی اوس وقت تک کہ سفیدا صبح کا پیدا ہو لیکن ادعیہ نماز شب
محمد بن بابویہ نی بیچ کتاب من لایحضرہ الفقیہ کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ جب کہ نماز شب کی واسطی اوٹھی یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَیْ حَوَائِجِیْ
فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ
بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِهِمْ وَاهْدِنِیْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ بِهِمْ وَارْزُقْنِیْ بِهِمْ

وَلَا تُخْزِنِي بِهِمْ وَاقْضِ لِي حَوَائِجِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اور ترکیب اوسکی یہ ہی کہ بعد اوٹہنی کے
بیت الخلا مین جاوی اور بعد رفع احتیاج کی وضو کری مع ادعیۂ مذکورہ اور بعد
اوسکی نیت کری اسطرحسی کہ نماز شب کی پڑہتا ہون سنّت واسطی خوشی
پروردگار کی اور تکبیرۃ الاحرام کہی اور دو رکعت نماز پڑہی مانند نماز صبح کی
اور پھر اسیطرحسی چہہ رکعتین نماز شب سی تمام کری اور وقت اوسکا نصف
شب سی ہی طلوع صبح صادق تک شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کتاب مصابیح مین
فرمایا ہی کہ سنّت ہی کہ بیچ دو رکعت اول کی اوربیچ اور رکعتونکی سورۂ حمد پڑہی
اور تیس ۳۰ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی اور اگر ممکن نہووی بیچ رکعت پہلی کی ان
دو رکعتون سی بعد سورۂ حمد کی قل ہو اللہ احد پڑہی اوربیچ رکعت دوسری کی
قل یا ایہا الکافرون پڑہی اوربیچ رکعت اورکی جونسا سورہ چاہی پڑہے
اور سنّت ہی کہ بیچ نماز شب کی سورہ ہای طولانی پڑہی مانند سورہ یس وغیرہ
کی اور اگر وقت تنگ ہووی اختصار کری او پر سورہ حمد کی فقط اور سنّت ہی کہ
نماز شب مین جہر کری اور علماؤن نی ذکر کیا ہی کہ بیچ ہر ایک نماز نوافل کی سورونکی
تئین قرآن شریف سی دیکہہ کر پڑہ سکتا ہی اگرچہ اور سورہ یاد ہون اور

اور سنت ہے کہ بعد ہر ایک رکعت کی یہ پڑہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَاَنْتَ قِوَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا
وَاَنَّكَ بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ حَاكَمْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَابْدَأْ بِهِمْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاخْتِمْ لِيْ بِهِمُ الْخَيْرَ وَاَهْلِكْ
عَدُوَّهُمْ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا
وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَاقْضِ كُلَّ حَاجَةٍ هِيَ لَنَا بِاَيْسَرِ التَّيْسِيْرِ
وَاَسْهَلِ التَّسْهِيْلِ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِخْوَتِهٖ مِنْ جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا
وَاَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ الصَّلٰوةِ وَالتَّحِيَّةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَاجْعَلْ لِيْ

مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ
وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ مِمَّا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ فَاِنَّهٗ یَکُوْنُ
مَا شِئْتَ کَمَا شِئْتَ اور بعد اسکی تسبیح حضرت فاطمه علیه السلام پڑہی اور اپنی
حاجات حق سبحانه وتعالی سی طلب کری اور بعد اسکی سجده شکر کری اور بہتر ہی که بعد فراغت
نماز کی دعای حضرت امام زین العابدین علیه السلام پڑہی که وه حضرت بعد فراغت
کی بیچ اعتراف گناہونکی پڑہتی تہی اور ادعیه صحیفه کامله سی ہین انشاء الله تعالی اپنی
مقام مین بیان ہونگی اور بعد اوسکی دو رکعت نماز شفع کی اور ایک رکعت وترکی
پڑہی اور بہترین اوقات نماز شفع اور وترکی درمیان صبح صادق اور صبح کاذب
کی ہی شیخ طوسی علیه الرحمه نی کتاب تہذیب مین کہا ہی که حضرت امام محمد باقر علیه السلام
پڑہتی تہی بیچ نماز شفع اور وترکی بعد سوره حمد کی قل ہو الله احد کو تین مرتبه اور سنت ہی که بعد نماز
شفع کی اس دعا کو پڑہی اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ
فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ هٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ مِنْ عِبَادِکَ
وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ

علی احدٍ من خلقك وعدت علیه بعائدة من عطفك فصلّ علی محمد

وآل محمد الطیبین الطاهرین الخیّرین الفاضلین وجُد علی

بفضلك ومعروفك وکرمك یا ربّ العالمین وصلّی الله علی

محمد خاتم النبیین وآله الطاهرین وسلّم تسلیما انّ الله حمید

مجید اللّهمّ انّی ادعوك کما امرتنی فاستجب لی کما

وعدتنی انّك لا تخلف المیعاد اور بعد اسکی ایک رکعت وتر

پڑہی اور سنت ہی کہ قنوتہای طولانی پڑہی اور کافی ہی کہ اس قنوت کو

پڑہے اللّهمّ اغفر لنا وارحمنا وعافنا واعف عنّا فی

الدنیا والآخرة انّك علی کلّ شیءٍ قدیر اور شیخ بہائی

علیه الرحمة نی بیچ کتاب مفتاح الفلاح کی ذکر کیا ہی کہ سنت ہی

کہ رکعت وتر مین اس قنوت کو پڑہی اللّهمّ انّ کثرة الذنوب تکفّ

ایدینا عن انبساطها الیك بالسؤال والمداومة علی المعاصی

تمنعنا من التضرّع والابتهال والرجاء یحثّنا علی سؤالك

یا ذا الجلال والاکرام فان لم یعطف السیّد علی عبده

فممّن یبتغی النوال فلا تردّ اکفّنا المتضرّعة الیك

اِلَّا بُلُوغِ الْاٰمَالِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

مقام ساتوان . بیچ بیان تعقیب نماز صبح کی ابن بابویہ نی بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ کہی حق سبحانہ و تعالی گناہ اوسکی بخشی ہر چند ستر ہزار ہون اور ابن بابویہ نی بسند صحیح اور بسندہای معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ایکبار سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اوسروز حق سبحانہ و تعالی اوپر اوسکی گناہ نہ لکہی واسطی ذلیل کرنی شیطان کی شیخ طوسی اور ابن باقی نی کہا ہی کہ سنت ہی کہ بعد نماز صبح کی اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَهٰذَا الْیَوْمَ الْمُقْبِلَ خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِكَ فَلَا یُهِمَّنِی الْیَوْمَ شَیْءٌ مِنْ رُكُوْبِ مَحَارِمِكَ وَلَا الْجُرْاَةِ عَلٰی مَعَاصِیْكَ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ عَمَلًا مَقْبُوْلًا وَسَعْیًا مَشْكُوْرًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُوْرَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیْ نِسْیَانِیْ وَعَجَلَتِیْ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا عَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسُنَّتِهِ وَعَلٰی دِیْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسُنَّتِهِ وَعَلٰی دِیْنِ الْاَوْصِیَآءِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَسُنَّتِهِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَآئِبِهِمْ

غائبهم اللهم اني استعيذ بك مما استعاذ منه محمد وعلي والاوصياء
عليه وعليهم السلام وارغب اليك فيما رغبوا اليك فيه
ولا حول ولا قوة الا بالله اللهم توفني على الايمان بك والتصديق
برسلك والولاية بعلي بن ابي طالب عليه السلام والايتمام
بالائمة من آل محمد فاني قد رضيت بذلك يا رب ما اصبحت على
فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وملة ابراهيم ودين محمد
وآل محمد اللهم احيني ما احييتني عليه وتوفني عليه وابعثني
عليه اذا بعثتني واجعلني معهم في الدنيا والآخرة ولا تفرق بيني
وبينهم طرفة عين ولا اقل من ذلك ولا اكثر يا ارحم الراحمين
رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى الله عليه وآله نبيا و
بالقرآن كتابا وبعلي اماما وبالحسن والحسين ومحمد بن علي وجعفر بن
محمد وموسى بن جعفر وعلي بن موسى ومحمد بن علي وعلي بن محمد
والحسن بن علي والحجة الخلف الصالح ائمة وسادة وقادة
اللهم اجعلهم ائمتي وقادتي في الدنيا والآخرة اللهم ادخلني في
كل خير ادخلت فيه محمدا وآل محمد واخرجني من كل سوء اخرجت

مِنهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ وَاجعَلنِی مَعَهُم فِی الدُّنیَا وَالآخِرَةِ وَفِی کُلِّ شِدَّةٍ
وَرَخَاءٍ وَفِی کُلِّ عَافِیَةٍ وَبَلَاءٍ وَفِی المَشَاهِدِ کُلِّهَا وَلَا تُفَرِّق بَینِی
وَبَینَهُم طَرفَةَ عَینٍ اَبَداً لَا اَقَلَّ مِن ذٰلِکَ وَلَا اَکثَرَ فَاِنِّی بِذٰلِکَ رَاضٍ
یَا رَبِّ اور کفعمی و رشیخ طوسی نی اور سید ابن طاؤس نی بسندہای صحیح حضرت
امام جعفر صادقؑ سی روایت کی ہی کہ بعد نماز صبح کی اس دعا کو پڑہیے بِسمِ اللّٰهِ
الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهلِ بَیتِهِ الطَّاهِرِینَ الاَخیَارِ
الاَتقِیَاءِ الاَبرَارِ الَّذِینَ اَذهَبَ اللّٰهُ عَنهُمُ الرِّجسَ وَطَهَّرَهُم تَطهِیراً
وَاُفَوِّضُ اَمرِی اِلَی اللّٰهِ وَمَا تَوفِیقِی اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَیهِ تَوَکَّلتُ وَمَن یَتَوَکَّل
عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمرِهِ قَد جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیءٍ قَدراً
مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ حَسبُنَا اللّٰهُ وَنِعمَ الوَکِیلُ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِیعِ العَلِیمِ
مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّیَاطِینِ وَاَعُوذُ بِکَ رَبِّ
اَن یَحضُرُونِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ اَلحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِینَ
کَثِیراً کَمَا هُوَ اَهلُهُ وَمُستَحِقُّهُ وَکَمَا یَنبَغِی لِکَرَمِ وَجهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ عَلٰی اِدبَارِ
اللَّیلِ وَاِقبَالِ النَّهَارِ اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِی ذَهَبَ بِاللَّیلِ مُظلِماً بِقُدرَتِهِ وَجَاءَ
بِالنَّهَارِ مُبصِراً بِرَحمَتِهِ خَلقاً جَدِیداً وَنَحنُ فِی عَافِیَتِهِ وَسَلَامَتِهِ

وَسَلَامَتِهِ وَسِتْرِهِ وَكِفَايَتِهِ وَجَمِيلِ صُنْعِهِ مَرْحَبًا بِخَلْقِ اللهِ الْجَدِيدِ

وَالْيَوْمِ الْعَتِيدِ وَالْمَلَكِ الشَّهِيدِ مَرْحَبًا بِكُمَا مِنْ مَلَكَيْنِ كَرِيمَيْنِ

وَحَيَّاكُمَا اللهُ مِنْ كَاتِبَيْنِ حَافِظَيْنِ أُشْهِدُكُمَا فَاشْهَدَا لِي وَاكْتُبَا

شَهَادَتِي هٰذِهِ مَعَكُمَا حَتّٰى أَلْقَا بِهَا رَبِّي أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ

بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا شَرَعَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ وَالْقَوْلَ كَمَا حَدَّثَ

وَأَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَأَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَالْقُرْاٰنَ حَقٌّ وَالْمَوْتَ حَقٌّ

وَمَسْأَلَةَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ

حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ شَهَادَتِي

عِنْدَكَ مَعَ الشَّهَادَةِ أُولِي الْعِلْمِ بِكَ يَا رَبِّ وَمَنْ أَنْ يَشْهَدَ لَكَ

بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ وَزَعَمَ أَنَّ لَكَ نِدًّا أَوْ لَكَ وَلَدًا أَوْ لَكَ صَاحِبَةً أَوْ

لَكَ شَرِيكًا أَوْ مَعَكَ خَالِقًا أَوْ رَازِقًا فَإِنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا فَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ شَهَادَتِي

مَكَانَ شَهَادَتِهِمْ وَاَحْيِنِي عَلَى ذٰلِكَ وَاَمِتْنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَبِّحْنِي
مِنْكَ صَبَاحًا صَالِحًا مُبَارَكًا مَيْمُونًا لَا خَازِيًا وَلَا فَاضِحًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِي هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَاٰخِرَهُ
نَجَاحًا وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهُ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَاٰخِرُهُ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَارْزُقْنِي خَيْرَ يَوْمِي هٰذَا وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا قَبْلَهُ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ
مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَافْتَحْ لِي بَابَ كُلِّ خَيْرٍ فَتَحْتَهُ عَلَى
اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ وَلَا تُغْلِقْهُ عَنِّي اَبَدًا وَاَغْلِقْ عَنِّي بَابَ كُلِّ شَرٍّ فَتَحْتَهُ
عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الشَّرِّ وَلَا تَفْتَحْهُ عَلَيَّ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَشْهَدٍ وَمَقَامٍ وَمَحَلٍّ وَمُرْتَحَلٍ
وَفِي كُلِّ شِدَّةٍ وَرَخَاءٍ وَعَافِيَةٍ وَبَلَاءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاغْفِرْ لِي
مَغْفِرَةً عَزْمًا جَزْمًا لَا تُغَادِرُ لِي ذَنْبًا وَلَا خَطِيئَةً وَلَا اِثْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ اَفِ لَكَ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَرَدْتُ

وَجْهَكَ مُخَالَطَةُ مَا لَيْسَ لَكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِي يَا رَبِّ
وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَمَا وَلَدَتُ وَمَا تَوَالَدُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي قَضَى
عَنِّي صَلٰوةً كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ

مقام اٹھوان بیچ بیان سجدہ شکر کی پوشیدہ نرہی کہ اجماع علمای شیعہ ہے
اوپر اسکی کہ سجدہ شکر ہی بیچ ہر وقت کی کہ کوئی نعمت خدا متجدد ہووے
یا دفع ہووی کوئی بلا بلاؤن سی بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے
منقول ہی کہ اگر چاہی سجدہ شکر مین سو مرتبہ شکراً شکراً کہی یا سو مرتبہ عفواً عفواً
اور بعضی کتب معتبرہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ بہترین
کلامونکا نزدیک حق سبحانہ وتعالی کی یہ ہی کہ سجدہ شکر مین تین مرتبہ کہی
إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ يَا مَوْلَايَ
اور بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ جب سجدہ شکر کرتی تہی یہ دعا پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ
ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ

اور ادعیۂ صباح زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین ایراد کی جائین بہترین
اوسمین سی دعای صحیفۂ کاملہ ہی اور وہ اپنی مقام مین بیان ہو گی انشا اللہ تعالی
اور اونمین سی دعای عشرات ہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَاۤءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ
الْمُبِيْنِ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ
الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

الملئكة والروح سبحان الدائم غير الغافل سبحان العالم بغير تعليم

سبحان خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الذى يدرك الابصار

ولا تدركه الابصار وهو اللطيف الخبير اللهم انى اصبحت منك فى نعمة

وخير وبركة وعافية فصل على محمد واله واتمم على نعمتك وخيرك

وبركاتك وعافيتك ونجاة من النار وارزقنى شكرك وعافيتك

وفضلك وكرامتك ابدا ما ابقيتنى اللهم بنورك اهتديت وبفضلك

استغنيت وبنعمتك اصبحت وامسيت اللهم انى اشهدك

وكفى بك شهيدا واشهد ملائكتك وانبيائك ورسلك وحملة

عرشك وسكان سمواتك وارضك وجميع خلقك بانك انت الله

الذى لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك

ورسولك وانك على كل شىء قدير تحيى وتميت وتميت وتحيى واشهد

ان الجنة حق وان النار حق وان النشور حق وان الساعة اتية لا ريب

فيها وان الله يبعث من فى القبور واشهد ان على ابن ابى طالب

امير المؤمنين حقا حقا وان الائمة من ولده هم الائمة الهداة المهديون

غير الضالين ولا المضلين وانهم اولياءك المصطفون وحزبك

الغالبون وصفوتك وخيرتك من خلقك ونجباءك الذين انتجبتهم
لدينك واختصصتهم من خلقك واصطفيتهم على عبادك وجعلتهم حجة
على العالمين صلواتك عليهم اجمعين والسلام ورحمة الله وبركاته اللهم
اكتب لي هذه الشهادة عندك حتى تلقننيها وانت عني راض انك على
ما تشاء قدير اللهم لك الحمد حمدا يصعد اوله ولا ينفد اخره اللهم لك الحمد
حمدا تضع لك السماء كنفيها ويسبح لك الارض ومن عليها اللهم لك الحمد
حمدا سرمدا ابدا لا انقطاع له ولا نفاد ولك الحمد حمدا لك ينبغي واليك ينتهي
فيّ وعليّ ولديّ ومعي وقبلي وبعدي وامامي وخلفي وفوقي وتحتي واذا مت
وبقيت فردا وحيدا ثم اذا فنيت ولك الحمد اذا نشرت وبعثت
يا مولاي اللهم ولك الحمد ولك الشكر بجميع محامدك كلها على
جميع نعمائك كلها حتى ينتهي الحمد الى ما تحب ربنا وترضاه اللهم
لك الحمد على كل اكلة وشربة وبطشة وقبضة وبسطة وفي كل موضع
شعرة اللهم لك الحمد حمدا خالدا مع خلودك ولك الحمد حمدا لا منتهى
له دون علمك ولك الحمد حمدا لا امد له دون مشيتك ولك الحمد حمدا
لا اجر لقائله الا رضاك ولك الحمد على حلمك بعد علمك ولك الحمد على

عفوك بعد قدرتك ولك الحمد باعث الحمد ولك الحمد وارث الحمد
ولك الحمد بديع الحمد ولك الحمد منتهى الحمد ولك الحمد مبتدع الحمد ولك الحمد مشتري الحمد
ولك الحمد ولي الحمد ولك الحمد قديم الحمد ولك الحمد صادق الوعد وفي
العهد عزيز الجند قائم المجد ولك الحمد رفيع الدرجات مجيب الدعوات
منزل الآيات من فوق سبع سموات عظيم البركات مخرج النور
من الظلمات ومخرج من في الظلمات الى النور مبدل السيئات
حسنات وجاعل الحسنات درجات اللهم لك الحمد غافر الذنب
وقابل التوب شديد العقاب ذا الطول لا اله الا انت اليك المصير اللهم
لك الحمد في الليل اذا يغشى ولك الحمد في النهار اذا تجلى ولك الحمد في
الآخرة والاولى ولك الحمد عدد كل نجم وملك في السماء ولك
الحمد عدد الثرى والحصى والنوى ولك الحمد عدد ما في جو السماء ولك
الحمد ما في جوف الارض ولك الحمد عدد اوزان مياه البحار ولك
الحمد عدد اوراق الاشجار وقطر الامطار ولك الحمد عدد ما على وجه الارض
ولك الحمد عدد ما احصى كتابك ولك الحمد عدد ما احاط به علمك
ولك الحمد عدد الانس والجن والهوام والطير والبهائم والسباع حمدا كثيرا طيبا

مبارکاً فیہ کما تحب ربنا وترضی کما ینبغی لکرم وجہک وعز جلالک پس
بعد وسکی دس مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد
وھو اللطیف الخبیر اور بعد وسکی دس مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت ویمیت ویحیی وھو حی لا یموت
بیدہ الخیر وھو علی کل شئ قدیر اور دس مرتبہ کہی استغفر اللہ
الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ اور دس مرتبہ کہے
یا اللہ یا اللہ یا اللہ اور دس مرتبہ یا بدیع السموات والارض اور دس مرتبہ
یا ذا الجلال والاکرام اور دس مرتبہ یا حنان یا منان اور دس مرتبہ
یا حی یا قیوم اور دس مرتبہ یا حی لا الٰہ الا انت اور دس مرتبہ یا اللہ
لا الٰہ الا انت اور دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دس مرتبہ
اللھم صل علی محمد وآل محمد اور دس مرتبہ اللھم افعل بی ما انت اھلہ
اور دس مرتبہ امین امین اور دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پس کہی تو اللھم
اصنع بی ما انت اھلہ ولا تصنع بی ما انا اھلہ فانہ اھل التقوی واھل
المغفرۃ وانا اھل الذنوب والخطایا فارحمنی یا مولای وانت ارحم الراحمین
پس دس مرتبہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۔ **باب تواں** ۔ بیچ احکام زکوۃ کی
اور اوسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** ۔ بیچ جنسون زکوۃ کی اور وہ نو چیزین ہین پہلے
طلا نصاب اور حد اوسکی بیس دینار طلائی سکہ دار ہی جب کہ ایک سال اس پر گذری اور اپنے
حال پر رہی زکوۃ اوسکی نصف دینار ہی اور اگر وہ دینار یا ئین زیادہ ہوویں اوسکی زکوۃ نہین
چاہی جب تک کہ چار دینار نہوویں اور جب چار دینار ہوویں تب چوتہائی دینار کی
دینی ہوتی ہی اور بحساب اشرفی محمد شاہی کی سوا چہہ اشرفی برابر بیس دینار کی ہوتی ہین
اور چار دینار ایک اشرفی اور اڑہائی ماشہ تخمیناً ہوتی ہین پس چالیسوان حصہ زکوۃ کا
نکالی اور اگر زیادہ ہو تو اوسی حساب سی سمجھ لی دوسری نقرہ جب دوسو درہم سکہ دار
ہوویں اور ایک سال اوسپر گذری پانچ درہم کہ چالیسوان حصہ اوسکا ہی زکوۃ مین دیوی پہر
اس سی زیادہ مین زکوۃ نہین ہی جب تک چالیس درہم کو نہ پہنچی اور جب اسقدر زیادہ
ہو تو ایک درہم کہ چالیسوان حصہ ہی اور دیوی اور اسی طرح سی حساب کرتا جاوی اور
دوسو درہم یہان کی حساب سی بیالس روپی محمد شاہی اور ایک اٹہنی کی برابر تخمیناً ہوتی
ہین اور چالیس درہم برابر ساڑہی آٹہہ روپی کی ہوتی ہین چالیسوان حصہ زکوۃ مین
دیوی تیسری شتر چرنی والی کہ گہر سی دانہ گہاس نہ پاتی ہون اور تفصیل اوسکی

نصابونکی کتابونمین فقہ کی لکھی ہی اس جہت سی کہ ان دیارونمین حاجت اوسکی کم
ہوتی ہی اس رسالہ مین بیان نہین کیا چوتھی گائی پانچوین گوسفند چھٹی گندم
ساتوین جو آٹھوین خرما بشرط اسکی کہ ان اجناس کی تئین خود بویا ہوی **فصل**
دوسری بیچ بیان احکام خمس کی مخفی نرہی کہ وجوب اسکا ثابت ہوا ہی آئین مجید
اور اخبار متواترہ سید المرسلین و ائمہ طاہرین سی منقول ہی سید کائنات سی کہ جو
شخص دنیا مین اہل بیت میری سی احسان کری مین روز قیامت مین اوسکی مکافات
کرونگا اور شفاعت کرونگا اور اسی طور سی اخبار کثیرہ بیچ فضیلت خمس کی وارد ہوے
ہین اور ذکر اونکا باعث طول کلام ہی اور خمس بیچ سات چیزونکی واجب ہوتا ہی
پہلی لوٹ ہی دار الحرب سی کہ جہادسی ہاتھہ آوی پس جو کچھہ لوٹ سی حاصل ہووے
اوسمین سی خمس دیوی دوسری معادن یعنی کان طلا و نقرہ وغیرہ واجب ہی
کہ اسمین سی بہی دیوی تیسری گنج یعنی جو مال کہ زمین مین پوشیدہ ہو اور
دار الحرب مین پاوین کہ بیچ اوسکی مسلمان نہووین یا ہووین یا بیچ دار الاسلام کے
ہووی اور اوسمین اثر اسلام کا باقی نرہا ہووی خمس اوسکا دیوین اور باقی مال
اوس شخص کا ہے اور مراد اثر اسلام سی یہ ہی کہ سکہ پادشاہان اسلام کا اوسپر نہووے
چوتھی موتی اور مونگا کہ جو دریا سی بغواصی حاصل کرین خمس اوسکا دیوین پانچوین

جو مال کہ فاضل ہوونت سالیانہ سی ہووی خمس اوسکا بہی دیوی جیسے زمین
کہ بہو دیوین اور مضر انہو نسی ہول لین خمس اوس زمین کا دیوین یا خمس قیمت زمین کے
سالو ہین مال حلال جو مخلوط مال حرام مین ہو جاوی اور صاحب اوس مالکا
معلوم نہووی اور مقدار بہی معلوم نہووی **فصل تیسری** بیچ مستحقین خمس کی ہی اور وہ اشہر
بیان علما کی یہ ہی کہ چہہ حصہ کری پہلا حصہ حق سبحانہ وتعالی کا دوسرا حصہ حضرت
رسول خدا کا اور تیسرا حصہ حضرت امام کا ہی اور یہ تین حصی نصف خمس ہی اور پیغمبر خدا کو
پہنچتا تہا اور بعد حضرت رسول خدا کی منتقل امام کی طرف ہوا اور نصف دیگر مین حصہ
یتیمان اور مساکین اور ابن السبیل سادات کا ہی اور مراد سید سی وہ شخص ہی
کہ منسوب ہووی جانب پدر سی حضرت عبد المطلب کی طرف **باب**
اتھوان بیچ بیان صوم کی اور اوسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ
فضیلت روزہ کی خصوصا روزہ ماہ مبارک رمضان حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی
منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ بنای اسلام اوپر پانچ چیزونکی ہی پہلی اعتقاد کرنا امامت
ائمہ معصومین علیہم السلام کا دوسری نماز تیسری زکوۃ چوتہی حج پانچوین روزہ
اور منقول ہی حضرت رسول خدا سی کہ حضرت نی فرمایا کہ روزہ سپر ہی آتش
دوزخ سی یعنی روزہ مانع ہوگا روز قیامت مین روزہ دارون کو

دخول جہنم سی **فصل دوسری** بیچ بیان حقیقت روزہ کی اور وہ باز رکھنا ہی اپنی
تئین اون چیزونسی کہ شارع نی نہی فرمائی ہی اور روزی کو توڑتی ہین پس
سزاوار یہ ہی کہ علم اون چیزونکا حاصل ہووی اور واجب ہی کہ قصد کری ترک
اون چیزونکا کہ جو باتفاق سب عالمونکی روزی مین درست نہین ہین اور چنین
خلاف ہی اونکی ترک کا قصد احتیاطاً کری اور اتفاقی چار چیزین ہین کہانا اور پینا
اور جماع کرنا اور طلب منی کا کرنا لمس وغیرہ سی جب کی منی باہر آوی اختلاف نہین ہے
کہ اگر عمداً اون چیزونمین سی عمل مین لاوی روزہ باطل ہوگا اور کفارہ اور قضا
واجب ہوگی اور کہانی اور پینی غیر معتاد مین مانند سنگریزونکی اختلاف ہی
اجتناب اوسی بہی لازم ہے اور اسی طرح سی جماع کرنا دبر زن مین یا دبر مرد کے
جب تک انزال نہو ہرچند حرام ہونی مین اسکی شبہہ نہین ہے لیکن روزے کے توڑنی مین
اختلاف ہی اور ارتماس یعنی تمام سر کو پانی مین ڈبونا اور دروغ باندہنا
اوپر خدا اور رسول خدا کی اور اوپر ائمہ کی اور باقی رہنا اوپر جنابت کی تا طلوع
صبح صادق کی باوجود قدرت کی اوپر غسل کی اور عمداً قی کرنا اور حقنہ کرنا بلکہ
شیاف بہی اور حکم انہونکا یہ ہی کہ واسطی ارتماس کی قول اظہر حرمت ہی اور
احتیاطاً کفارہ اور قضا اور واسطی باقی رہنی اوپر جنابت کی تا طلوع صبح عمداً اظہر قضا

اور کفارہ ہی اور واسطی تی کرنی کی اظہر قضا اور احوط کفارہ ہی اور بیچ باقی کی فقط قضا
اور نیت روزہ کی اسطرح کری کہ کل روزہ رکہونگا مین ماہ مبارک رمضان کا واجب
قربۃً الی اللہ اور قصد کافی ہی تلفظ کرنا واجب نہین ہی اور بیچ اس باب کی کئی مسئلی
ہین پہلا اونمین سی یہ ہی کہ جو چیزین کہ بیان ہوئی ہین روزہ کو باطل کرتی ہین اگر عمداً
عمل مین لاوی بی دغدغہ اور اگر سہواً واقع کرین واجب نہین ہی اون پر کوئی چیز قضا اور
کفارہ سی اور اگر جاہل مسئلہ ہو مشہور یہ ہی کہ قضا لازم ہی نہ کفارہ اور اگر اجماع کری
قضا کری اور کفارہ دی احتیاطاً مسئلہ دوسرا مضائقہ نہین چوسنا انگوٹھی کا اور چبانا
کہانیکا واسطی لڑکونکی اور چکہنا نمک کا وقت پکانی کی جب کی حلق تک نہ پہنچی مسئلہ تیسرا
جائز ہی مردونکو نہانا اگرچہ واسطی خنکی کی ہو مسئلہ چوتہا جائز ہی مسواک کرنا
تر لکڑی سی پانچوین جب کہ صبح طالع ہووی اور موںہہ مین اوسکی کوئی چیز قسم کہانی سے
یا غیر اوسکی ہووی واجب ہی کہ دور کری اور اگر عمداً نگل جاوی روزہ باطل ہی اور
قضا اور کفارہ لازم ہی چہٹی جب کی کوئی شخص ہلال ماہ رمضان کا دیکہی اور سوا
اوسکی کوئی نہ دیکہی روزہ اوسپر واجب ہی اور اگر افطار کری قضا اور کفارہ اوسپر
واجب ہی ساتوین مرد اور عورت دونو خوشی سی جماع کرین اوپر دونوںکے
قضا اور کفارہ واجب ہوتا ہی آٹہوین اگر کوئی افطار کری

روزہ ماہ مبارک کی تئین اور افطار کرنیکو حلال جانی کافر ہوگا اور واجب القتل

فصل تیسری بیچ وقت روزہ کی اور وہ دن ہی نہ رات پس اگر نذر کری کہ روزہ

کی تئین شب و روز رکہونگا نذر اوسکی منعقد نہوگی اور حرام ہی روزہ عید رمضان

اور عید قربان کا اور تین روز اگر شہر منی مین ہووی پس اگر نذر کری ان روزونکے

منعقد نہوگی اور واجب ہوتا ہی اوپر بالغ کی بعد گذرنی پندرہ برس کی یا نکلنی

بالون زیر ناف کی یا محتلم ہونی قبل پندرہوین سال کے اور بالغ ہوتی ہے

عورت بعد تمام ہونی نوین برس کی یا آنی حیض کی یا بال نکلنی کی فصل چوتھی

بیچ اقسام روزونکی اور وہ چار ہین واجب اور سنت اور حرام اور مکروہ

لیکن واجب پس روزہ ماہ مبارک رمضان کا ہی اور روزہ کفارہ کا اور روزہ بدل

ہدی کا بیچ حج تمتع کی واسطی اوس شخص کی کہ جسکو ہدی قربانی کی لئی نملی اور روزہ نذر کا

اور روزہ عہد کا اور روزہ قسم کا اور فرق ان تینون مین صیغہ کا ہی اور روزہ اجارہ

کا اور روزہ اعتکاف کا جیسی کہ بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی اور روزہ قضا

کا پوشیدہ نرہی کہ روزہ ماہ مبارک رمضان کا واجب ہوتا ہی دیکہنی چاندسی

یا یہ کہ ایک جماعت نی دیکہا ہو اور کہنی اونکی سی علم حاصل ہو یا دو عادل کہین

اور وقت امساک کا طلوع صبح صادق سی ہی یعنی جو سفیدی کہ عرض مین افق کے

پیدا ہوتی ہی اور انتہای وقت غروب آفتاب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ سرخی مشرق کی
زائل ہو چکی اور سنت ہی کہ بعد نماز مغرب کی افطار کری اس شرط سی کہ کوئی اوسکا منتظر
نہووی اور اگر کوئی بعد نیت کی سووی یہان تک کہ غروب آفتاب ہووی روزہ
اوسکا صحیح ہی اور اگر نیت نکی ہو اور قبل زوال کی بیدار ہو تجدید نیت کری تو
روزہ اوسکا صحیح ہی اور اگر بعد زوال کی بیدار ہو اوس دنکو امساک کری اور قضا
کری اور ایک جماعت نی کہا ہی کہ جو شخص بیہوش ہووی حکم نائم یعنی سونی والے کا
رکہتا ہی اور احوط قضا ہی **فصل پانچوین** بیچ بیان قضا کی واجب ہی کہ قضا کری
اون روزونکی کہ ماہ رمضان مین سی قضا کئی ہین اوسی سال مین اور سنت ہی کہ
قضا کو جلد ادا کری اور بی فاصلہ روزہ رکہی اور جس شخص پر کہ روزہ قضا ہو احتیاط
یہ ہی کہ روزہ سنت نرکہی **فصل چہتی** بیچ بیان اقسام روزہ سنت کی اور روزہ
بہت ہین لیکن سنت موکدہ پندرہ ہین پہلی اونمین سی روزہ حضرت رسولؐ سے ہے
اور احادیث کثیرہ مین وارد ہوا ہی کہ حضرت رسول خداؐ روزہ رکہتی تہی
ہمیشہ اور روزہ ماہ رجب اور روزہ ماہ شعبان کا خصوصاً اور روزہ ایام البیض
یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کا اور روزہ روز مبعث کا کہ
وہ ستائیسوین ماہ رجب ہی اور روزہ تیسری تاریخ شعبان کا

کہ وہ روز ولادت باسعادت حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہی اور روزہ
نیمہ شعبان یعنی روز ولادت کثیر السعادت صاحب العصر والزمان کا اور روزہ
روز غدیر خم یعنی اٹہارہوین ذیحجہ اور روزہ روز مباہلہ کا کہ چوبیسوین اسی مہینی کی
ہی اور روزہ روز ولادت حضرت رسولؐ کہ سترہوین ربیع الاول کی ہی اور
تین روزہ مکروہ ہین پہلی روزہ رکہنا روزہ ہای سنّت کو سفر مین اور دوسرا
روزہ روز عرفہ کا کہ ضعیف کردیوی دعاسی تیسرا روزہ مہمان کا بی رخصت
مہماندار کی اور دس روزی حرام ہین اول روزہ عید فطر کا دوم روزہ عید
قربان کا سوم روزہ ایام تشریق کا واسطی اوس شخص کی کہ جو شہر منی مین ہووے
یعنی گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذیحجہ کی چہارم روزہ روز تیسوین شعبان کا
نیت ماہ رمضان سی اگر شبہہ ہووی چاند مین پنجم روزہ نذر اور عہد
اور یمین کا اوپر معصیت کی مانند اسکی کہ کوی نذر کری کہ اگر فلانی عورت سی
زنا کرنا نصیب ہو العیاذ باللہ تو تین روزہ رکہون کا اور مانند اسکی ششم روزہ
صمت کا یعنی کلام نکرنی کا ہرچند جمیع مفطرات کی تئین عمل مین لاوی ہفتم روزہ
وصال کا یعنی قصد کری کہ دن اور رات کا روزہ رکہون کا ہشتم
روزہ سنّت واسطی عورت کی بیرخصت شوہر کی نہم حرام ہی روزہ

ماہ مبارک رمضان کا سفر مین دینی ہسم روزہ بیمار کا جب کہ خوف ضرر کا ہووی

فصل ساتوین بیچ بیان کفارات کی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین لکہی جائین

پہلا کفارہ افطار ماہ مبارک رمضان کا ہی اور وہ واجب ہوتا ہی کہانی سی اور پینے

سی اگر معتاد اور متعارف ہو اتفاقاً اور بیچ غیر معتاد کی اختلاف ہی اور منی خارج

کرنی سی اور جماع کرنی سی بیچ قبل زن کی اتفاقاً اور بیچ دبر زنکی اوپر مذہب قوی کے

اور باقی رہنا اوپر جنابت کی عمداً صبح تک علی الاقوی اور اختلافی چیزون مین احتیاطاً

اور جانو کہ اگر حلال سی روزہ ونکو افطار کری تو کفارہ ایک بندہ آزاد کری یا دو مہینی

دری روزہ رکہی یا ساٹہہ مسکینون کو کہانا کہلاوی اور بعضی علما ترتیب کی قائل ہوتی ہین

یعنی اگر قادر نہو بندہ آزاد کرنی پر تو روزی رکہی اور اگر اسی عاجز ہو ساٹہہ مسکینون کو کہانا

کہلاوی اور اگر حرام سی افطار کری مانند شراب کی یا گوشت سور کی یا زنا کی یا لواطہ کی بعضی علما

قائل ہوی ہین کہ اگر کوئی ان چیزونسی عمل مین لاوی تو اوسپر تینونکفارہ جو کہ مذکور ہوئی واجب ہوتی ہین

اور بعضی قائل جمع کی نہین ہین اور قول پہلا احوط ہی اور جو کہ روزہ قضای ماہ مبارک رمضان کے

تئین بعد دوپہر کی افطار کری مشہور یہ ہی کہ کفارہ واجب ہوتا ہی اور بعضی سنت جانتی ہین

اور کفارہ اسکا یہ ہی کہ دس مسکینونکو کہانا کہلاوی اور اگر عاجز ہوی تو تین روزہ رکہی اور ابن

ادریس قائل تخییر کی ہوی ہین اور ابن براج کفارہ قسم کا اوسپر لازم جانتی ہین اور ابن بابویہ

کفاره ماه مبارک رمضان کو لازم جانتی هین دوسری کفاره مخالفت قسم کا هی اور
وه یه هی که اگر کوئی قسم کهاوی ساتهه اسماء مقدس الهی کی اوپر کرنی ایک کام کی که ترک
اوسکا رجحان رکهتا هوا اور یا نه کرنی ایک فعل کی که کرنا اوسکا رجحان نه رکهتا هوا اور مخالفت
اوس قسم کی کری تو کفاره اوسکا یه هی که ایک بنده آزاد کری یا دس مسکین کو کهانا
کهلاوی یا دس مسکین کو کپڑا پهناوی اور اگر ان تینونسی عاجز هووی تو تین روزی پی در پی رکهی
تیسری کفاره مخالفت نذر کا هی وه یه هی که جو کوئی نذر کری فعل ایک امر کی تعین که
راجح هووی یا ترک ایک امر کی تعین که مرجوح هووی اور مخالفت کری تو کفاره
اوسکا بعضون نی لکها هی که مانند کفاره قسم کی هی اور بعضون نی کها هی که مانند افطار
ماه مبارک رمضان کی هی یعنی ایک بنده آزاد کری یا دو مهینی پی در پی روزه رکهی
یا ساتهه مسکین کو کهانا کهلاوی اور بعضون نی کها هی که اگر نذر روزه رکهنی کی
هووی تو کفاره اوسکا مانند کفاره افطار ماه رمضان کی هی اور اگر نذر سوای
روزه کی هووی تو کفاره اوسکا مانند کفاره قسم کی هی اور اس قول کو مولانا محمد باقر
علیه الرحمة نی قوت دی هی اور احوط کفاره ماه رمضان کا هی مطلقا چوتهی کفاره عهد کا هی
اور وه یه هی که حق سبحانه و تعالی سی عهد کیا هوا ایک امر راجح کی تعین یا غیر مرجوح کی
تعین عمل مین لاوی یا ترک کری اور مخالفت اوس عهد کی کری کفاره اوسکا مانند کفاره

نذر کی ہی اور احوط وہ ہی کہ جو بیچ نذر کی مذکور ہوا باب نوان
بیچ بیان احکام حج کی اور اوسمین کئی فصلین ہین فصل پہلی بیچ
آداب حج کی مخفی نرہی کہ حج اعظم ارکان دین ہی اور جب کہ واجب ہووی تاخیر کرنا اوسمین
گناہ کبیرہ ہی چنانچہ ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ جس پر کہ حج واجب ہووی
اور واسطی بجالانی کی نجاوی اور کوئی مانع شرعی بہی نرکہتا ہو پس اگر اسی درمیان مین
نجاوی اور موت آوی اوپر دین کی نہین ہوا بلکہ اوپر دین کفر کی ہوا اور احادیث
فضیلت حج مین بہت وارد ہوی ہین کہ ذکر کرنا اوسکا باعث تطویل کا ہی
فصل دوسری بیچ شرائط وجوب حج کی پوشیدہ نرہی کہ سات شرطوں سی حج واجب
ہوتا ہی پہلی بلوغ دوسری عقل تیسری حریت یعنی غلام پر حج واجب نہین ہی
اگرچہ مالدار ہووی چوتہی استطاعت یعنی قادر ہونا اوپر خرچ راہ اور عیال کی
پانچوین صحت بدن ہی چہٹی ہونا وقت کا اسقدر کہ اپنی تئین مکہ معظمہ مین پہنچاوی
اور افعال کو بجالاوی فصل تیسری بیچ بیان انواع حج اور مواقیت کی جان تو
کہ حج اوپر تین قسم کی ہی پہلی حج تمتع دوسری حج قران تیسری حج افراد پوشیدہ نرہی
کہ حج تمتع واجب ہوتا ہی واسطی اوس شخص کی کہ مکان اوسکا مکہ معظمہ سی سولہ فرسخ شرعی
ہوی اور حج قران اور افراد واجب ہوتا ہی اوپر اوس شخص کی کہ جو اہل مکہ سی ہووی

یا مکان اوسکا کمتر اسقدر سی ہو وی کہ جو ذکر کی گی پہلی افعال حج تمتع سی احرام عمرہ

ہی میقات سی اور میقات وہ مکان ہی کہ جسی حضرت رسول نی مقرر فرمایا ہی اور

وہ پانچ مکان ہین پہلا اونمین سی ذو الحلیفہ اور وہ میقات ہی اسطی اوس شخص کے

سے کہ جو مدینہ سی آوی دوسری جحفہ اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ راہ شام

سی اوی تیسری یلملم ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ جو راہ یمن

آوی چوتہی قرن المنازل ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص

کی کہ جو طائف سی آوی پانچوین عقیق واسطی اوس شخص کی کہ جو عراق عرب سی

آوی مخفی نرہی کہ احرام باندہنا قبل پہنچنی میقات سی صحیح نہین ہی مگر یہ کہ واجب

سی کیا ہووی مانند نذر وغیرہ کی اور اسیطرحسی حرام ہی حاجیون کو گذرنا میقات

بی احرام کی اور اگر عمل مین لاوی واجب ہی کہ میقات پر پہر آوی اور احرام

باندہ کر پہر جاوی **فصل چوتھی** بیچ بیان افعال حج تمتع کی مستحب ہی کہ اول

ماہ ذیقعدہ سی سرکی بالونکی تئین اور ڈاڑہی کی بالون کو نہ کم کری اور سنت ہی

برطرف کرنا موی زہار کا اور بالون زیر بغل کو نورہ سی یا مانند اوسکے سی

اور پہلا امر حج وعمری سی احرام ہی اور احرام نام ہی اسکا کہ باز رکہی اپنی کو

کئی چیزونسی کہ بیان اوسکا آوی کا مثل نزدیک جانی عورت کی اور خوشبو

ملنی

لگانی کی اور شکار کرنی کی اور سنت ہی پہلی غسل کرنا احرام کا اور بعضی علما واجب
جانتی ہین اور نماز احرام کی چھہ رکعت ہین اور چار رکعت بہی کافی ہین اور اگر دو
رکعت بہی پڑہی تو بہی کافی ہی اور بعد نماز کی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَکَ وَاٰمَنَ بِوَعْدِکَ وَاتَّبَعَ اَمْرَکَ
فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ لَا اُوْقٰی اِلَّا مَا وَقَیْتَ وَلَا اَجِدُ اِلَّا
مَا اَعْطَیْتَ وَقَدْ ذَکَرْتَ الْحَجَّ فَاَسْئَلُکَ اَنْ تَعْزِمَ لِیْ عَلَیْهِ
عَلٰی کِتَابِکَ وَسُنَّةِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَتُقَوِّیَنِیْ عَلٰی
مَا ضَعُفْتُ عَنْهُ وَتُسَلِّمَ مِنِّیْ مَنَاسِکِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَةٍ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَفْدِکَ الَّذِیْ رَضِیْتَ وَارْتَضَیْتَ وَسَمَّیْتَ وَ
کَتَبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ عَلٰی کِتَابِکَ
وَسُنَّةِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ فَاِنْ عَرَضَ لِیْ عَارِضٌ
یَحْبِسُنِیْ فَحُلَّنِیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ بِقَدَرِکَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ حَجَّةٌ فَعُمْرَةٌ اَحْرَمَ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ
وَدَمِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالثِّیَابِ

وَالطِّيبِ اَبْتَغِي بِذَالِكَ وَجْهَكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اور تین امر
واجب ہین پہلی نیت اسطرحسی کہ احرام عمرہ تمتع باندھتا ہون واجب
قربۃً الی اللہ دوسرے مقارن کرنا نیت کا ساتھ لبیک کہنی کی اسطرحسی کہ کہی لبیک
اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ تیسری پہنا دو کپڑی احرام کا
کہ حریر محض سی نہووین ایک اونمین سی لنگ اور دوسری چادر بغیر سی ہووے
اور مستحبات مین سی بلند کہنا تلبیات کا ہی مرد کی واسطی اور اضافہ کرنا تلبیات کا
اوپر تلبیات واجبہ کی اور وہ یہ ہین اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَكَ
لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ
لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تُبْدِئُ وَالْمَعَادُ اِلَيْكَ
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِي وَتَفْتَقِرُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مَرْهُوْبًا وَ
مَرْغُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ
وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ
يَا كَرِيْمُ لَبَّيْكَ اور مکروہ ہی محرم کو حمام مین جانا اور دہونا جامہ
احرام کا ہرچند کہ کسیف ہو گیا ہو اور حرام ہی محرم کو حالت احرام مین شکار کرنا

اور بتانا غیر اپنی کو شکار کی تئین اور حرام ہی محرم کو کہانا گوشت شکار کا ہرچند
کہ شکار حلال سی ہو اور حرام ہی محرم کو جماع کرنا اور بوسہ لینا اور نظر کرنا عورت
کی طرف شہوت اور خواہش سی اور نکاح کرنا یا نکاح غیر کا پڑہنا اور حرام ہی
طلب منی کرنا ساتہہ کسی طرح کی ہووی اور گواہی دینا نکاح کی اور خوشبو لگانا یہان تک
کہ حرام ہی غسل دینا میت کا محرم کو کافور سی اور حرام ہی محرم پر سرمہ لگانا اور روغن
بدن مین ملنا اور خون بدن سی نکالنا اور انگوٹھی کا پہننا نیت زینت سی اور ناخن کٹوانا اور
بالونکو بدن سی دور کرنا اور حرام ہی کاٹنا درخت کا اور اوکہاڑنا کہاس کا اور درخت
حرم کا اگرچہ خشک ہو اور جہوٹہہ بولنا اور گالی دینا اور افتخار اوپر غیر اپنی کی اور قسم
کہانا اگرچہ سچ ہو اور مہندی لگانا اور ہتیار ساتہہ اپنی رکہنا بی ضرورت کی اور آئینہ
دیکہنا اور جون اور چہرا اور پسو اور مانند انکی کپڑی یا بدن سی دور کرنا اور ہلاک
کرنا اونکا اور اچہی جگہہ سی بری جگہہ پر رکہنا اور دانت اوکہاڑنا اور ناک کو
بند کرنا بری بو سی احتیاطاً یہ اشیاء مذکورہ مشترک ہین درمیان مرد اور عورت کی
اور جو چیزین کہ مخصوص ہین واسطی مرد کی وہ چار ہین پہلی ان مین سی چہپانا مونہہ کا
اور سر کا اور کانون کا کسی طرح ہو اور غسل ارتماسی نکری دوسرے
پہننا کپڑی سئی ہووی کا اور اگر عورت اجتناب کری احوط ہی تیسری سایہ

مین چھپنا چو متی ہی ضرورت پشت پا کو چھپانا مانند جوراب وغیرہ سی اور دو چیزین
مخصوص ہین واسطی عورت کی پہلی چھپانا مونہہ کا دوسری پہنا زیور کا قصد زینت سی

فصل پانچوین بیچ طواف کی واجب ہی کہ واسطی طواف واجب کی وضو
کری اور اگر احتیاج غسل کی ہووی غسل کری اور اگر طوف مستحب ہو تو واسطی اوسکے
مستحب ہی وضو کرنا اور سنّت ہی کہ قبل طواف کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
قُلْتَ فِى مُحْكَمِ كِتَابِكَ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوكَ رِجَالًا وَعَلٰى كُلِّ
ضَامِرٍ يَاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ مِمَّنْ اَجَابَ دَعْوَتَكَ
وَقَدْ جِئْتُ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ وَمِنْ فَجٍّ عَمِيْقٍ سَامِعًا لِنِدَائِكَ
وَمُسْتَجِيْبًا لَكَ وَمُطِيْعًا لِاَمْرِكَ وَكُلُّ ذٰلِكَ بِفَضْلِكَ عَلَىَّ
وَاِحْسَانِكَ اِلَىَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَفَّقْتَنِىْ لَهُ وَاَبْتَغِىْ بِذٰلِكَ
الزُّلْفَةَ عِنْدَكَ وَالْقُرْبَةَ اِلَيْكَ وَالْمَنْزِلَةَ لَدَيْكَ وَالْمَغْفِرَةَ
لِذُنُوْبِىْ وَالتَّوْبَةَ عَلَىَّ مِنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَحَرِّمْ بَدَنِىْ عَلَى النَّارِ وَاٰمِنِّىْ مِنْ عَذَابِكَ
وَعِقَابِكَ يَا كَرِيْمُ اور سنّت ہی غسل کرنا واسطی داخل ہونے
مسجد الحرام کی اور سنت ہی کہ باہر مسجد کی یہ دعا پڑہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يا ايها النبى ورحمة الله وبركاته اور بعد وسكى يه دعا پڑہى بسم الله

وبالله وما شاء الله والسلام على انبياء الله ورسله والسلام على

رسول الله والسلام على ابراهيم خليل الله والحمد لله رب العالمين

اور سنت ہى كہ مونہہ جانب كعبہ كى كرى اور دونو ہاتہونكو بلند كرى اور يه دعا پڑہى

اللهم انى اسألك فى مقامى هذا فى اول مناسكى ان تقبل توبتى وان تجاوز

عن خطيئتى وتضع عنى وزرى والحمد لله الذى بلغنى بيت

الحرام اللهم انى اشهد ان هذا بيتك الحرام جعلته مثابة

للناس وامنا مباركا وهدى للعالمين اللهم انى عبدك والبلد

بلدك والبيت بيتك جئتك اطلب رحمتك واؤم طاعتك

مطيعا لامرك راضيا بقدرك اسئلك

مسئلة الفقير اليك الخائف بمتوبتك اللهم

افتح لى ابواب رحمتك واستعملنى

بطاعتك ومرضاتك اور سنت ہى كہ مونہہ طرف حجر الاسود

كى كرى اور يه دعا پڑہى الحمد لله الذى هدانا لهذا وما كنا

لنهتدى لولا ان هدانا الله سبحان الله والحمد لله ولا اله

اِلّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اور بعد اوسکی
حجر الاسود کو بوسہ دی اور اگر باعث ہجوم کی قریب اوسکی نجا سکی اوسکی
طرف اشارہ کری اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِوَعْدِكَ وَاُوْفِيْ
بِعَهْدِكَ اَللّٰهُمَّ اَمَانَتِيْ اَدَّيْتُهَا وَمِيْثَاقِيْ تَعَاهَدْتُهٗ لِيَشْهَدَ لِيْ
بِالْمُوَافَاتِ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَعَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اٰمَنْتُ بِاللهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى وَعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَعِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ
يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدِيْ وَفِيْمَا عِنْدَكَ
عَظُمَتْ رَغْبَتِيْ فَاقْبَلْ سَعْيِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ

الخزي

اَلْخِزْیِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور واجب ہی نیت طواف کعبہ کی اس طور سے
کہ طواف عمرہ تمتع کرتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی استدامت حکم
یعنی باقی رہنا او پر نیت کی اور کوئی امر خلاف نیت نکری اور واجب ہی حالت
طواف مین خانہ کعبہ کو دست چپ پر رکہی اور واجب ہی کہ طواف کرنی والا
خانہ کعبہ سی بیچ ہر ایک طرف کی کم ہو دی اوس مقدار سی کہ جو فاصلہ مقام ابراہیم
سی ہی خانہ کعبہ کو اور واجب ہی کہ پہری گرد خانہ کعبہ کی سات بار اور زیادہ اس سی
نہ پہری اور ہر ایک گردی کو شوط کہتی ہین اور اون سات شوطونکو طواف
کہتی ہین اور واجب ہی کہ دو رکعت نماز طواف کی پڑہی بیچ مقام ابراہیم
کی یا بیچ پہلو اوس مقام کی اور سنت ہی کہ اثنا مین یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ یُمْشٰی بِهٖ عَلٰی ظُلَلِ الْمَآءِ كَمَا یُمْشٰی بِهٖ عَلٰی
جُدَدِ الْاَرْضِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ غَفَرْتَ بِهٖ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ
وَمَا تَاَخَّرَ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ بیچ بیان سعی کے درمیان صفا

و مروہ کی واجب ہی نیت اس طورسی کہ سعی کرتا ہون درمیان صفا و مروہ کی
واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی بیچ وقت نیت کی ایڑی پانون کی
زینہ اول صفا سی ملاوی اور واجب ہی مقارن کرنا نیت کا ابتدای جانی سی
طرف مروہ کی اور استدامت حکم نیت کی اور موالات اور واجب ہی
کہ سات شوط سی کم نہو وی اور سنت ہی کہ جب کہ مسجد الحرام سی باہر اوی
اوپر صفا کی جاوی اور روبقبلہ ہوی مقابل حجر الاسود کی اور سات مرتبہ کہی
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور بعد اوسکی تین دفعہ یہ کہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ یُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَہُوَ
حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اور
بعد اسکی صلوات بہیجی اور تین مرتبہ کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ہَدَانَا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ
الدَّآئِمِ اور تین مرتبہ یہ کہی اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ
لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ اور تین نوبت کہی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْیَقِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور

اور تین نوبت کہے اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور بعد اسکے کہے اللّٰہُ اَکْبَرُ سو نوبت لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ سو نوبت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو نوبت سُبْحَانَ اللّٰہِ سو نوبت
بعد اسکے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَغَلَبَ
الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَحْدَہٗ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ ظُلْمَۃِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ عَرْشِکَ یَوْمَ
لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الَّذِیْ
لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ
عَلٰی کِتَابِکَ وَسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ
مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ قَطُّ
فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ
وَاَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَیَا مَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِہٖ
اِرْحَمْنِیْ اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ
مَا اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ تُعَذِّبْنِیْ

وَلَنْ تَظْلِمْنِي اَصْبَحْتُ اَتَّقِي عَذَابَكَ وَلَا اَخَافُ جَوْرَكَ فَيَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ
لَا يَجُورُ اِرْحَمْنِي اور واجب ہی کہ بعد سعی کی تقصیر کری یعنی ناخن کٹوا کری
اور بدن سی بالونکو زائل کری اگرچہ تین بال ہون خواہ مقراض سی خواہ ہاتھہ سے
او کہاڑی اور مکروہ ہی طواف خانہ کعبہ بعد سعی کی اور قبل تقصیر کی ساتھہ
اعمال احرام کی اشتغال کری اور جو چیزین کہ احرام عمرہ مین بیان ہوئین مقدمات
وغیرہ سی احرام حج مین بہی معتبر ہین اور میقات اس احرام کی شہر مکہ معظمہ ہے
اور نیت اسطرح کری کہ احرام حج تمتع کا بجالاتا ہون واجب قربۃ الی اللہ
اور مقارن کری نیت کو تکبیرات سی اور تین امر اسمین مستحب ہین پہلی یہ کہ احرام
حج تمتع کا آٹھوین ذیحجہ مین واقع ہووی دوسری مستحب ہی کہ مسجد الحرام
مین ہووی اور بہتر ہی کہ قریب ناودان خانہ کعبہ کی واقع کری تیسری بلند کہنا
تلبیات کا اور واجب ہی کہ بعد احرام کی عرفہ کی دن عرفات کو جاوی اور وہان دو
پہر سی شام تک ٹہری اور اوسکو وقوف عرفات کہتی ہین اور یہ رکن حج ہی اور
جب شام ہووی تو مشعر الحرام کو جاوی طلوع آفتاب تک وہان توقف کری
بعد اوسکی منی کو جاوی اور روز عید کو جمرہ عقبی کو سات سنگریزہ ماری اور اوسکی
بعد قربانی کری اور اوسکی بعد سر کو منڈاوی اور مکہ معظمہ کو مراجعت کری

واسطی طواف زیارت کی اور سعی کی اور بعد وسکی پھر منی کو جاوی اسطی رہنی کے
بیچ راتون تشریق کی اور مارنی جمرات ثلثہ کی اور سنت ہی کہ جب متوجہ عرفات ہووے
یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ صَمَدْتُ وَاِیَّاکَ اعْتَمَدْتُ وَوَجْھَکَ اَرَدْتُ
اَسْأَلُکَ اَنْ تُبَارِکَ لِیْ فِیْ رِحْلِیْ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ
اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تُبَاھِیْ بِہِ الْیَوْمَ مَنْ ھُوَ اَفْضَلُ مِنِّیْ
اور جب کہ راہ عرفات سی منی کو پہنچی یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی وَھِیَ
مَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیْنَا مِنَ الْمَنَاسِکِ فَنَسْأَلُکَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ
عَلٰی اَنْبِیَائِکَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ اور واجب ہی کہ
وقت ظہر کی نیّت کری اسطرحسی کہ توقف کرتا ہون مین بیچ عرفات کی اسوقت
سی شام تک واسطی حجۃ الاسلام کی یا واسطی حج تمتع کی واجب قربۃ الی اللہ
اور حکم نیّت مین رہی شام تک اور سنت ہی غسل واسطی وقوف کی
اور نیّت اس طورسی کری کہ غسل کرتا ہون واسطی وقوف کی سنت قربۃ الی اللہ

مقصد دوسرا بیچ بیان ادعیہ طلب حاجات اور استغاثات اور اعمال سال اور
زیارات وغیرہ کی اور اوسمین کئی باب ہین باب پہلا بیچ بیان ادعیہ حاجات کی کفعمی نی
بیچ کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادقؑ سی روایت کی ہی کہ جسکو کوئی

حاجت درپیش ہووی روز چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھی اور افطار کری
اون چیزونسی کہ جو صاحب ارواح نہووین اور اس دعا کو پڑہی انشاء اللہ تعالی
حاجت اوسکی روا ہوگی اور وہ یہ دعا ہی اللهم انی اسألك باسمك
الذی به ابتدعت عجائب الخلق فی غامض العلم بجود جمال
وجهك فی عظیم عجیب خلق اصناف غریب اجناس الجواهر
فخرت الملائكة سجدا لهيبتك من مخافتك فلا اله الا انت
واسألك باسمك الذی تجليت به للكليم على الجبل العظيم
فلما بدا شعاع نور الحجب من حجاب العظمة اثبتّ معرفتك
فی قلوب العارفين بمعرفة توحيدك فلا اله الا انت
واسألك باسمك الذی تعلم به خواطر رجم الظنون
بحقائق الايمان وغيب عزيمات اليقين وكسر الحواجب
واغماض الجفون وما استقلت به الاعطاف وادارة
لحظ العيون والحركات والسكون فكونته
مما شئت ان يكون مما اذا لم تكونه فكيف
يكون فلا اله الا انت واسألك باسمك الذی

فنقت به رتق عقيم غواشى جفون حدق عيون قلوب الناظرين

فلا اله الا انت واسألك باسمك الذى خلقت به فى الهواء

بحرا معلقا عجاجا مغطمطا فحبسته فى الهواء على صميم تيار

اليم الزاخر فى مستفحلات عظيم تيار امواجه على ضحضاح صفاء

الماء فعزلج الموج فسبح ما فيه لعظمتك فلا اله الا انت واسألك

باسمك الذى تجليت به للجبل فتحرك وتزعزع واستقرك و

درج الليل الحالك ودار بلطفه الفلك فتعالى ربنا فلا اله

الا انت واسألك باسمك يا نور النور يا من بدا الجود

كدر منشور بقدر مقدور لغرض النشور لنقرة

الناقور فلا اله الا انت واسألك باسمك يا واحد يا مولى

كل احد يا من هو على العرش واحد اسألك باسمك

يا من لا ينام ولا يرام ولا يضام و يا من به تواصلت

الارحام ان تصلى على محمد و اهل بيته عليهم

السلام اور سید ابن طاؤس نی روایت کی ہی کہ جبرئیل نی واسطی

طلب حاجات کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو یہ دعا تعلیم کیا یا نور السموات

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيُّومَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا عِمَادَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا جَمَالَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الْعَابِدِينَ وَمُنَفِّسَ
الْمَكْرُوبِينَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُومِينَ وَصَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَمُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَكَاشِفَ كُلِّ سُوءٍ اِلٰهَ الْعَالَمِينَ

اور کلینی نے بیچ کتاب کافی کی محمد ابن مسلم سے کہ راویان حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
اور حضرت امام جعفر صادق ع سے تھے روایت کی ہے کہ راوی نے عرض کی حضرت سے کہ تعلیم
کیجئے مجھکو کوئی دعا حضرت نے فرمایا کہ کیوں غافل ہے تو دعای الحاج سے عرض کے
میں نے کہ وہ کونسی دعا ہے حضرت نے فرمایا کہ وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
وَرَبَّ جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَرَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي بِهٖ تَقُومُ السَّمَاءُ وَبِهٖ
تَقُومُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ
تَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ

و کبیل الجود او یہی ابن عمار بیچ کتاب مذکور کی معاویہ بن عمار سے روایت

کی ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ حضرت نی فرمایا کہ ای معاویہ آیا نہین جانتا تو

کہ ایک شخص آیا خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین اور شکایت کی انحضرت سے

کہ دعا اوس شخص کی دیر مین قبول ہوتی ہی حضرت نی فرمایا کہ کیون غافل ہی

تو دعای سریع الاجابت سی راوی نی عرض کی کہ وہ کونسی دعا ہی حضرت نی فرمایا

وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ

الْأَكْرَمِ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ النُّورِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِينِ

الَّذِي هُوَ نُورٌ مَعَ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورٍ وَنُورٌ فِي نُورٍ وَنُورٌ عَلَى نُورٍ

يُضِيءُ بِهِ كُلُّ ظُلْمَةٍ وَيُكْسَرُ بِهِ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَلَا تَقَرُّ بِهِ أَرْضٌ وَلَا تَقُومُ بِهِ سَمَاءٌ

وَيَأْمَنُ بِهِ كُلُّ خَائِفٍ وَيَبْطُلُ بِهِ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ

وَبَغْيُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِلُّ بِهِ الْفُلْكُ حِينَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلَكُ فَلَا يَكُونُ

لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَهُوَ اسْمُكَ الْأَعْظَمُ الْأَعْظَمُ الْأَجَلُّ

الْأَجَلُّ النُّورُ الْأَكْبَرُ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ

بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ عَلَى عَرْشِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَسْاَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ
بِيْ كَذَا وَكَذَا باب دوسرا بیچ بیان استغاثات کی کفعمی نی بیچ
کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ واسطے
جس شخص کی کم ہووی روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری دنیا اور
آخرت سی ہووی لکہی اوپر ایک کاغذ سفید کی جو کچہہ کی مرکوز ہووی اور آب جاری مین
نزدیک طلوع آفتاب کے ڈالی اور نامون کو ایک سطر مین لکہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى
الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ
وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ
وَالْقَائِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَسْاَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَصِيٍّ وَصِدِّيْقٍ وَشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِشْفَعُوْا لِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّاْنِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ لَشَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ

فَقَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ وَاللهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اِفْعَلْ یَا رَبِّ کَذَا

وَکَذَا اور بہی بیچ کتاب مذکور کی روایت کی ہی کہ لکہی اس عریضہ کو بیچ ایک

کاغد کی اور ڈالی اوپر قبر کسی ائمۃ کی یا بند کری اور مہر کری اور خاک پاکیزہ مین بند کری

اور ڈالی چاہ عمیق مین یا نہر مین کہ پہنچتا ہی بیچ خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام

کی اور وہ حضرت خود واسطی حاجت اوس شخص کی درگاہ حق سبحانہ وتعالی مین مناجات

کرتی ہین اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَتَبْتُ یَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللهِ

عَلَیْکَ مُسْتَغِیْثًا وَشَکَوْتُ مَا نَزَلَ بِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ

بِکَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِیْ وَاَشْغَلَ قَلْبِیْ وَاَطَالَ فِکْرِیْ وَسَلَبَنِیْ بَعْضَ

لُبِّیْ وَغَیَّرَ خَطِیْرَ نِعْمَةِ اللهِ عِنْدِیْ اَسْلَمَنِیْ عِنْدَ تَخَیُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِیْلُ

وَتَبَرَّاَ مِنِّیْ عِنْدَ تَرَائِیْ اِقْبَالِهِ اِلَیَّ الْحَمِیْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ

حِیْلَتِیْ وَخَانَنِیْ فِیْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِیْ وَقُوَّتِیْ فَلَجَاْتُ فِیْهِ اِلَیْکَ وَ

تَوَکَّلْتُ فِی الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ عَلَیْهِ وَعَلَیْکَ فِیْ دِفَاعِهِ عَنِّیْ

عِلْمًا بِمَکَانِکَ مِنَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلِیِّ التَّدْبِیْرِ وَمَالِکِ

الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِکَ فِی الْمُسَارَعَةِ فِی الشَّفَاعَةِ اِلَیْهِ جَلَّ

ثَنَاؤُهٗ فِیْ اَمْرِیْ مُتَیَقِّنًا لِاِجَابَتِهٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

اِیَّاکَ بِاِعْطَآءِ سُؤْلِی وَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ جَدِیْرٌ بِتَحْقِیْقِ ظَنِّیْ وَ
تَصْدِیْقِ اَمَلِیْ فِیْکَ فِیْ اَمْرِ کَذَا وَکَذَا اس مقام مین حاجت اپنی کہی
فِیْمَا لَاطَاقَةَ لِیْ بِحَمْلِهٖ وَلَا صَبْرَ لِیْ عَلَیْهِ وَاِنْ کُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهٗ
وَلِاَضْعَافِهٖ بِقَبِیْحِ اَفْعَالِیْ وَتَفْرِیْطِیْ فِی الْوَاجِبَاتِ الَّتِیْ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ
فَاَغِثْنِیْ یَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکَ عِنْدَ اللَّهْفِ وَقَدِّمِ الْمَسْئَلَةَ
لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ اَمْرِیْ قَبْلَ حُلُوْلِ التَّلَفِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ فَبِکَ
بُسِطَتِ النِّعْمَةُ عَلَیَّ وَاسْئَلِ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهٗ لِیْ نَصْرًا عَزِیْزًا وَفَتْحًا
قَرِیْبًا فِیْهِ بُلُوْغُ الْاٰمَالِ وَخَیْرُ الْمَبَادِیْ وَخَوَاتِیْمُ الْاَعْمَالِ
وَالْاَمْنُ مِنَ الْمَخَاوِفِ کُلِّهَا فِیْ کُلِّ حَالٍ اِنَّهٗ جَلَّ
ثَنَآؤُهٗ لِمَا یَشَآءُ فَعَّالٌ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فِی الْمُبْتَدَءِ
وَالْمَاٰلِ اور بیچ وقت ڈالنی کی ایک ان ناموں مین سی قصد رکہی یا عثمان
بن سعید عمری یا بیٹی انکی محمد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد سمری
کی یہ وکیل ہین اون حضرت کی بیچ زمان غیبت کی امین سکا ہی اور بعد اوسکے
یہ دعا پڑہے یَا حُسَیْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَکَ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاَنَّکَ حَیٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُکَ

فی

فِی حَیَاتِکَ الَّتِی لَکَ عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ وَهٰذِهٖ رُقْعَتِی وَحَاجَتِی اِلٰی مَوْلَانَا عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِیْنُ

پس رقعه کو دریا مین ڈالی باب تیسیوا بیچ بیان استخاره اور اوسکی دعاؤنمین شیخ مفید علیه الرحمه نی بیچ جواب مسائل غریبه کی لکہا ہی که جائز نہین استخاره کرنا واسطی فعل حرام کی یا واسطی ترک کرنی فعل واجب کی اور استخاره نہین ہی مگر واسطی امر مباح کی اور واسطی امر سنت کی که دونو ساتہه نکرسکی مانند جہاد سنت کی اور حج سنت کی یا یه که متردد درمیان زیارت دو امام کی اور مانند اسکی اور اقسام استخاره کے بہت ہین از انجمله استخاره ذات الرقاع ہی کلینی نی کتاب کافی مین حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سی روایت کی ہی که جب که کوئی کسی کام مین اراده کری اور تین رقعه مین بعد بسم الله کی لکہی خِیَرَةٌ مِنَ اللهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اِفْعَلْ اور تین رقعو نمین بعد اس دعا کی لاتفعل لکہی اور بعد اوسکی چہہ رقعونکو نیچی جانماز کی رکہی اور دو رکعت نماز پڑہی بعد اوسکی سجده مین جاکر سو مرتبه اَسْتَخِیْرُ اللهَ بِرَحْمَتِهٖ خِیَرَةً فِی عَافِیَةٍ پڑہی بعد اوسکی سجده سی سر کو اوٹہاوی اور ایک ایک رقعه کی تین جانماز کی نیچی سی باہر لاوی اگر تین رقعه پی درپی افعل کے باہر آوین استخاره خوب ہی اگر پی درپی تین رقعه لاتفعل کی باہر آوین بد ہی

اور اوس فعل کو کیا چاہی اگر رقعہ مختلف آوین اگر لا تفعل تین آوین اور دو افعل
آوین تو بھی اوس فعل کو کیا چاہی اور اگر تین افعل آوین اور دو لا تفعل تو اگر
اوس فعل کو ترک کری بہتر ہی اور اگر کری بھی مضائقہ نہین شیخ طوسی نی بیچ
کتاب تہذیب کی روایت کی ہی کہ راوی نی کہا کہ بیچ خدمت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام کی حاضر ہوا مین اور عرض کی مینی کہ کبھی کسی کام کا ارادہ کرتا
ہون مین اور رای میری ایک امر پر قرار نہین کرتی حضرت نی فرمایا کہ مصحف کو کھول
اور نظر کر بیچ اول صفحہ کی کہ جو کچھ دیکھہ تو عمل کر اوسپر انشاء اللہ تعالی بہتر ہوگا شیخ
شہید علیہ الرحمۃ نی کتاب ذکری مین حضرت صاحب العصر و الزمان ع سی روایت
کی ہی کہ جب کسی امر مین چاہی استخارہ کری سورہ حمد کو دس مرتبہ یا تین یا ایک مرتبہ
پڑہی اور بعد اسکی سورہ انا انزلناہ دس مرتبہ پڑہی بعد اوسکی اس دعا کو پڑہیے
باب چوتھا بیچ بیان ادعیہ صحیفہ کاملہ کی پس جانتو وہ ادعیہ قابل اسکی ہین کہ
تمام صحیفہ کاملہ بیان کیا جاوی مگر یہ مختصر گنجایش نہین رکھتا اسی لئی اون مین سی چند
ادعیہ بیان ہوتی ہین از انجملہ دعا اون حضرت کی ہی نزدیک صبح و شام کے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَمَیَّزَ بَیْنَهُمَا
بِقُدْرَتِهٖ وَجَعَلَ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدًّا مَّحْدُوْدًا وَّاَمَدًا

ممدوداً يولج كل واحد منهما في صاحبه ويولج صاحبه فيه
بتقدير منه للعباد فيما يغذوهم به وينشئهم عليه فخلق لهم الليل
ليسكنوا فيه من حركات التعب ونهضات النصب وجعله
لباساً ليلبسوا من راحته ومنامه فيكون ذلك لهم جماماً و
قوة ولينالوا به لذة وشهوة وخلق لهم النهار مبصراً ليبتغوا
فيه من فضله وليتسببوا الى رزقه ويسرحوا في ارضه طلباً
لما فيه نيل العاجل من دنياهم ودرك الآجل في اخراهم
بكل ذلك يصلح شأنهم ويبلو اخبارهم وينظر كيف هم
في اوقات طاعته ومنازل فروضه ومواقع احكامه ليجزي
الذين اساؤا بما عملوا ويجزي الذين احسنوا بالحسنى
اللهم فلك الحمد على ما فلقت لنا من الاصباح ومتعتنا
به من ضوء النهار وبصرتنا من مطالب الاقوات ووقيتنا
فيه من طوارق الآفات أصبحنا واصبحت الاشياء
كلها بجملتها لك سماؤها وارضها وما بثثت في كل واحد
منهما ساكنه ومتحركه ومقيمه وشاخصه وما علا في الهواء

وما كان تحت الثرى اصبحنا في قبضتك يحوينا ملكك وسلطانك
وتضمنا مشيئتك ونتصرف عن امرك ونتقلب في تدبيرك
ليس لنا من الامر الا ما قضيت ولا من الخير الا ما اعطيت
وهذا يوم حادث جديد وهو علينا شاهد عتيد ان احسنا
ودعنا بحمد وان اسأنا فارقنا بذم اللهم صل على محمد وآله
وارزقنا حسن مصاحبته واعصمنا من سوء مفارقته
بارتكاب جريرة او اقتراف صغيرة او كبيرة واجزل لنا
فيه من الحسنات واخلنا فيه من السيئات واملأ لنا ما بين طرفيه
حمدا وشكرا واجرا وذخرا وفضلا واحسانا اللهم يسر
على الكرام الكاتبين مؤنتنا واملأ لنا من حسناتنا
صحائفنا ولا تخزنا عندهم بسوء اعمالنا اللهم اجعل لنا
في كل ساعة من ساعاته حظا من عبادتك ونصيبا
من شكرك وشاهد صدق من ملائكتك اللهم
صل على محمد وآله واحفظنا من بين ايدينا ومن خلفنا
وعن ايماننا وعن شمائلنا ومن جميع نواحينا حفظا

عاصماً من معصيتك هادياً الى طاعتك مستعملاً لمحبتك اللهم صل
على محمد وآله ووفقنا في يومنا هذا وليلتنا هذه وفي جميع ايامنا لاستعمال
الخير وهجران الشر وشكر النعم واتباع السنن ومجانبة البدع والامر
بالمعروف والنهي عن المنكر وحياطة الاسلام وانتقاص
الباطل واذلاله ونصرة الحق واعزازه وارشاد الضال ومعاونة
الضعيف وادراك اللهيف اللهم صل على محمد وآله واجعله ايمن
يوم عهدناه وافضل صاحب صحبناه وخير وقت ظللنا فيه واجعلنا
من ارضى من مر عليه الليل والنهار من جملة خلقك اشكرهم
لما اوليت من نعمك واقومهم بما شرعت من شرائعك و
اوقفهم عما حذرت من نهيك اللهم اني اشهدك وكفى
بك شهيداً واشهد سماءك وارضك ومن اسكنتهما من ملائكتك
وسائر خلقك في يومي هذا وساعتي هذه وليلتي هذه ومستقري
هذا انّي اشهد انك انت الله الذي لا اله الا انت قائم بالقسط
عدل في الحكم رؤف بالعباد مالك الملك رحيم بالخلق و
انّ محمداً عبدك ورسولك وخيرتك من خلقك حملته رسالتك

قد اداها وامرته بالنصح لامته فنصح لها اللهم فصل على محمد وآله اكثر
ما صليت على احد من خلقك وآته عنا افضل ما اتيت احدا من عبادك
واجزه عنا افضل واكرم ما جزيت احدا من انبيائك عن امته انك
انت المنان بالجسيم الغافر للعظيم وانت ارحم من كل رحيم فصل
على محمد وآله الطيبين الطاهرين الاخيار الانجبين از انجمله دعا اونحضرت کی
وہ دعا پڑھتی تھی اوس وقت کہ جب عارض ہوتی تھی واسطی اونحضرت
کی مہم یا نازل ہوتی تھے اوپر اون حضرت کی الم اور مشکل
یا من تحل به عقد المکاره ویا من یفثا به حد الشدائد ویا من یلتمس
منه المخرج الی روح الفرج ذلت بقدرتك الصعاب وتسببت
بلطفك الاسباب وجری بقدرتك القضاء ومضت علی ارادتك
الاشیاء فهی بمشیتك دون قولك مؤتمرة وبارادتك دون
نهیك منزجرة انت المدعو للمهمات وانت المفزع فی الملمات
لا یندفع منها الا ما دفعت ولا ینکشف منها الا ما کشفت و
قد نزل بی یا رب ما قد تکادنی ثقله والم بی ما قد بهظنی حمله و
بقدرتك اوردته علی وبسلطانك وجهته الی فلا مصدر لما اوردت

ولا صارف لما وجهت ولا فاتح لما اغلقت ولا مغلق لما فتحت ولا ميسر
لما عسرت ولا ناصر لمن خذلت فصل على محمد واله وافتح لي يا رب باب
الفرج بطولك واكسر عني سلطان الهم بحولك وانلني حسن النظر فيما شكوت
واذقني حلاوة الصنع فيما سألت وهب لي من لدنك رحمة وفرجا
هنيئا واجعل لي من عندك مخرجا وحيا ولا تشغلني بالاهتمام عن تعاهد
فروضك واستعمال سنتك فقد ضقت لما نزل بي يا رب ذرعا
واستلأت بحمل ما حدث علي هما وانت القادر على كشف ما منيت به
ودفع ما وقعت فيه فافعل بي ذلك وان لم استوجبه منك يا ذا العرش
العظيم از انجمله دعای آنحضرت کی واسطی مکاره کی و سیئ اخلاق کی و مذمت افعال کی اللهم اني
اعوذ بك من هيجان الحرص وسورة الغضب وغلبة الحسد وضعف
الصبر وقلة القناعة وشكاسة الخلق والحاح الشهوة وملكة الحمية و
متابعة الهوى ومخالفة الهدى وسنة الغفلة وتعاطي الكلفة وايثار الباطل
على الحق والاصرار على المأثم واستصغار المعصية واستكبار الطاعة و
مباهاة المكثرين والازراء بالمقلين وسوء الولاية لمن تحت ايدينا و
ترك الشكر لمن اصطنع العارفة عندنا او ان نعضد ظالما او نخذل

ملهوفا او نروم ما ليس لنا بحق او نقول في العلم بغير علم ونعوذ بك ان ننطوي

على غش احد مسلم وان نعجب باعمالنا او نمد في امالنا ونعوذ بك من

سوء السريرة واحتقار الصغيرة وان يستحوذ علينا الشيطان او

ينكبنا الزمان او يتهضمنا السلطان ونعوذ بك من تناول الاسراف و

من فقدان الكفاف ونعوذ بك من شماتة الاعداء ومن الفقر الى

الاكفاء ومن معيشة في شدة وميتة على غير عدة ونعوذ بك من الحسرة

العظمى والمصيبة الكبرى واشقى الشقاء وسوء المآب وحرمان الثواب

وحلول العقاب اللهم صل على محمد واله واعذني من كل ذلك برحمتك

وجميع المؤمنين والمؤمنات يا ارحم الراحمين از انجمله دعا آنحضرت کی واسطے

اشتیاق مغفرت کے حق سبحانہ تعالی سے اللهم صل على محمد واله وصيرنا الى

محبوبك من التوبة وازلنا عن مكروهك من الاصرار عن الحوبة اللهم

ومتى وقفنا بين نقصين في دين او دنيا فاوقع النقص باسرعهما فناء

واجعل التوبة في اطولهما بقاء واذا هممنا بهمين يرضيك احدهما

عنا ويسخطك الاخر علينا فمل بنا الى ما يرضيك عنا واوهن قوتنا

عما يسخطك علينا ولا تخل في ذلك بين نفوسنا واختيارها فانها

مُحِقَّةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوٓءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّكَ مِنَ

الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَعَلَى الْوَهْنِ بَنَيْتَنَا وَمِنْ مَآءٍ مَهِينٍ ابْتَدَأْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا

اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِعَوْنِكَ فَاَيِّدْنَا بِتَوْفِيقِكَ وَسَدِّدْنَا بِتَسْدِيدِكَ

وَاَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَلَا تَجْعَلْ لِشَيْءٍ مِنْ جَوَارِحِنَا نُفُوذًا

فِي مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْ هَمَسَاتِ قُلُوبِنَا وَحَرَكَاتِ

اَعْضَآئِنَا وَلَمَحَاتِ اَعْيُنِنَا وَلَهَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِي مُوجِبَاتِ ثَوَابِكَ

حَتّٰى لَا تَفُوتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَآءَكَ وَلَا تَبْقٰى لَنَا سَيِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ

بِهَا عِقَابَكَ ازانجمله دعا اون حضرت سی هی بیچ الحاح وزاری کی اَللّٰهُمَّ

اِنْ تَشَأْ تَعْفُ عَنَّا فَبِفَضْلِكَ وَاِنْ تَشَأْ تُعَذِّبْنَا فَبِعَدْلِكَ فَسَهِّلْ لَنَا

عَفْوَكَ بِمَنِّكَ وَاَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ بِتَجَاوُزِكَ فَاِنَّهُ لَا طَاقَةَ لَنَا

بِعَدْلِكَ وَلَا نَجَاةَ لِاَحَدٍ مِنَّا دُونَ عَفْوِكَ يَا غَنِيَّ الْاَغْنِيَآءِ هَا نَحْنُ

عِبَادُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَنَا اَفْقَرُ الْفُقَرَآءِ اِلَيْكَ فَاجْبُرْ فَاقَتَنَا بِوُسْعِكَ

وَلَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا بِمَنْعِكَ فَتَكُونَ قَدْ اَشْقَيْتَ مَنِ اسْتَسْعَدَ بِكَ وَحَرَمْتَ

مَنِ اسْتَرْفَدَ فَضْلَكَ فَاِلٰى مَنْ حِينَئِذٍ مُنْقَلَبُنَا عَنْكَ وَاِلٰى اَيْنَ مَذْهَبُنَا

عَنْ بَابِكَ سُبْحَانَكَ نَحْنُ الْمُضْطَرُّونَ الَّذِينَ اَوْجَبْتَ اِجَابَتَهُمْ وَ

أهل السوء الذين وعدت الكشف عنهم وأشبه الأشياء بمشيتك
وأولى الأمور بك في عظمتك رحمة من استرحمك وغوث من استغاث
بك فارحم تضرعنا إليك وأغننا إذ طرحنا أنفسنا بين يديك اللهم
إن الشيطان قد شمت بنا إذ شايعناه على معصيتك فصل على محمد
وآله ولا تشمته بنا بعد تركنا إياه لك ورغبتنا عنه إليك

دعا از حضرت سی اسلمی عاقبت بخیر کے

يا من ذكره شرف للذاكرين ويا من شكره
فوز للشاكرين ويا من طاعته نجاة للمطيعين صل على محمد وآله واشغل قلوبنا
بذكرك عن كل ذكر وألسنتنا بشكرك عن كل شكر وجوارحنا بطاعتك
عن كل طاعة فإن قدرت لنا فراغا من شغل فاجعله فراغ سلامة
لا تدركنا فيه تبعة ولا تلحقنا فيه سأمة حتى ينصرف عنا كتاب السيئات
بصحيفة خالية من ذكر سيئاتنا ويتولى كتاب الحسنات عنا مسرورين
بما كتبوا من حسناتنا وإذا انقضت أيام حياتنا وتصرمت مدد أعمارنا
واستحضرتنا دعوتك التي لا بد منها ومن إجابتها فصل على محمد وآله
واجعل ختام ما تحصي علينا كتبة أعمالنا توبة مقبولة لا توقفنا بعدها
على ذنب اجترحناه ولا معصية اقترفناها ولا تكشف عنا سترا سترته

عَلٰى رُؤُسِ الاشهَادِ يَوم تبلُوا خبَارَ عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيمٌ بِمَن دَعَاكَ وَ

مُستَجِيبٌ لِمَن نَادَاكَ ازان جملہ دعا اون حضرت سی یہ اور تقصیر کی اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ

يَحجُبُنِي عَن مَسأَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَتَحدُونِي عَلَيهَا خُلَّةٌ وَاحِدَةٌ

يَحجُبُنِي اَمرٌ اَمَرتَ بِهٖ فَاَبطَأتُ عَنهُ وَنَهيٌ نَهَيتَنِي عَنهُ فَاَسرَعتُ اِلَيهِ وَ

نِعمَةٌ اَنعَمتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرتُ فِي شُكرِهَا وَيَحدُونِي عَلٰى مَسأَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ

عَلٰى مَن اَقبَلَ بِوَجهِهٖ اِلَيكَ وَوَفَدَ بِحُسنِ ظَنِّهٖ اِلَيكَ اِذ جَمِيعُ اِحسَانِكَ تَفَضُّلٌ

وَاِذ كُلُّ نِعَمِكَ ابتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِي وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوفَ المُستَسلِمِ

الذَّلِيلِ وَسَائِلُكَ عَلَى الحَيَاءِ مِنِّي سُؤَالَ البَائِسِ المُعِيلِ مُقِرٌّ لَكَ

بِاَنِّي لَم اَستَسلِم وَقتَ اِحسَانِكَ اِلَّا بِالاِقلَاعِ عَن عِصيَانِكَ وَلَم اَخلُ

فِي الحَالَاتِ كُلِّهَا مِنِ امتِنَانِكَ فَهَل يَنفَعُنِي يَا اِلٰهِي اِقرَارِي عِندَكَ بِسُوءِ

مَا اكتَسَبتُ وَهَل يُنجِينِي مِنكَ اعتِرَافِي لَكَ بِقَبِيحِ مَا ارتَكَبتُ اَم اَوجَبتَ

لِي فِي مَقَامِي هٰذَا سُخطَكَ اَم لَزِمَنِي فِي وَقتِ دُعَآئِي مَقتُكَ سُبحَانَكَ

لَا اَيئَسُ مِنكَ وَقَد فَتَحتَ لِي بَابَ التَّوبَةِ اِلَيكَ بَل اَقُولُ مَقَالَ

العَبدِ الذَّلِيلِ الظَّالِمِ لِنَفسِهِ المُستَخِفِّ بِحُرمَةِ رَبِّهِ الَّذِي عَظُمَت ذُنُوبُهٗ

فَجَلَّت وَاَدبَرَت اَيَّامُهٗ فَوَلَّت حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ العَمَلِ قَدِ انقَضَت

وغايةُ العُمرِ قد انتهت وأيقنَ أنّهُ لا محيصَ لهُ منكَ ولا مهربَ لهُ
عنكَ تلقّاكَ بالإنابةِ وأخلصَ لكَ التّوبةَ فقامَ إليكَ بقلبٍ طاهرٍ
نقيٍّ ثمّ دعاكَ بصوتٍ حائلٍ خفيٍّ قد تطأطأَ لكَ فانحنى ونكّسَ رأسهُ فانثنى
قد أرعشت خشيتهُ رجليهِ وغرّقت دموعهُ خدّيهِ يدعوكَ يا أرحمَ
الرّاحمينَ ويا أرحمَ من انتابهُ المسترحمونَ ويا أعطفَ من أطافَ بهِ
المستغفرونَ ويا من عفوهُ أكثرُ من نقمتهِ ويا من رضاهُ أوفرُ من سخطهِ
ويا من تحمّدَ إلى خلقهِ بحسنِ التّجاوزِ ويا من عوّدَ عبادهُ قبولَ الإنابةِ ويا من
استصلحَ فاسدهم بالتّوبةِ ويا من رضيَ من فعلهم باليسيرِ ويا من كافى
قليلهم بالكثيرِ ويا من ضمنَ لهم إجابةَ الدّعاءِ ويا من وعدهم على نفسهِ
بتفضّلهِ حسنَ الجزاءِ ما أنا بأعصى من عصاكَ فغفرتَ لهُ وما أنا بألومِ
من اعتذرَ إليكَ فقبلتَ منهُ وما أنا بأظلمِ من تابَ إليكَ فعدتَ
عليهِ أتوبُ إليكَ في مقامي هذا توبةَ نادمٍ على ما فرطَ منهُ مشفقٍ ممّا
اجتمعَ عليهِ خالصِ الحياءِ ممّا وقعَ فيهِ عالمٍ بأنّ العفوَ عن الذّنبِ العظيمِ
لا يتعاظمكَ وأنّ التّجاوزَ عن الإثمِ الجليلِ لا يستصعبكَ وأنّ احتمالَ
الجناياتِ الفاحشةِ لا يتكأّدكَ وأنّ أحبَّ عبادكَ إليكَ من تركَ

الاستكبار

الاستكبار عليك وجانب الاصرار ولزم الاستغفار وانا ابرء اليك
من ان استكبر واعوذ بك من ان اصرّ واستغفرك لما قصّرت فيه واستعين
بك على ما عجزت عنه اللهمّ صلّ على محمّد وآله وهب لي ما يجب عليّ لك و
عافني مما استوجبه منك واجرني مما يخاف اهل الاساءة فانك مليّ
بالعفو مرجوٌّ للمغفرة معروف بالتجاوز ليس لحاجتي مطلب سواك
ولا لذنبي غافر غيرك حاشاك ولا اخاف على نفسي الّا اياك انك
اهل التقوى واهل المغفرة صلّ على محمّد وآله واقض حاجتي وانجح طلبتي
واغفر ذنبي وامن خوف نفسي انك على كل شيء قدير وذلك عليك
يسير آمين ربّ العالمين واز الجمله دعای آنحضرت سی پنج طلب
حاجتهای اللهمّ يا منتهى مطلب الحاجات ويا من عنده نيل الطلبات و
يا من لا يبيع نعمه بالاثمان ويا من لا يكدّر عطاياه بالامتنان ويا من
يستغنى به ولا يستغنى عنه ويا من يرغب اليه ولا يرغب عنه ويا من لا تفني
خزائنه المسائل ويا من لا تبدّل حكمته الوسائل ويا من لا تنقطع عنده
حوائج المحتاجين ويا من لا يعنيه دعاء الداعين تمدّحت بالغناء عن
خلقك وانت اهل الغنى عنهم ونسبتهم الى الفقر وهم اهل الفقر

الیک فمن حاول سد خلته من عندک ورام صرف الفقر عن
نفسه بك فقد طلب حاجته فی مظانها واتی طلبته من وجهها
ومن توجه بحاجته الی احد من خلقك او جعله سبب نجحها دونك
فقد تعرض للحرمان واستحق من عندك فوت الاحسان اللهم ولی
الیک حاجة قد قصر عنها جهدی وتقطعت دونها حیلی وسولت
لی نفسی رفعها الی من یرفع حوائجه الیک ولا یستغنی فی طلباته عنك
وهی زلة من زلل الخاطئین وعثرة من عثرات المذنبین ثم انتبهت
بتذکیرك لی من غفلتی ونهضت بتوفیقك من زلتی ورجعت و
نکصت بتسدیدك عن عثرتی وقلت سبحان ربی کیف یسئل
محتاج محتاجا وانی یرغب معدم الی معدم فقصدتك یا الهی
بالرغبة واوفدت علیك رجائی بالثقة بك وعلمت ان کثیر ما اسئلك
یسیر فی وجدك وان خطیر ما استوهبك حقیر فی وسعك وان
کرمك لا یضیق عن سؤال احد وان یدك بالعطایا اعلی من کل ید
اللهم فصل علی محمد واله واحملنی بکرمك علی التفضل ولا تحملنی
بعدلك علی الاستحقاق فما انا باول راغب رغب الیك فاعطیته

وهو يستحق المنع ولا باول سائل سالك فتفضلت عليه وهو يستوجب الحرمان اللهم
صل على محمد واله وكن لدعائي مجيبا ومن ندائي قريبا ولتضرعي راحما ولصوتي سامعا
ولا تقطع رجائي عنك ولا تبتت سببي منك ولا توجهني في حاجتي هذه وفي
غيرها الى سواك وتولني بنجح طلبتي وقضاء حاجتي ونيل سؤلي قبل زوالي من
موقفي هذا بتيسيرك لي العسير وحسن تقديرك لي في جميع الامور وصل
على محمد واله صلوة دائمة نامية لا انقطاع لابدها ولا منتهى لامدها واجعل ذلك
عونا لي وسببا لنجاح طلبتي انك واسع كريم ومن حاجتي يا رب اور بعد
اوسكى اپنی حاجت کو جناب باری سے طلب کرے بعد اوسکی سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے فضلك
آنسني واحسانك دلني فاسألك بك وبمحمد واله صلواتك عليهم ان لا تردني
خائبا و از ان جملہ دعای آنحضرت سے جسوقت دفع ہوتی آنحضرت سے وہ
چیز کہ جس سے ڈرتے تھے اللهم لك الحمد على حسن قضائك وبما صرفت
عني من بلائك فلا تجعل حظي من رحمتك ما عجلت لي من
عافيتك فاكون قد شقيت بما احببت وسعد غيري
بما كرهت وان يكن ما ظلت فيه او بت من هذه
العافية بين يدي بلاء لا ينقطع ووزر لا يرتفع فقدم

لي ما اخرت واخر عني ما قدمت فغير كثير ما عاقبته الفناء وغير قليل
ما عاقبته البقاء وصل على محمد وآل محمد وازان جمله دعاى حضرت
سى براى طلب باران اللهم اسقنا الغيث وانشر علينا رحمتك
بغيثك المغدق من السحاب المنساق لنبات ارضك المونق
في جميع الآفاق وامنن على عبادك بايناع الثمرة واحي بلادك ببلوغ
الزهرة واشهد ملائكتك الكرام السفرة بسقي منك نافع دائم
غزره واسع درره وابل سريع عاجل تحيي به ما قد مات وترد به
ما قد فات وتخرج به ما هو آت وتوسع به في الاقوات سحابا متراكما
هنيئا مريئا طبقا مجلجلا غير ملث ودقه ولا خلب برقه اللهم اسقنا
غيثا مغيثا مريعا ممرعا عريضا واسعا غزيرا ترد به النهيض وتجبر به
المهيض اللهم اسقنا سقيا تسيل منه الظراب وتملأ منه الجباب
وتفجر به الانهار وتنبت به الاشجار وترخص به الاسعار في
جميع الامصار وتنعش به البهائم والخلق وتكمل لنا به طيبات
الرزق وتنبت لنا به الزرع وتدر به الضرع وتزيدنا به قوة الى
قوتنا اللهم لا تجعل ظله علينا سموما ولا تجعل برده علينا حسوما

وَلَا تَجْعَلْ بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُومًا وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُومًا وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ
عَلَيْنَا اُجَاجًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وازان جمله دعای اون حضرتک پیچ
طلب اخلاق نیک کی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيمَانِي اَكْمَلَ
الْاِيمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي اَفْضَلَ الْيَقِينِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِي اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي
اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصْلِحْ
بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي
الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْئَلُنِي غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِي
فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَاَغْنِنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ
وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ
وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً
اِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ
لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ

رُشْدٍ لَا أَشُكُّ فِيهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمْرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمْرِي

مَرْتَعاً لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ

غَضَبُكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً أُوَنَّبُ

بِهَا إِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا أُكْرُومَةً فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ

ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي

الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينَ تَصْحِيحَ

الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِينَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةَ

الْأَمَنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي يَداً عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَاناً عَلَى

مَنْ خَاصَمَنِي وَظَفَراً بِمَنْ عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْراً عَلَى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً

عَلَى مَنِ اضْطَهَدَنِي وَتَكْذِيباً لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفِّقْنِي

لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي

لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ

وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ

الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ

الصالحين وألبسني زينة المتقين في بسط العدل وكظم الغيظ
وإطفاء النائرة وضم أهل الفرقة وإصلاح ذات البين وإفشاء العارفة
وستر العائبة ولين العريكة وخفض الجناح وحسن السيرة وسكون الريح
وطيب المخالفة والسبق إلى الفضيلة وإيثار التفضل وترك التعيير والإفضال
على غير المستحق والقول بالحق وإن عز واستقلال الخير وإن كثر من قولي وفعلي
واستكثار الشر وإن قل من قولي وفعلي وأكمل ذلك لي بدوام الطاعة ولزوم
الجماعة ورفض أهل البدع ومستعمل الرأي المخترع اللهم صل على محمد
واجعل أوسع رزقك علي إذا كبرت وأقوى قوتك في إذا نصبت و
لا تبتليني بالكسل عن عبادتك ولا العمى عن سبيلك ولا بالتعرض
لخلاف محبتك ولا مجامعة من تفرق عنك ولا مفارقة من اجتمع إليك
اللهم اجعلني أصول بك عند الضرورة وأسألك عند الحاجة
وأتضرع إليك عند المسكنة ولا تفتني بالاستعانة بغيرك
إذا اضطررت ولا بالخضوع لسؤال غيرك إذا افتقرت ولا بالتضرع
إلى من دونك إذا رهبت فأستحق بذلك خذلانك ومنعك و
إعراضك يا أرحم الراحمين اللهم اجعل ما يلقي الشيطان

فى روعى من التمنى والتظنى والحسد ذكرا لعظمتك وتفكرا فى قدرتك

وتدبيرا على عدوك وما اجرى على لسانى من لفظة فحش او هجر او شتم

عرض او شهادة باطل او اغتياب مؤمن غايب او سب حاضر وما اشبه

ذلك نطقا بالحمد لك واغراقا فى الثناء عليك وذهابا فى

تمجيدك وشكرا لنعمتك واعترافا باحسانك واحصاء لمننك اللهم

صل على محمد واله ولا اظلمن وانت مطيق للدفع عنى ولا اظلمن وانت

القادر على القبض منى ولا اضلن وقد امكنتك هدايتى ولا افتقرن

ومن عندك وسعى ولا اطغين ومن عندك وجدى اللهم الى

مغفرتك وفدت والى عفوك قصدت والى تجاوزك اشتقت

وبفضلك وثقت وليس عندى ما يوجب لى مغفرتك ولا فى عملى

ما استحق به عفوك وما لى بعد ان حكمت على نفسى الا فضلك

فصل على محمد واله وتفضل على اللهم وانطقنى بالهدى

والهمنى التقوى ووفقنى للتى هى ازكى واستعملنى بما هو ارضى

اللهم اسلك بى الطريقة المثلى واجعلنى على ملتك اموت

واحيى اللهم صل على محمد واله ومتعنى بالاقتصاد واجعلنى

من اهل السداد ومن ادلة الرشاد ومن صالحي العباد وارزقني
فوز المعاد وسلامة المرصاد اللهم خذ لنفسك من نفسي ما يخلصها
وابق لنفسي من نفسي ما يصلحها فان نفسي هالكة او تعصمها اللهم انت
عدتي ان حزنت وانت منتجعي ان حرمت وبك استغاثتي ان كرثت
وعندك مما فات خلف ولما فسد صلاح وفيما انكرت تغيير
فامنن علي قبل البلاء بالعافية وقبل الطلب بالجدة وقبل الضلال
بالرشاد واكفني مؤونة معرة العباد وهب لي امن يوم المعاد وامنحني حسن
الارشاد اللهم صل على محمد واله وادرأ عني بلطفك واغذني
بنعمتك واصلحني بكرمك وداوني بصنعك واظلني في ذراك
وجللني رضاك ووفقني اذا اشتكلت علي الامور لاهداها واذا تشابهت
الاعمال لازكاها واذا تناقضت الملل لارضاها اللهم صل على
محمد واله وتوجني بالكفاية وسمني حسن الولاية وهب لي
صدق الهداية ولا تفتني بالسعة وامنحني حسن الدعة ولا تجعل
عيشي كدا كدا ولا ترد دعائي علي ردا فاني لا اجعل لك ضدا
ولا ادعو معك ندا اللهم صل على محمد واله وامنعني من السرف

وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَاَصِبْ بِي
سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ
عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ
فَاطْلُبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَرْهَبُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي
بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَاَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ
بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِي وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَاَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ
وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَارْزُقْنِي صِحَّةً
فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي اِجْمَالٍ
اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ
اَمَلِي وَسَهِّلْ اِلٰى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ
اَحْوَالِي عَمَلِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَنَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي اَوْقَاتِ
الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِي اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا
سَهْلَةً اَكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ كَاَفْضَلِ

ما صليت على احد من خلقك قبله وانت مصل على احد بعده وآتنا في
الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا برحمتك عذاب النار
ازانجمله دعا هی اونحضرت سی واسطی صحت اورعافیت کی اللهم صل على محمد وآله
والبسني عافيتك وجللني عافيتك وحصني بعافيتك واكرمني
بعافيتك واغنني بعافيتك وتصدق علي بعافيتك وهب لي
عافيتك وافرشني عافيتك واصلح لي عافيتك ولا تفرق بيني
وبين عافيتك في الدنيا والآخرة اللهم صل على محمد وآله وعافني عافية
كافية شافية عالية نامية عافية تولد في بدني العافية عافية الدنيا
والآخرة وامنن علي بالصحة والامن والسلامة في ديني وبدني والبصيرة في قلبي
والنفاذ في اموري والخشية لك والخوف منك والقوة على ما امرتني
به من طاعتك والاجتناب لما نهيتني عنه من معصيتك اللهم وامنن
علي بالحج والعمرة وزيارة قبر رسولك صلواتك عليه ورحمتك وبركاتك
عليه وعلى آله وآل رسولك عليهم السلام ابدا ما ابقيتني في عامي
هذا وفي كل عام واجعل ذلك مقبولا مشكورا مذكورا لديك مذخورا
عندك وانطق بحمدك وشكرك وذكرك وحسن الثناء عليك لساني

وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِينِكَ قَلْبِي وَاَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ
وَالْهَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ مُتْرَفٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ كَبِيرٍ
وَصَغِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِهِ
حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ
وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ وَرُدَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ
وَتُصِمَّ عَنْ ذِكْرِي سَمْعَهُ وَتُقْفِلَ دُونَ اِخْطَارِي قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانَهُ
وَتَقْمَعَ رَأْسَهُ وَتُذِلَّ عِزَّهُ وَتَكْسِرَ جَبَرُوتَهُ وَتُذِلَّ رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ كِبْرَهُ وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ
ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمْزِهِ وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ وَمَصَائِدِهِ وَرَجِلِهِ
وَخَيْلِهِ اِنَّكَ عَزِيزٌ قَدِيرٌ واز انجمله دعای انحضرتسی اسطی پدر و مادر اوسکی کی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَاخْصُصْهُمْ بِاَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَسَلَامِكَ وَاخْصُصِ اللّٰهُمَّ وَالِدَيَّ بِالْكَرَامَةِ لَدَيْكَ وَالصَّلٰوةِ
مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَلْهِمْنِي عِلْمَ مَا يَجِبُ لَهُمَا عَلَيَّ اِلْهَامًا وَاجْمَعْ لِي عِلْمَ
ذٰلِكَ كُلِّهِ تَمَامًا ثُمَّ اسْتَعْمِلْنِي بِمَا تُلْهِمُنِي مِنْهُ وَوَفِّقْنِي لِلنُّفُوذِ فِيمَا تُبَصِّرُنِي مِنْ عِلْمِهِ حَتَّى لَا يَفُوتَنِي اسْتِعْمَالُ

شيء علمتنيه ولا تثقل أركاني عن الحفوف فيما ألهمتنيه اللهم صل على محمد وآله
كما أوجبت لنا الحق على الخلق بسببه اللهم اجعلني أهابهما هيبة السلطان
العسوف وأبرهما بر الأم الرؤف واجعل طاعتي لوالدي وبري بهما أقر لعيني من رقدة
الوسنان وأثلج لصدري من شربة الظمآن حتى أوثر على هواي هواهما
وأقدم على رضاي رضاهما وأستكثر برهما بي وإن قل وأستقل بري بهما
وإن كثر اللهم خفض لهما صوتي وأطب لهما كلامي وألن لهما عريكتي
واعطف عليهما قلبي وصيرني بهما رفيقا وعليهما شفيقا اللهم اشكر لهما تربيتي
وأثبهما على تكرمتي واحفظ لهما ما حفظاه مني في صغري اللهم وما مسهما مني
من أذى أو خلص إليهما عني من مكروه أو ضاع قبلي لهما من حق فاجعله حطة
لذنوبهما وعلوا في درجاتهما وزيادة في حسناتهما يا مبدل السيئات بأضعافها
من الحسنات اللهم وما تعديا علي فيه من قول أو أسرفا علي فيه من فعل أو ضيعاه
لي من حق أو قصرا بي عنه من واجب فقد وهبته لهما وجدت به عليهما ورغبت
إليك في وضع تبعته عنهما فإني لا أتهمهما على نفسي ولا أستبطئهما في بري
ولا أكره ما تولياه من أمري يا رب فهما أوجب حقا علي وأقدم إحسانا إلي
وأعظم منة لدي من أن أقاصهما بعدل أو أجازيهما على مثل أين إذا يا إلهي

طول شغلهما بتربيتي وأين شدة تعبهما في حراستي وأين إقتارهما على أنفسهما
للتوسعة عليّ هيهات ما يستوفيان مني حقهما ولا أدرك ما يجب عليّ لهما و
لا أنا بقاض وظيفة خدمتهما فصل على محمد وآله وأعني يا خير من استعين به ووفقني
يا أهدى من رغب إليه ولا تجعلني في أهل العقوق للآباء والأمهات يوم
تجزى كل نفس بما كسبت وهم لا يظلمون اللهم صل على محمد وآله وذريته
واخصص أبويّ بأفضل ما خصصت به آباء عبادك المؤمنين وأمهاتهم
يا أرحم الراحمين اللهم لا تنسني ذكرهما في أدبار صلواتي وفي كل آن من آناء ليلي وفي
كل ساعة من ساعات نهاري اللهم صل على محمد وآله واغفر لي بدعائي لهما
واغفر لهما ببرهما بي مغفرة حتما وارض عنهما بشفاعتي لهما رضى
عزما وبلغهما بالكرامة مواطن السلامة اللهم وإن سبقت مغفرتك
لهما فشفعهما فيّ وإن سبقت مغفرتك لي فشفعني فيهما حتى نجتمع برأفتك في
دار كرامتك ومحل مغفرتك ورحمتك إنك ذو الفضل العظيم والمن القديم
برحمتك يا أرحم الراحمين واز جمله دعاهای آنحضرتست برای فرزندی اللهم ومنّ عليّ ببقاء
ولدي وبإصلاحهم لي وبإمتاعي بهم إلهي امدد لي في أعمارهم وزد لي
في آجالهم وربّ لي صغيرهم وقوّ لي ضعيفهم وأصحّ لي أبدانهم وأديانهم وأخلاقهم

وعافهم في انفسهم وفي جوارحهم وفي كل ما عنيت به من امرهم وادرر لي و

على يدي ارزاقهم واجعلهم ابرارا اتقياء بصراء سامعين مطيعين لك و

لاوليائك محبين مناصحين ولجميع اعدائك معاندين ومبغضين آمين

اللهم اشدد بهم عضدي واقم بهم اودي وكثر بهم عددي وزين بهم

محضري واحي بهم ذكري واكفني بهم في غيبتي واعني بهم على حاجتي

واجعلهم لي محبين وعلي حدبين مقبلين مستقيمين لي مطيعين غير عاصين

ولا عاقين ولا مخالفين ولا خاطئين واعني على تربيتهم وتاديبهم وبرهم

وهب لي من لدنك معهم اولادا ذكورا واجعل ذلك خيرا لي واجعلهم لي

عونا على ما سألتك واعذني وذريتي من الشيطان الرجيم فانك خلقتنا و

امرتنا ونهيتنا ورغبتنا في ثواب ما امرتنا ورهبتنا عقابه وجعلت لنا

عدوا يكيدنا سلطته منا على ما لم تسلطنا عليه منه واسكنته صدورنا

واجريته مجاري دمائنا لا يغفل ان غفلنا ولا ينسى ان نسينا يؤمننا

عقابك ويخوفنا بغيرك ان هممنا بفاحشة شجعنا عليها وان هممنا

بعمل صالح ثبطنا عنه يتعرض لنا بالشهوات وينصب لنا بالشبهات

ان وعدنا كذبنا وان منانا اخلفنا والا تصرف عنا كيده يضلنا والا تقنا خباله

يستر لنا اللهم فاقهر سلطانه عنا بسلطانك حتى تحبسه عنا بكثرة الدعاء لك
فنصبح من كيده في المعصومين بك اللهم اعطني كل سؤلي واقض لي حوائجي
ولا تمنعني الاجابة وقد ضمنتها لي ولا تحجب دعائي عنك وقد امرتني به وامنن
علي بكل ما يصلحني في دنياي وآخرتي ما ذكرت منه وما نسيت او اظهرت او اخفيت
او اعلنت او اسررت واجعلني في جميع ذلك من المصلحين بسؤالي اياك
المنجحين بالطلب اليك غير الممنوعين بالتوكل عليك المعوذين بالتعوذ
بك الرابحين في التجارة عليك المجارين بعزك الموسع عليهم الرزق
الحلال من فضلك الواسع بجودك وكرمك المعزين من الذل بك والمجارين
من الظلم بعدلك والمعافين من البلاء برحمتك والمغنين من الفقر بغناك
والمعصومين من الذنوب والزلل والخطاء بتقواك والموفقين للخير والرشد
والصواب بطاعتك والمحال بينهم وبين الذنوب بقدرتك التاركين
بكل معصيتك والساكنين في جوارك اللهم اعطنا جميع ذلك بتوفيقك
ورحمتك واعذنا من عذاب السعير واعط جميع المسلمين والمسلمات
والمؤمنين والمؤمنات مثل الذي سألتك لنفسي ولولدي في عاجل
الدنيا وآجل الآخرة انك قريب مجيب سميع عليم عفو غفور رؤف

رحيم

رحيم وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار ۔ وازانجمله دعا
اوحضرتسی واسطی ہمسایکان اور دوستانکی اللهم صل على محمد وآله وتولني في
جيراني وموالي العارفين بحقنا والمنابذين لاعدائنا بافضل ولايتك ووفقهم لاقامة
سنتك والاخذ بمحاسن ادبك في ارفاق ضعيفهم وسد خلتهم وعيادة مريضهم
وهداية مسترشدهم ومناصحة مستشيرهم وتعهد قادمهم وكتمان اسرارهم
وستر عوراتهم ونصرة مظلومهم وحسن مواساتهم بالماعون والعود
عليهم بالجدة والافضال واعطاء ما يجب لهم قبل السؤال واجعلني اللهم اجزي
بالاحسان مسيئهم واعرض بالتجاوز عن ظالمهم واستعمل حسن الظن في
كافتهم واتولى بالبر عامتهم واغض بصري عنهم عفة والين جانبي لهم تواضعا
وارق على اهل البلاء منهم رحمة واسر لهم بالغيب مودة واحب بقاء النعمة
عندهم نصحا واوجب لهم ما اوجب لحامتي وارعى لهم ما ارعى لخاصتي اللهم
صل على محمد وآله وارزقني مثل ذلك منهم واجعل لي اوفى الحظوظ فيما
عندهم وزدهم بصيرة في حقي ومعرفة بفضلي حتى يسعدوا بي واسعد بهم
آمين رب العالمين ۔ وازانجمله دعا اوحضرتسی واسطی دیمون سرحدونکی اللهم صل على
محمد وآله وحصن ثغور المسلمين بعزتك وايد حماتها بقوتك واسبغ

عطاياهم من جدتك اللهم صل على محمد وآله وكثّر عدّتهم واشحذ أسلحتهم واحرس
حوزتهم وامنع حومتهم وألّف جمعهم ودبّر أمرهم وواتر بين ميرهم وتوحّد بكفاية
مؤنهم واعضدهم بالنصر وأعنهم بالصبر والطف لهم في المكر اللهم صل على محمد و
آله وعرّفهم ما يجهلون وعلّمهم ما لا يعلمون وبصّرهم ما لا يبصرون اللهم صل
على محمد وآله وأنسهم عند لقائهم العدو ذكر دنياهم الخدّاعة الغرور وامح
عن قلوبهم خطرات المال الفتون واجعل الجنة نصب أعينهم ولوّح منها
لأبصارهم ما أعددت فيها من مساكن الخلد ومنازل الكرامة والحور
الحسان والأنهار المطّردة بأنواع الأشربة والأشجار المتدلّية بصنوف
الثمر حتى لا يهمّ أحد منهم بالإدبار ولا يحدّث نفسه عن قرنه بفرار اللهم
افلل بذلك عدوّهم واقلم عنهم أظفارهم وفرّق بينهم وبين أسلحتهم واخلع
وثائق أفئدتهم وباعد بينهم وبين أزودتهم وحيّرهم في سبلهم وضلّلهم
عن وجههم واقطع عنهم المدد وانقص منهم العدد واملأ أفئدتهم الرعب
واقبض أيديهم عن البسط واخزم ألسنتهم عن النطق وشرّد بهم من خلفهم
ونكّل بهم من وراءهم واقطع بخزيهم أطماع من بعدهم اللهم عقّم أرحام نسائهم
ويبّس أصلاب رجالهم واقطع نسل دوابّهم وأنعامهم لا تأذن لسمائهم في

قطر ولا لأرضهم في نبات اللهم وقو بذلك محال أهل الإسلام وحصن به
ديارهم وثمر به أموالهم وفرغهم عن محاربتهم لعبادتك وعن منابذتهم
للخلوة بك حتى لا يعبد في بقاع الأرض غيرك ولا تعفر لأحد منهم جبهة
دونك اللهم اغز بكل ناحية من المسلمين على من بإزائهم من المشركين
وامددهم بملائكة من عندك مردفين حتى يكشفوهم إلى منقطع التراب
قتلا في أرضك وأسرا أو يقروا بأنك أنت الله الذي لا إله إلا أنت وحدك
لا شريك لك اللهم واعمم بذلك أعداءك في أقطار البلاد من الهند والروم
والترك والخزر والحبش والنوبة والزنج والسقالبة والديالمة وسائر
أمم الشرك الذين تخفى أسماؤهم وصفاتهم وقد أحصيتهم بمعرفتك وأشرفت
عليهم بقدرتك اللهم اشغل المشركين بالمشركين عن تناول أطراف المسلمين
وخذهم بالنقص عن تنقصهم وثبطهم بالفرقة عن الاحتشاد عليهم اللهم
أخل قلوبهم من الأمنة وأبدانهم من القوة وأذهل قلوبهم عن الاحتيال وأوهن
أركانهم عن منازلة الرجال وجبنهم عن مقارعة الأبطال وابعث عليهم
جندا من ملائكتك ببأس من بأسك كفعلك يوم بدر تقطع به دابرهم
وتحصد به شوكتهم وتفرق به عددهم اللهم وامزج مياههم بالوباء وأطعمتهم

بالأدواء وارم بلادهم بالخسوف وألحّ عليها بالقذوف وافرعها بالمحول واجعل
ميرهم في أحصّ أرضك وأبعدها عنهم وامنع حصونها منهم أصبهم
بالجوع المقيم والسقم الأليم اللهم وأيّما غازٍ غزاهم من أهل ملّتك أو مجاهدٍ
جاهدهم من أتباع سنّتك ليكون دينك الأعلى وحزبك الأقوى وحظّك
الأوفى فلقّه اليسر وهيّئ له الأمر وتولّه بالنجح وتخيّر له الأصحاب واستقو له
الظهر وأسبغ عليه في النفقة ومتّعه بالنشاط وأطف عنه حرارة الشوق
وأجره من غمّ الوحشة وأنسه ذكر الأهل والولد وأثر له حسن النيّة وتولّه
بالعافية وأصحبه السلامة وأعفه من الجبن وألهمه الجرأة وارزقه
الشدّة وأيّده بالنصرة وعلّمه السير والسنن وسدّده في الحكم واعزل عنه
الرياء وخلّصه من السمعة واجعل فكره وذكره وظعنه وإقامته فيك ولك فإذا
صافّ عدوّك وعدوّه فقلّلهم في عينه وصغّر شأنهم في قلبه وأدل له
منهم ولا تدلهم منه فإن ختمت له بالسعادة وقضيت له بالشهادة
فبعد أن يجتاح عدوّك بالقتل وبعد أن يجهد بهم الأسر وبعد أن تأمن
أطراف المسلمين وبعد أن يولّي عدوّك مدبرين اللهم وأيّما مسلمٍ خلف
غازياً أو مرابطاً في داره أو تعهّد خالفيه في غيبته أو أعانه بطائفةٍ من

ماله أو أمده بعتاد أو شحذه على جهاد أو أتبعه في وجهه دعوة أو رعى له من ورائه

حرمة فأجر له مثل أجره وزنا بوزن ومثلا بمثل وعوضه من فعله عوضا

حاضرا يتعجل به نفع ما قدم وسرور ما أتى به إلى أن ينتهي به الوقت إلى

ما أجريت له من فضلك وأعددت له من كرامتك اللهم وأيما مسلم أهمه

أمر الإسلام وأحزنه تحزب أهل الشرك عليهم فنوى غزوا أو هم بجهاد

فقعد به ضعف أو أبطأت به فاقة أو أخره عنه حادث أو عرض له دون

إرادته مانع فاكتب اسمه في العابدين وأوجب له ثواب المجاهدين

واجعله في نظام الشهداء والصالحين اللهم صل على محمد عبدك ورسولك

وآل محمد صلاة عالية على الصلوات مشرفة فوق التحيات صلاة لا ينتهي

أمدها ولا ينقطع عددها كأتم ما مضى من صلواتك على أحد من أوليائك

إنك المنان الحميد المبدئ المعيد الفعال لما تريد وازان جمله دعا اوست

حضرتسی واسطی رزق کی اللهم إنك ابتليتنا في أرزاقنا بسوء الظن وفي

آجالنا بطول الأمل حتى التمسنا أرزاقك من عند المرزوقين وطمعنا

بآمالنا في أعمار المعمرين فصل على محمد وآله وهب لنا يقينا صادقا

تكفينا به من مؤونة الطلب وألهمنا ثقة خالصة تعفينا بها من شدة

النَّصَبِ وَاجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ بِهِ مِنْ عِدَتِكَ فِي وَحْيِكَ وَاَتْبَعْتَهُ مِنْ قَسَمِكَ فِي
كِتَابِكَ قَاطِعاً لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ الَّذِي تَكَفَّلْتَ بِهِ وَحَسْماً لِلْاِشْتِغَالِ بِمَا
ضَمِنْتَ الْكِفَايَةَ لَهُ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْاَصْدَقُ وَاَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ
الْاَبَرُّ الْاَوْفَى وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ وازانجمله دعا او حضرت سی واسطی اداکرنی قرض کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهِ وَجْهِي وَيَحَارُ
فِيهِ ذِهْنِي وَيَتَشَعَّبُ لَهُ فِكْرِي وَيَطُولُ بِمُمَارَسَتِهِ شُغْلِي وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ
مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهِ وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهَرِهِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَعِذْنِي مِنْهُ
اَسْتَجِيرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهِ فِي الْحَيٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهِ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَجِرْنِي مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ اَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ وَاحْجُبْنِي عَنِ السَّرَفِ وَالْاِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَذْلِ وَالْاِقْتِصَادِ
وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيرِ وَاَجْرِ مِنْ اَسْبَابِ
الْحَلَالِ اَرْزَاقِي وَوَجِّهْ فِي اَبْوَابِ الْبِرِّ اِنْفَاقِي وَازْوِ عَنِّي مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ
لِي مَخِيلَةً اَوْ تَاَدِّياً اِلٰى بَغْيٍ اَوْ مَا اَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَاناً اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ صُحْبَةَ
الْفُقَرَآءِ وَاَعِنِّي عَلٰى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا

الفانية

الفانية فذخره لي في خزائنك الباقية واجعل ما خولتني من حطامها وعجلت
لي من متاعها بلغة الى جوارك ووصلة الى قربك وذريعة الى جنتك انك
ذو الفضل العظيم وانت الجواد الكريم واز انجمله دعاء و حضرت سی بیح و ذکر طلب
توبه کی اللهم يا من لا يصفه نعت الواصفين ويا من لا يجاوزه رجاء الراجين
ويا من لا يضيع لديه اجر المحسنين ويا من هو منتهى خوف العابدين
ويا من هو غاية خشية المتقين هذا مقام من تداولته ايدي الذنوب
وقادته ازمة الخطايا واستحوذ عليه الشيطان فقصر عما امرت
به تفريطا وتعاطى ما نهيت عنه تغريرا كالجاهل بقدرتك عليه او
كالمنكر فضل احسانك اليه حتى اذا انفتح له بصر الهدى وتقشعت
عنه سحائب العمى احصى ما ظلم به نفسه وفكر فيما خالف به ربه فراى
كبير عصيانه كبيرا وجليل مخالفته جليلا فاقبل نحوك مؤملا لك مستحييا
منك ووجه رغبته اليك ثقة بك فامك بطمعه يقينا وقصدك بخوفه اخلاصا قد خلا
طمعه من كل مطموع فيه غيرك وافرخ روعه من كل محذور منه سواك فمثل
بين يديك متضرعا وغمض بصره الى الارض متخشعا وطاطا راسه لعزتك
متذللا وابثك من سره ما انت اعلم به منه خضوعا وعدد من ذنوبه

ما أنا أحصي لها خشوعاً واستغاثت بك من عظيم ما وقع به في علمك و
قبيح ما فضحه في حكمك من ذنوب أدبرت لذاتها فذهبت وأقامت
تبعاتها فلزمت لا ينكر يا إلهي عدلك إن عاقبته ولا يستعظم عفوك
إن عفوت عنه ورحمته لأنك الرب العظيم الكريم الذي لا يتعاظمه
غفران الذنب العظيم اللهم فها أنا ذا قد جئتك مطيعاً لأمرك فيما أمرت به
من الدعاء متنجزاً وعدك فيما وعدت به من الإجابة إذ تقول ادعوني أستجب
لكم اللهم فصل على محمد وآله والقني بمغفرتك كما لقيتك بإقراري وارفعني عن
مصارع الذنوب كما وضعت لك نفسي واسترني بسترك كما تأنيتني
عن الانتقام مني اللهم وثبت في طاعتك نيتي وأحكم في عبادتك
بصيرتي ووفقني من الأعمال لما تغسل به دنس الخطايا عني وتوفني على
ملتك وملة نبيك محمد عليه السلام إذا توفيتني اللهم إني أتوب
إليك في مقامي هذا من كبائر ذنوبي وصغائرها وبواطن سيئاتي
وظواهرها وسوالف زلاتي وحوادثها توبة من لا يحدث نفسه بمعصية
ولا يضمر أن يعود في خطيئة وقد قلت يا إلهي في محكم كتابك إنك تقبل التوبة
عن عبادك وتعفو عن السيئات وتحب التوابين فاقبل توبتي كما وعدت

واعف

واعف عن سيئاتي كما ضمنت واوجب لي محبتك كما شرطت ولك يا رب
شرطي الا اعود في مكروهك وضماني الا ارجع في مذمومك وعهدي
ان اهجر جميع معاصيك اللهم انك اعلم بما عملت فاغفر لي ما علمت
واصرفني بقدرتك الى ما احببت اللهم وعلي تبعات قد حفظتهن وتبعات
قد نسيتهن وكلهن بعينك التي لا تنام وعلمك الذي لا ينسى فعوض
منها اهلها واحطط عني وزرها وخفف عني ثقلها واعصمني من
ان اقارف مثلها اللهم وانه لا وفاء لي بالتوبة الا بعصمتك ولا استمساك
بي عن الخطايا الا عن قوتك فقوني بقوة كافية وتولني بعصمة مانعة اللهم
ايما عبد تاب اليك وهو في علم الغيب عندك فاسخ لتوبته وعائد في
ذنبه وخطيئته فاني اعوذ بك من ان اكون كذلك فاجعل توبتي هذه
توبة لا احتاج بعدها الى توبة توبة موجبة لمحو ما سلف والسلامة فيما بقي
اللهم اني اعتذر اليك من جهلي واستوهبك سوء فعلي فاضممني الى
كنف رحمتك تطولا واسترني بستر عافيتك تفضلا اللهم واني
اتوب اليك من كل ما خالف ارادتك او زال عن محبتك من خطرات
قلبي ولحظات عيني وحكايات لساني توبة تسلم بها كل جارحة على

حيالها من تبعاتك وأمن مما يخاف المعتدون من أليم سطواتك اللهم
فارحم وحدتي بين يديك ووجيب قلبي من خشيتك واضطراب
أركاني من هيبتك فقد أقامتني يا رب ذنوبي مقام الخزي بفنائك
فإن سكت لم ينطق عني أحد وإن شفعت فلست بأهل الشفاعة اللهم
صل على محمد وآله وشفع في خطاياي كرمك وعد على سيئاتي بعفوك ولا تجزني
جزائي من عقوبتك وابسط علي طولك وجللني بسترك وافعل بي فعل
عزيز تضرع إليه عبد ذليل فرحمه أو غني تعرض له عبد فقير فنعشه اللهم
لا خفير لي منك فليخفرني عزك ولا شفيع لي إليك فليشفع لي
فضلك وقد أوجلتني خطاياي فليؤمني عفوك فما كل ما نطقت به
عن جهل مني بسوء أثري ولا نسيان لما سبق من ذميم فعلي لكن لتسمع
سماؤك ومن فيها وأرضك ومن عليها ما أظهرت لك من الندم ولجأت
إليك فيه من التوبة فلعل بعضهم برحمتك يرحمني لسوء موقفي أو تدركه الرقة
علي لسوء حالي فينالني منه بدعوة هي أسمع لديك من دعائي أو شفاعة أوكد عندك
من شفاعتي تكون بها نجاتي من غضبك وفوزتي برضاك اللهم إن يكن الندم توبة
إليك فأنا أندم النادمين وإن يكن الترك لمعصيتك إنابة فأنا أول

المنيبين وان يكن الاستغفار حطة للذنوب فاني لك من المستغفرين

اللهم فكما امرت بالتوبة وضمنت القبول وحثثت على الدعاء ووعدت

الاجابة فصل على محمد واله واقبل توبتي ولا ترجعني مرجع الخيبة من رحمتك

انك انت التواب على المذنبين والرحيم للخاطئين المنيبين اللهم

صل على محمد واله كما هديتنا به وصل على محمد واله كما استنقذتنا به وصل على

محمد واله صلوة تشفع لنا يوم القيمة ويوم الفاقة اليك انك على كل شيء قدير

وهو عليك يسير وازانجمله دعای انحضرت سی وقت دیکهنی ماه نوکی ايها الخلق

المطيع الدائب السريع المتردد في منازل التقدير المتصرف في فلك

التدبير امنت بمن نور بك الظلم واوضح بك البهم وجعلك اية من ايات

ملكه وعلامة من علامات سلطانه وامتهنك بالزيادة والنقصان والطلوع

والافول والانارة والكسوف في كل ذلك انت له مطيع والى ارادته

سريع سبحانه ما اعجب ما دبر في امرك والطف ما صنع في شانك

جعلك مفتاح شهر حادث لامر حادث فاسئل الله ربي وربك و

خالقي وخالقك ومقدري ومقدرك ومصوري ومصورك ان يصلي على

محمد واله وان يجعلك هلال بركة لا تمحقها الايام وطهارة لا تدنسها

الاٰثَامُ هِلَالُ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالُ سَعْدٍ
لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ
هِلَالُ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ
لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا فِيْهِ لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيْهِ
مِنْ مُبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ
جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ
الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ باب بیج دعای ہفتہ کے اور دعائیں جو
اس سے ہیں کہ اس سالہ میں بیان ہوئیں اور بہترین اون ادعیہ کی دعای صحیفہ کاملہ کی ہیں اور وہ یہ
ہیں روز یکشنبہ کو بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَا اَعْتَمِدُ
اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْاِحْسَانِ مِنَ الظُّلْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ
التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ
اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ
وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ

الشیاطین

الشياطين واحترز بسلطانك من جور السلاطين فتقبل ما كان من صلواتي
وصومي واجعل غدي وما بعده افضل من ساعتي ويومي واعزني في
عشيرتي وقومي واحفظني في يقظتي ونومي فانت الله خير حافظا وانت
ارحم الراحمين اللهم اني ابرأ اليك في يومي هذا وما بعده من الاحاد
من الشرك والالحاد واخلص لك دعائي تعرضا للاجابة واقيم على
طاعتك رجاء للاثابة فصل على محمد خير خلقك الداعي الى حقك و
اعزني بعزك الذي لا يضام واحفظني بعينك التي لا تنام واختم
بالانقطاع اليك امري وبالمغفرة عمري انك انت الغفور الرحيم دعای روز دوشنبه
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي لم يشهد احدا حين فطر السموات والارض
ولا اتخذ معينا حين برء النسمات لم يشارك في الالهية ولم يظاهر
في الوحدانية كلت الالسن عن غاية صفته والعقول عن كنه معرفته
وتواضعت الجبابرة لهيبته وعنت الوجوه لخشيته وانقاد كل
عظيم لعظمته فلك الحمد متواترا متسقا ومتواليا مستوسقا
وصلواته على رسوله ابدا وسلامه دائما سرمدا اللهم اجعل اول
يومي هذا صلاحا واوسطه فلاحا واخره نجاحا واعوذ بك من يوم اوله

فزع واوسطه جزع وآخره وجع اللهم اني استغفرك لكل نذر نذرته وكل وعد
وعدته وكل عهد عاهدته ثم لم اف به واسئلك في حمل مظالم عبادك
عندي فايما عبد من عبيدك او امة من امائك كانت له قبلي مظلمة ظلمتها
اياه في نفسه او في عرضه او في ماله او في اهله وولده او غيبة اغتبته
او تحاملت عليه بميل او هوى او انفة او حمية او رياء او عصبية غائبا كان
او شاهدا حيا كان او ميتا فقصرت يدي وضاق وسعي عن ردها
اليه والتحلل منه فاسئلك يا من يملك الحاجات وهي مستجيبة
لمشيته ومسرعة الى ارادته ان تصلي على محمد وآل محمد وان ترضيه
عني بما شئت وتهب لي من عندك رحمة انه لا تنقصك المغفرة و
لا تضرك الموهبة يا ارحم الراحمين اللهم اولني في كل يوم اثنين نعمتين
منك اثنتين سعادة في اوله بطاعتك ونعمة في آخره بمغفرتك يا من
هو الاله ولا يغفر الذنوب سواه دعای روز سه شنبه بسم الله
الرحمن الرحيم والحمد لله والحمد حقه كما يستحقه حمدا كثيرا واعوذ به
من شر نفسي ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي واعوذ به
من شر الشيطان الذي يزيدني ذنبا الى ذنبي واحترز به من كل جبار

عـ

فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ
الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ
اَوْلِيَائِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي
دِيْنِي فَاِنَّهُ عِصْمَةُ اَمْرِي وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِي فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَاِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ
اللِّئَامِ مَفَرِّي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ
كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى اٰلِهِ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَهَبْ لِي فِي الثُّلْثَاءِ ثَلَاثًا لَاتَدَعْ
لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَاغَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ وَلَاعَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَاءِ وَبِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهٍ اَوَّلُهُ سَخَطُهُ
وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِي مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَاوَلِيَّ الْاِحْسَانِ

واز ان جمله دعای آنحضرت سی روز چهارشنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا وَالْقَمَرَ نُورًا
لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَدِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا
لَايَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَايُحْصِي لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ
وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ

أبليت وعلى العرش استويت وعلى الملك احتويت ادعوك دعاء من
ضعفت قوته وانقطعت حيلته واقترب اجله وتدانى في الدنيا امله
واشتدت الى رحمتك فاقته وعظمت لتفريطه حسرته وكثرت زلته
وعثرته وخلصت لوجهك توبته فصل على محمد خاتم النبيين على اهل
بيته الطيبين الطاهرين وارزقني شفاعة محمد صلى الله عليه وآله و
لا تحرمني صحبته انك انت ارحم الراحمين اللهم اقض لي في الاربعاء اربعا
اجعل قوتي في طاعتك ونشاطي في عبادتك ورغبتي في ثوابك وزهدي
فيما يوجب لي اليم عقابك انك لطيف لما تشاء وازان جمله دعای
روز پنجشنبه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي اذهب الليل مظلما
بقدرته وجاء بالنهار مبصرا برحمته وكساني ضياءه وانا في نعمته
اللهم فكما ابقيتني له فابقني لامثاله وصل على النبي محمد وآله ولا تفجعني
فيه وفي غيره من الليالي والايام بارتكاب المحارم واكتساب المآثم
وارزقني خيره وخير ما فيه وخير ما بعده واصرف عني شره وشر ما فيه
وشر ما بعده اللهم اني بذمة الاسلام اتوسل اليك وبحرمة القرآن
اعتمد عليك وبمحمد المصطفى صلى الله عليه وآله استشفع لديك فاعرف

اللهم ذمتي التي رجوت بها قضاء حاجتي يا ارحم الراحمين اللهم اقض
لي في الخميس خمساً لا يتسع لها الا كرمك ولا يطيقها الا نعمك سلامة
اقوى بها على طاعتك وعبادة استحق بها جزيل مثوبتك وسعة في الحال
من الرزق الحلال وان تؤمنني في مواقف الخوف بامنك وتجعلني من
طوارق الهموم والغموم في حصنك صل على محمد وآل محمد واجعل توسلي
به شافعاً يوم القيمة نافعاً انك انت ارحم الراحمين وازان جمله دعای
اون حضرتسی دعای روز جمعه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
الاول قبل الانشاء والاحياء والآخر بعد فناء الاشياء والعليم
الذي لا ينسى من ذكره ولا ينقص من شكره ولا يخيب من دعاه و
لا يقطع رجاء من رجاه اللهم اني اشهدك وكفى بك شهيدا واشهد
جميع ملائكتك وسكان سمواتك وحملة عرشك ومن بعثت من انبيائك
ورسلك وانشات من اصناف خلقك اني اشهد انك انت الله
لا اله الا انت وحدك لا شريك لك ولا عديل ولا خلف لقولك
لا تبديل وان محمدا صلى الله عليه وآله عبدك ورسولك ادى ما حملته
الى العباد وجاهد في الله عز وجل حق الجهاد وانه بشر بما هو حق من

التوّابِ أنذر بما هو صدقٌ من العقابِ اللّهمّ ثبّتني على دينك ما أحييتني
ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب لي من لدنك رحمةً إنّك أنت
الوهّابُ صلّ على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واجعلني من أتباعه وشيعته واحشرني
في زمرته ووفّقني لأداء فرض الجمعات وما أوجبت عليّ فيها من الطّاعات
وقسمت لأهلها من العطاء في يوم الجزاء إنّك أنت العزيز الحكيم
وازان جمله دعای آنحضرت ست عادر روز شنبه هی بسم الله الرّحمن الرّحيم بسم الله
كلمة المعتصمين ومقالة المتحرّزين واعوذ بالله تعالى من جور الجابرين
وكيد الحاسدين وبغي الظّالمين واحمده فوق الحامدين اللّهمّ أنت
الواحد بلا شريكٍ والملك بلا تمليكٍ لا تضادُّ في حكمك ولا تنازع
في ملكك أسألك أن تصلّي على محمّدٍ عبدك ورسولك وأن توزعني
من شكر نعماك ما تبلغ بي غاية رضاك وأن تعينني على طاعتك و
لزوم عبادتك واستحقاق مثوبتك بلطف عنايتك وترحمني
وصدّني عن معاصيك ما أحييتني وتوفّقني لما ينفعني ما أبقيتني
وأن تشرح بكتابك صدري وتحطّ بتلاوته وزري وتمنحني السّلامة
في ديني ونفسي ولا توحش بي أهل أنسي وتتمّ إحسانك فيما بقي من

عُمُرِی کَمَا اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **باب چھٹھا بیچ اعمال ماہ ر**

اور اوسمین بارہ فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ اعمال اور **فضیلت** ماہ مبارک رمضان کی مخفی

نہی کہ یہ مہینا بہترین مہینونکا ہی اور ماہ خدا ہی بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ آخر شعبانمین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک خطبہ پڑہا اور وہ خطبہ بیچ

کتب مبسوطہ کی مذکور ہی اور اعمال شب اول مین سے طلب ہلال ہی حضرت امام جعفر صادق سی منقول ہی

کہ جب ہلال ماہ مبارک رمضانکو دیکہی روبقبلہ ہووی اور ماہ کیطرف اشارہ کری اور سرکو آسمانکی طرف بلند کری

اور خطاب کری ہلالکو اور یہ دعا پڑہی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ

عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی

مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ

وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَآءَهٗ وَفِتْنَتَهٗ اور کلینی نی بیچ کتاب کافی کی حضرت امام محمد باقر

سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ جب ماہ مبارک رمضانکو دیکہتی تہی روبقبلہ

ہوکر دستہای مبارککو بلند کرتی تہی اور یہ دعا پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا

بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَةِ الْمُجَلِّلَةِ وَالرِّزْقِ

الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَهٗ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ

فِیْهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ اور ابن عقیل علیہ الرحمہ نی اس دعاکو

وقت دیکھنی ہلال ماہ مبارک رمضان کی واجب جانا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَنِی وَ
خَلَقَكَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِیتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ
عَلَیْنَا اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالْیَقِینِ وَالْاِیمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
اور بہترین دعاہای ہلال ماہ مبارک سی دعای صحیفہ کاملہ ہی کہ بیچ باب تیسری کی بیان ہوی اور
سنت ہی بیچ شب اول ماہ مبارک رمضانکی جماع ساتہہ زن حلالہ کی کرنا اور سنت ہی غسل بیچ
شب اول کی حضرت امام جعفر صادق سی منقول ہی کہ جو کوئی غسل کری بیچ شب اول ماہ مبارک رمضانکے
نہر جاری مین اور تیس چلو پانیکی سر پر ڈالے باطہارت معنوی ہیگا ماہ مبارک آیندہ تک اور سنت ہی سحر کو
ماہ مبارک رمضانمین اوٹہنا حضرت رسول سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ ترک نکری امت میری سحری
کہانیکو اور ادعیہ سحر زیادہ سی ہین کہ اس رسالہ مین سماہو وین بہترین ادعیہ اور مختصر ترین اونکی یہ ہے
یَا مَفْزَعِی عِنْدَ كُرْبَتِی وَیَا غَوْثِی عِنْدَ شِدَّتِی اِلَیْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ
وَبِكَ لُذْتُ وَلَا اَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِی وَفَرِّجْ
عَنِّی یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیرَ وَیَعْفُو عَنِ الْكَثِیرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِیرَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ اِیمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی وَیَقِینًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ یُصِیبَنِی اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِی وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ بِمَا

فَسَمَّتْ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ

فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ

عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور سید ابن طاؤس نے روایت کی ہی

کہ وقت سحر کی یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ

عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ

سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ

مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ

الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ سُبْحَانَ النَّصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِقْبَالِ

النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَاِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ

مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ سُبْحَانَكَ مِلْاَ مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ اور سید ابن طاؤس نے

بیچ کتاب اقبال کی روایت کی ہی کہ حضرت صاحب الامر نی اپنی شیعونکو لکہا ہی ہر شب ماہ

مبارک رمضان کی اس دعا کو پڑہو کہ اس مہینی مین قبول ہوتی ہین دعائین تمہاری اور فرشتگان

آسمان سنتی ہین اور واسطی صاحب دعا کی طلب امرزش کرتی ہین اور وہ یہ ہی

اَللّٰهُمَّ اِنّىٖ اَفْتَتِحُ الثَّنٰاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوٰابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ
اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمينَ فىٖ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعٰاقِبينَ فىٖ مَوْضِعِ
النَّكٰالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرينَ فىٖ مَوْضِعِ الْكِبْرِيٰاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ
اَذِنْتَ لىٖ فىٖ دُعٰائِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ يٰا سَميعُ مِدْحَتىٖ وَاَجِبْ يٰا رَحيمُ
دَعْوَتىٖ وَاَقِلْ يٰا غَفُورُ عَثْرَتىٖ فَكَمْ يٰا اِلٰهىٖ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهٰا وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهٰا
وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهٰا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهٰا وَحَلْقَةِ بَلاٰءٍ قَدْ فَكَكْتَهٰا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذىٖ
لَمْ يَتَّخِذْ صٰاحِبَةً وَلاٰ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَريكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِىٌّ
مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَميعِ مَحٰامِدِهِ عَلىٰ جَميعِ نِعَمِهِ كُلِّهٰا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذىٖ
لاٰ مُضٰادَّ لَهُ فىٖ مُلْكِهِ وَلاٰ مُنٰازِعَ لَهُ فىٖ اَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذىٖ لاٰ شَريكَ لَهُ
فىٖ خَلْقِهِ وَلاٰ شَبيهَ لَهُ فىٖ عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفٰاشىٖ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهُ
وَحَمْدُهُ الظّٰاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبٰاسِطِ بِالْجُودِ يَدُهُ الَّذىٖ لاٰ تَنْقُصُ خَزٰائِنُهُ
وَلاٰ تَزيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطٰاءِ اِلاّٰ جُودًا وَكَرَمًا اِنَّهُ هُوَ الْعَزيزُ الْوَهّٰابُ اَللّٰهُمَّ اِنّىٖ
اَسْئَلُكَ قَليلاً مِنْ كَثيرٍ مَعَ حٰاجَةٍ بىٖ اِلَيْهِ عَظيمَةٍ وَغِنٰاكَ عَنْهُ قَديمٌ وَهُوَ
عِنْدىٖ كَثيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبىٖ وَتَجٰاوُزَكَ
عَنْ خَطيئَتىٖ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمىٖ وَسَتْرَكَ عَلىٰ قَبيحِ عَمَلىٖ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثيرِ

جرمي عند ما كان من خطائي وعمدي اطمعني في ان اسئلك ما لا استوجبه
منك الذي رزقتني من رحمتك واريتني من قدرتك وعرفتني من اجابتك
فصرت ادعوك آمنا واسئلك مستانسا لا خائفا ولا وجلا مدلا
عليك فيما قصدت فيه اليك فان ابطأ عني عتبت بجهلي عليك ولعل
الذي ابطأ عني هو خير لي لعلمك بعاقبة الامور فلم ار مولى كريما اصبر
على عبد لئيم منك علي يا رب انك تدعوني فاولي عنك وتحبب لي
فاتبغض اليك وتتودد الي فلا اقبل منك كان لي التطول عليك فلم
يمنعك ذلك من الرحمة بي والاحسان الي والتفضل علي بجودك
وكرمك فارحم عبدك الجاهل وجد عليه بفضل احسانك انك جواد
كريم الحمد لله مالك الملك مجري الفلك مسخر الرياح فالق الاصباح ديان
يوم الدين رب العالمين الحمد لله على حلمه بعد علمه والحمد لله على عفوه
بعد قدرته والحمد لله على طول اناته في غضبه وهو قادر على ما يريد
الحمد لله خالق الخلق باسط الرزق فالق الاصباح ذي الجلال والاكرام
والفضل والانعام الذي بعد فلا يرى وقرب فشهد النجوى تبارك
وتعالى الحمد لله الذي ليس له منازع يعادله ولا شبيه يشاكله و

لا ظهيرة يعاضده قهر بعزته الأعزاء وتواضع لعظمته العظماء فبلغ
بقدرته ما يشاء الحمد لله الذي يجيبني حين أناديه ويستر علي كل
عورة وأنا أعصيه ويعظم النعمة علي فلا أجازيه فكم من موهبة
هنيئة قد أعطاني وعظيمة مخوفة قد كفاني وبهجة مونقة قد أراني
وبلية موبقة قد درأ عني فأثني عليه حامدا وأذكره مسبحا
الحمد لله الذي لا يهتك حجابه ولا يغلق بابه ولا يرد سائله ولا
يخيب آمله الحمد لله الذي يؤمن الخائفين وينجي الصالحين ويرفع المستضعفين
ويضع المستكبرين ويهلك ملوكا ويستخلف آخرين والحمد لله قاصم
الجبارين مبير الظالمين مدرك الهاربين نكال الظالمين صريخ
المستصرخين موضع حاجات الطالبين معتمد المؤمنين الحمد لله الذي
من خشيته ترعد السماء وسكانها وترجف الأرض وعمارها وتموج البحار
ومن يسبح في غمراتها الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا
الله الذي يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق ويطعم ولا يطعم ويميت الأحياء
ويحيي الموتى وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير اللهم صل
على محمد عبدك ورسولك وأمينك وصفيك وحبيبك و

خيرتك من خلقك وحافظ سرك ومبلغ رسالاتك افضل واحسن
واجمل واكمل وازكى وانمى واطيب واطهر واسنى واكثر ما صليت وباركت
وترحمت وتحننت وسلمت على احد من عبادك وانبيائك ورسلك
وصفوتك واهل الكرامة عليك من خلقك اللهم صل على امير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين عبدك ووليك واخي رسولك
وحجتك على خلقك وآيتك الكبرى والنبأ العظيم وصل على الصديقة
الطاهرة فاطمة الزهراء سيدة النساء العالمين وصل على سبطي الرحمة
وامامي الهدى الحسن والحسين سيدي شباب اهل الجنة وصل على
ائمة المسلمين علي بن الحسين ومحمد بن علي وجعفر بن محمد وموسى بن
جعفر وعلي بن موسى ومحمد بن علي وعلي بن محمد والحسن بن علي والخلف
الهادي المهدي حججك على عبادك وامنائك في بلادك صلوة
كثيرة دائمة اللهم صل على ولي امرك القائم المؤمل والعدل
المنتظر وحفه بملائكتك المقربين وايده بروح القدس يا رب
العالمين اللهم اجعله الداعي الى كتابك والقائم بدينك استخلفه
في الارض كما استخلفت الذين من قبله مكن له دينه الذي ارتضيته

له ابدله من بعد خوفه امناً يعبدك لا يشرك بك شيئاً اللهم اعزه و
اعزز به وانصره وانتصر به وانصره نصراً عزيزاً وافتح له فتحاً يسيراً واجعل
له من لدنك سلطاناً نصيراً اللهم اظهر به دينك وسنة نبيك حتى
لا يستخفي بشيء من الحق مخافة احد من الخلق اللهم انا نرغب اليك في
دولة كريمة تعز بها الاسلام واهله وتذل بها النفاق واهله وتجعلنا
فيها من الدعاة الى طاعتك والقادة الى سبيلك وترزقنا بها كرامة
الدنيا والآخرة اللهم ما عرفتنا من الحق فحملناه وما قصرنا عنه
فبلغناه اللهم المم به شعثنا واشعب به صدعنا وارتق به فتقنا و
كثر به قلتنا واعزز به ذلتنا واغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا واجبر
به فقرنا وسد به خلتنا ويسر به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به
اسرنا وانجح به طلبتنا وانجز به مواعيدنا واستجب به دعوتنا واعطنا
به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا والآخرة آمالنا واعطنا به فوق رغبتنا
يا خير المسؤلين واوسع المعطين اشف به صدورنا واذهب به غيظ
قلوبنا واهدنا به لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء الى
صراط مستقيم وانصرنا به على عدوك وعدونا اله الحق آمين رب العالمين

اَللّٰهم اِنّا نَشکُوْ اِلَیْکَ فَقْدَ نَبِیِّنَا صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَغَیْبَةَ وَلِیِّنَا
وَکَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَیْنَا
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّهٖ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهٗ وَضُرٍّ تَکْشِفُهٗ وَنَصْرٍ
تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِنْکَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِیَةٍ مِنْکَ
تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لکن اعمال شب قدر پس جانتو کہ انیسوین ۲۹
اور اکیسوین ۲۱ اور تیئیسوین شب قدر ہی اور علماء امامیہ نی اجماع کیا ہی کہ شب قدر
ان تین شبونسی ایک شب مین ہے پس سزاوار یہ ہی کہ ان تین شبونکو احیا کری
یعنی جاگی اور اعمال ان شبونکی اوپر دو قسم کی ہین پہلی قسم اونمین سی یہ ہے
کہ اعمال مشترک ہین بیچ تینون شبونکی حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ
منقول ہی کہ بیچ ہر ایک شب قدر کی دو رکعت نماز بجا لاوی اور بیچ ہر ایک
رکعت کی بعد سورہ حمد کی سات مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی اور بعد فراغت
کی ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑہی حضرت نی فرمایا
کہ نہ اوٹھی کا اپنی جگہہ سی مگر یہ کہ حق سبحانہ وتعالی اوسکو اور اوسکے
ماں اور باپ کو بخشے اور کئی فرشتونکو واسطی لکہنی حسنات کی اوسکی
لئی حکم کری گا کہ سال آیندہ تک لکہین اور ایک فرشتی کو بیچ بہشت کی بہیجی گا کہ

واسطی اوسکے درختونکو بو دی اور قصرون کو واسطی اوسکے بناکری اور نہرونکو
جاری کری اور دنیا سی نجائی کا وجب تک کہ ان چیزون کو نہ دیکھ لی کا
اور بیچ شبونکی غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور بہتر یہ ہی کہ قریب غروب آفتاب
کی غسل کری کہ نماز مغرب کو ساتھہ ان غسلونکی بجالاوی اور سنت ہی کہ ان
شبونمین قرآن مجید کو ہاتہہ مین لی اور کہولی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاءُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ
وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِيَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور بعد اوسکے
جاجت اپنی حق سبحانہ تعالی سی طلب کری انشا اللہ تعالی حاجت اوسکی برآوی
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قرآن سر پر رکہی اور یہ
دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى

اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن
بن علی اور دس مرتبہ بالحجة اور بعد اسکی سوال کری حاجات اپنی کو اور
زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی بیچ ہر ایک ان تین شب کی سنت ہی
اور انشاء اللہ تعالی بیچ باب بارہوینکی بیان ہونگی دوسری قسم بیس اعمال
مخصوص واسطی انیسوین شب کے وہ یہ ہین کہ سو مرتبہ استغفر اللہ ربی
واتوب الیہ اور سو مرتبہ اللھم العن قتلة امیر المؤمنین کہی بعد اسکی یہ دعا
اللھم اجعل فیما تقضی وتقدر من الامر المحتوم وفیما تفرق
من الامر الحکیم فی لیلة القدر من القضاء الذی لا یرد ولا یبدل
ان تکتبنی من حجاج بیتک الحرام المبرور حجھم المشکور سعیھم
المغفور ذنوبھم المکفر عنھم سیئاتھم واجعل فیما تقضی وتقدر
ان تطیل عمری وتوسع علی فی رزقی وتقدر لی فی جمیع اموری ما ھو
خیر لی فی دنیای وآخرتی یا ارحم الراحمین اور اعمال شب اکیسوین کے
زیادہ شب سابق سی ہین اور اعمال سابقہ کو بہی عمل مین لاوی اور بیچ اکثر احادیث
معتبرہ کی وارد ہوا ہی کہ شب تیئسوین شب قدر ہی اور اوسمین ایک غسل اول
شب مین سنت ہی اور ایک آخر شب مین بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کو بیچ

شب تیسوین کی پڑہی حضرت نی قسم کہائی اور فرمایا کہ وہ اہل بہشت سے

ہی اور مین استثنا نہین کرتا کسی شخص کو اور خوف نہین کرتا کہ حق سبحانہ تعالے

باعث اس سوگند کی میری اوپر کسی گناہ کو لکہی اور نزدیک حق تعالی کی منزلت

ان سورونکی بہت ہی اور اون حضرت سی منقول ہی کہ اس شب مین

ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سورہ حٰم دخان پڑہی اور حضرت امام محمد تقی

علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

کو بیچ اس شب کی پڑہی تو مصافحہ کری گا ارواح ایک لاکہہ چوبیس ہزار

پیغمبرونسی کہ بیچ اس شب کی حق تعالی سی رخصت لیتی ہین واسطی زیارت

حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور جسقدر چاہی بیچ اس شب کی کلام مجید

پڑہی اور پڑہنا اس شب مین ادعیہ صحیفہ کاملہ کا بہتر ہی خصوصاً دعائے

مکارم الاخلاق اور دعاہائی توبہ کہ بیچ فصل ادعیہ صحیفہ کاملہ کی بیان ہوئین

اسواسطی کہ امید شب قدر کی بیچ اس شب کی زیادہ ہی پس چاہئی کہ جسقدر

ہوسکی کلام مجید اور اعمال کو بجالاوی اور بیچ روزان شبونکی بہی چاہئی

کہ مشغول تلاوت قرآن مجید اور عبادت کی رہی اسواسطی کہ ایک حدیث

معتبر مین منقول ہی کہ روز قدر بہی بیچ فضیلت کی مانند فضیلت شب قدر
ہی لیکن اعمال ہر روز ماہ مبارک رمضان کی پس جانو حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد
ہر نماز کی ماہ رمضان مین اس دعا کو پڑہیے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا
رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ وَهُوَ
الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْهِ
لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ
مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند صحیح منقول ہی حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ بیچ ہر روز کے
اس دعا کو پڑہی اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَهٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ
وَهٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ

لِلْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَسَلِّمْهُ لِي وَسَلِّمْنِي فِيهِ وَ
أَعِنِّي عَلَيْهِ بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ
وَأَوْلِيَائِكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَائِكَ
وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظِّمْ لِي فِيهِ الْبَرَكَةَ وَأَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ وَأَحْرِزْ لِي
فِيهِ التَّوْبَةَ وَأَصِحَّ لِي فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسِعْ لِي فِيهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيهِ مَا أَهَمَّنِي
وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَذْهِبْ عَنِّي فِيهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّأْمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ
وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ
وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ
السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَوَسْوَسَتِهِ وَتَثْبِيطِهِ وَبَطْشِهِ وَكَيْدِهِ
وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيِّهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشَرَكِهِ وَأَحْزَابِهِ

واتباعه واشياعه واوليائه وشركائه وجميع مكائده اللهم صل على محمد
وال محمد وارزقنا قيامه وصيامه وبلوغ الامل فيه وفي قيامه واستكمال
ما يرضيك عني صبراً واحتساباً وايماناً ويقيناً ثم تقبل ذلك مني
بالاضعاف الكثيرة والاجر العظيم امين يا رب العالمين اللهم صل على
محمد وال محمد وارزقني الحج والعمرة والجد والاجتهاد والقوة والنشاط
والانابة والتوبة والتوفيق والقربة والخير المقبول والرهبة والرغبة
والتضرع والخشوع والرقة والنية الصادقة وصدق اللسان والوجل
منك والرجاء لك والتوكل عليك والثقة بك والورع عن محارمك
مع صالح القول ومقبول السعي ومرفوع العمل ومستجاب الدعوة
ولا تحل بيني وبين شيء من ذلك بعرض ولا مرض ولا هم ولا غم ولا سقم
ولا غفلة ولا نسيان بل بالتعهد والتحفظ لك وفيك والرعاية
لحقك والوفاء بعهدك ووعدك برحمتك يا ارحم الراحمين اللهم
صل على محمد واقسم لي فيه افضل ما تقسمه لعبادك الصالحين
واعطني فيه افضل ما تعطي اوليائك المقربين من الرحمة والمغفرة
والتحنن والاجابة والعفو والمغفرة الدائمة والعافية والمعافاة

والعتق من النار والفوز بالجنة وخير الدنيا والآخرة اللهم صل على
محمد وآل محمد واجعل دعائي فيه إليك واصلاً ورحمتك وخيرك
فيه إلي نازلاً وعملي فيه مقبولاً وسعيي فيه مشكوراً وذنبي فيه
مغفوراً حتى يكون نصيبي فيه الأكثر وحظي فيه الأوفر اللهم صل
على محمد وآله ووفقني فيه لليلة القدر على أفضل حال تحب أن يكون
عليها أحد من أوليائك وأرضاها لك ثم اجعلها لي خيراً من ألف شهر
وارزقني فيها أفضل ما رزقت أحداً ممن بلغته إياها وأكرمته بها
واجعلني فيها من عتقائك من جهنم وطلقائك من النار وسعداء
خلقك بمغفرتك ورضوانك يا أرحم الراحمين اللهم صل على محمد
وآله وارزقنا في شهرنا هذا الجد والاجتهاد والقوة والنشاط وما تحب
وترضى اللهم رب الفجر وليال عشر والشفع والوتر ورب شهر
رمضان وما أنزلت فيه من القرآن ورب جبرئيل وميكائيل و
إسرافيل وجميع ملائكتك المقربين ورب إبراهيم وإسمعيل وإسحق
ويعقوب ورب موسى وعيسى ورب جميع النبيين والمرسلين ورب
محمد خاتم النبيين صلواتك عليه وعليهم أجمعين وأسألك بحقهم

عليك وبحقك العظيم عليهم لما صليت عليه وآله وعليهم اجمعين ونظرت
إلي نظرة رحيمة ترضى بها عني رضا لا تسخط علي بعده ابدا واعطيتني
جميع سؤلي ورغبتي وامنيتي وارادتي وصرفت عني جميع ما اكره واحذر
واخاف على نفسي وما لا اخاف وعن اهلي ومالي وولدي واخواني
واخواتي وذريتي اللهم اليك فررنا من ذنوبنا فآونا تائبين وتب
علينا مستغفرين واغفر لنا متعوذين واعذنا مستجيرين واجرنا
مستسلمين ولا تخذلنا راهبين وآمنا راغبين وشفعنا سائلين
واعطنا انك سميع الدعاء قريب مجيب اللهم انت ربي وانا عبدك
واحق من سئل العبد ربه ولم يسأل العباد مثلك كرما وجودا
يا موضع شكوى السائلين ويا منتهى حاجة الراغبين ويا غياث
المستغيثين ويا مجيب دعوة المضطرين ويا ملجأ الهاربين ويا
صريخ المستصرخين ويا رب المستضعفين ويا كاشف كرب
المكروبين ويا فارج هم المهمومين ويا كاشف الكرب العظيم
يا الله يا رحمن يا رحيم يا ارحم الراحمين اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر لي ذنوبي
وعيوبي واساءتي وظلمي وجرمي واسرافي على نفسي وارزقني من

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّمَا سَلَفَ
مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوُلْدِي وَ
قَرَابَتِي وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ جَمِيعَ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا تَرُدَّ يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى
تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ
فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ
وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ
لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي
وَآتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ تَنَزَّلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا فَأَخِّرْنِي إِلَى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يا احد يا صمد يا رب محمد وآل محمد اغضب اليوم لمحمد ولابرار عترته
الطاهرين واقتل اعدائهم بددا واحصهم عددا ولا تدع على ظهر الارض
منهم احدا ولا تغفر لهم ابدا يا حسن الصحبة يا خليفة النبيين انت
ارحم الراحمين البدئ البديع الذي ليس كمثله شئ والدائم غير الغافل
والحي الذي لا يموت انت كل يوم في شان انت خليفة محمد وناصر
محمد ومفضل محمد اسألك ان تنصر وصي محمد وخليفة محمد والقائم
بالقسط من اوصياء محمد صلواتك عليه وعليهم اجمعين واعطف
عليهم نصرتك يا لا اله الا انت بحق لا اله الا انت صل على محمد وآل محمد
واجعلني معهم في الدنيا والآخرة واجعل عاقبة امري الى
غفرانك ورحمتك يا ارحم الراحمين وكذلك نسبت نفسك
يا سيدي باللطف بلى انك لطيف فصل على محمد وآل محمد والطف بي
انك لطيف لما تشاء اللهم صل على محمد وآل محمد وارزقني الحج والعمرة
في عامنا هذا وفي كل عام وتطول علي بجميع حوائجي للدنيا والآخرة سہ
تین بار کہے استغفر الله ربي واتوب اليه ان ربي قريب مجيب
استغفر الله ربي واتوب اليه ان ربي غفور ودود استغفر الله ربي

وَاَتُوبُ اِلَیْہِ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ

اِنِّی عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْکَرِیْمُ

الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

پس تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ

مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ

الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ

وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ

عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا

وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ

اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

اور یہ تسبیحات بھی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے

منقول ہی کہ ہر روز اس ماہ کی اس دعا کو پڑھیے سُبْحَانَ اللّٰہِ

الْبَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ
السَّمِيعِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ
سَبْعِ أَرَضِينَ وَيَسْمَعُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْأَنِينَ
وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَأَخْفٰى وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُورِ وَلَا يُصِمُّ
سَمْعَهُ صَوْتٌ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ
كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ
شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ وَيُبْصِرُ مَا فِي
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ لَا تُغْشِي بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِي
مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يُكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ

ولا تقلب قافية ولا جنب ملك في قلبه ولا يستتر منه صغير ولا كبير
ولا يخفى عليه شيء في الأرض ولا في السماء هو الذي يصوركم
في الأرحام كيف يشاء لا إله إلا هو العزيز الحكيم سبحان الله بارئ
النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق الأزواج كلها سبحان
الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان
الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله
مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذي ينشئ
السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته ويرسل
الصواعق فيصيب بها من يشاء ويرسل الرياح بشرى بين يدي
رحمته ويرسل الماء من السماء بكلمته وينبت النبات بقدرته
ويسقط الورق بعلمه سبحان الله الذي لا يعزب عنه مثقال
ذرة في الأرض ولا في السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر إلا
في كتاب مبين سبحان الله بارئ النسم سبحان المصور
سبحان الله خالق الأزواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات
والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى
وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ اِلٰى اَجَلٍ
مُّسَمًّى سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ

حساب سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصوّر سبحان
الله خالق الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور
سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شئ
سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله بمداد
كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذى عنده
مفاتيح الغيب لا يعلمها الا هو ويعلم ما فى البر والبحر وما تسقط
من ورقة الا يعلمها ولا حبة فى ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا فى
كتاب مبين سبحان الله البارئ النسم سبحان الله المصوّر سبحان الله خالق
الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق
الحب والنوى سبحان الله خالق كل شئ سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى
سبحان الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذى لا يحصى
مدحته القائلون ولا يجزى بآلائه الشاكرون والعابدون وهو كما قال
وفوق ما يقول القائلون والله سبحانه كما اثنى على نفسه ولا يحيطون
بشئ من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا يؤده
حفظهما وهو العلى العظيم سبحان الله بارئ النسم سبحان

اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوىٰ سُبْحَانَ اللهِ
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرىٰ وَمَا لَا يُرىٰ سُبْحَانَ اللهِ
مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي يَعْلَمُ
مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا
وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا
يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهُ
خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيهِ شَيْءٌ
وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سُبْحَانَ
اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ
الْحَبِّ وَالنَّوىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ
مَا يُرىٰ وَمَا لَا يُرىٰ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللهِ فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ

الملائكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق
ما يشاء ان الله على كل شيء قدير ما يفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده وهو العزيز الحكيم
سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله
فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى
ومالا يرى سبحان الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين
سبحان الله الذي يعلم ما في السموات وما في الارض ما يكون
من نجوى ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنى
من ذلك ولا اكثر الا هو معهم اينما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم
القيمة ان الله بكل شيء عليم اور یہی سنت کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ مبارک
رمضان مین اور ہر جمعہ کو تمام سال پڑہی ان الله وملائکته يصلون
على النبي يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما لبيك
يا رب وسعديك اللهم صل على محمد وال محمد وبارك على محمد وال محمد
كما صليت وباركت على ابراهيم وال ابراهيم انك حميد مجيد

اللّٰهم ارحم محمداً وآل محمد كما رحمت ابراهيم وآل ابراهيم انك
حميد مجيد اللّٰهم سلم على محمد وآل محمد كما سلمت على نوح في العالمين
اللّٰهم امنن على محمد وآل محمد كما مننت على موسى وهرون اللّٰهم صل
على محمد وآل محمد كما هديتنا به اللّٰهم صل على محمد وآل محمد كما شرفتنا
به اللّٰهم صل على محمد وآل محمد وابعثه مقاما محمودا يغبطه به
الاولون والاخرون على محمد وآله السلام كلما طلعت شمس
او غربت على محمد وآله السلام كلما طرفت عين او برقت على
محمد وآله السلام كلما طرفت عين او ذرقت على محمد وآله السلام
كلما ذكر السلام على محمد وآله السلام كلما سبح الله ملك او قدسه
السلام على محمد وآله في الاولين السلام على محمد وآله في الاخرين
السلام على محمد وآله في الدنيا والآخرة السلام على محمد وآله ورحمة
الله وبركاته اللّٰهم رب البلد الحرام ورب الركن والمقام
ورب الحل والحرام ابلغ نبيك محمداً وآله عنا السلام اللّٰهم اعط
محمداً من البهاء والسرور والنضرة والكرامة والغبطة والوسيلة
والمنزلة والمقام والشرف والرفعة والشفاعة عندك يوم القيمة

أفضل ما تعطي أحداً من خلقك واعط محمداً فوق ما تعطي الخلائق من
الخير أضعافاً كثيرة لا يحصيها غيرك اللهم صل على محمد وآل محمد أطيب
وأطهر وأزكى وأنمى وأفضل ما صليت على أحد من الأولين والآخرين
وعلى أحد من خلقك يا أرحم الراحمين اللهم صل على علي أمير المؤمنين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من شرك
في دمه اللهم صل على فاطمة بنت نبيك محمد عليه وآله السلام
والعن من آذى نبيك فيها اللهم صل على الحسن والحسين إمامي
المسلمين ووال من والاهما وعاد من عاداهما وضاعف العذاب
على من شرك في دمهما اللهم صل على علي بن الحسين إمام المسلمين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه
اللهم صل على محمد بن علي إمام المسلمين ووال من والاه وعاد
من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم صل على جعفر بن
محمد إمام المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب
على من ظلمه اللهم صل على موسى بن جعفر إمام المسلمين ووال
من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم

صل على علي بن موسى امام المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه
وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم صل على محمد بن علي امام
المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على
من ظلمه اللهم صل على علي بن محمد امام المسلمين ووال من
والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم
صل على الحسن بن علي امام المسلمين ووال من والاه وعاد
من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم صل على الخلف
من بعده امام المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه وعجل فرجه اللهم صل
على القاسم والطاهر ابني نبيك اللهم صل على رقية بنت نبيك
والعن من آذى نبيك فيها اللهم صل على ام كلثوم
بنت نبيك والعن من آذى نبيك فيها اللهم صل
على ذرية نبيك اللهم اخلف نبيك في اهل بيته
اللهم مكن لهم في الارض اللهم اجعلنا من
عددهم ومددهم وانصارهم على الحق في السر والعلانية اللهم
اطلب بذحلهم ووترهم ودمائهم وكف عنا وعنهم وعن كل مؤمن

وَمُؤْمِنَةٍ بَاسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَنْتَ

اَشَدُّ بَاسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا

اور آخر شب سنت ہی دعای وداع پڑہنا اور اگر آخر روز بہی پڑہی خوب ہے

اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ اگر آخر ماہ مشتبہ ہووی

تو انتیسوین شب احتیاطًا دعای وداع پڑہی اور دعاہای وداع بہت

ہین اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہی اور بسند معتبر بسیار حضرت

امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ اس دعا کو پڑہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ

نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَقَوْلُكَ حَقٌّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ

اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمَ وَانْقَضَتْ اَيَّامُهُ وَلَيَالِيْهِ فَنَسْئَلُكَ

بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِيْ

اَوْ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ عَلَيْهِ اَوْ تُقَايِسَنِيْ بِهِ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

اَوْ يَنْصَرِمَ هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ

اَلْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا

قلت

لك الخلائق الحامدون المجتهدون المعدّدون المؤثرون
في ذكرك والشكر لك الذين اعنتهم على اداء حقك من اصناف
خلقك من الملائكة المقرّبين والنبيّين والمرسلين واصناف
الناطقين المسبّحين لك من جميع العالمين على انّك بلّغتنا شهر
رمضان وعلينا من نعمك وعندنا من جزيل قسمك واحسانك
وتظاهر امتنانك بذلك لك منتهى الحمد الخالد الدائم الراكد المخلّد السرمد
الذي لا ينفد طول الابد جلّ ثناؤك اعنتنا عليه حتّى قضيت عنّا
صيامه وقيامه من صلوة وما كان منّا فيه من برّ او شكر او ذكر اللهمّ
فتقبّله منّا باحسن قبولك وتجاوزك وعفوك وصفحك
وغفرانك وحقيقة رضوانك حتّى تظفرنا فيه بكلّ خير مطلوب
وجزيل عطاء موهوب وتؤمننا فيه من كلّ امر مرهوب وذنب
مكسوب اللهمّ انّي اسئلك بعظيم ما سئلك احد من خلقك
من كريم اسمائك وجزيل ثنائك وخاصّة دعائك
ان تصلّي على محمّد وال محمّد وان تجعل شهرنا هذا اعظم شهر رمضان
مرّ علينا منذ انزلتنا الى الدنيا بركة في عصمة ديني وخلاص

نَفْسِي وَقَضَاءِ حَاجَتِي وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسَائِلِي وَتَمَامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ
السُّوءِ عَنِّي وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِي وَاَنْ تَجْعَلَنِي بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ حُزْتَ لَهُ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهُ خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فِي اَعْظَمِ الْاَجْرِ وَكَرِيمِ الذُّخْرِ
وَطُولِ الْعُمْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَدَوَامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنَعْمَائِكَ وَجَلَالِكَ وَقَدِيمِ اِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ
اَنْ لَا تَجْعَلَهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلٰى اَحْسَنِ
حَالٍ وَتُعَرِّفَنِي هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ اِلَيْهِ وَالْمُتَعَرِّفِينَ لَهُ فِي اَعْفٰى عَافِيَتِكَ
وَاَتَمِّ نِعْمَتِكَ وَاَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَاَجْزَلِ قِسَمِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّيَ الَّذِي
لَيْسَ لِي رَبٌّ غَيْرُهُ لَا يَكُونُ هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا اٰخِرَ الْعَهْدِ
مِنَ اللِّقَاءِ حَتّٰى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي اَسْبَغِ النِّعَمِ وَاَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَاَنَا لَكَ
عَلٰى اَحْسَنِ الْوَفَاءِ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي وَارْحَمْ
تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي لَكَ وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَاَنَا لَكَ مُسَلِّمٌ لَا اَرْجُو
نَجَاحًا وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفًا وَلَا تَبْلِيغًا اِلَّا بِكَ وَمِنْكَ فَامْنُنْ عَلَيَّ
جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَنَا
مُعَافًا مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَعَانَنَا

على صيام هذا الشهر وقيامه حتى بلّغنا آخر ليلة منه اللهم اني اسئلك
باحبّ ما دعيت به وارضى ما رضيت به عن محمد صلى الله عليه وآله
ان تصلّي على محمد وآل محمد ولا تجعل وداعي شهر رمضان وداع خروجي
من الدنيا ولا وداع آخر عبادتك فيه ولا آخر صومي لك وارزقني
العود فيه ثم العود ثم ثم العود فيه برحمتك يا ولي المؤمنين ووفقني فيه لليلة القدر
واجعلها لي خيرا من الف شهر رب الليل والنهار والجبال والبحار
والظلم والانوار والارض والسماء يا بارئ يا مصوّر يا حنّان يا
منّان يا الله يا رحمن يا رحيم يا حيّ يا قيّوم يا بديع السموات والارض
لك الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك باسمك
بسم الله الرحمن الرحيم ان تصلّي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه
الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في علّيين واسائتي
مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا لا يشوبه شكّ ورضا
بما قسمت لي وان تؤتيني في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وان تقيني عذاب
النار الحريق اللهم اجعل فيما تقضي وتقدّر من الامر المحتوم
وفيما تفرق من الامر الحكيم في ليلة القدر من القضاء الذي لا يردّ ولا يبدّل

ولا يغيّر ان تكتبني من حجّاج بيتك الحرام المبرور حجّهم المشكور سعيهم المغفور
ذنبهم المكفّر عنهم سيّآتهم واجعل فيما تقضي وتقدّر ان تطيل في عمري
وان تعتق رقبتي من النّار يا ارحم الرّاحمين اللّهمّ انّي اسئلك ولم يسئل العباد
مثلك جودًا وكرمًا وارغب اليك ولم يرغب الى مثلك وانت موضع مسئلة
السّائلين ومنتهى رغبة الرّاغبين اسئلك باعظم المسائل كلّها وافضلها
وانجحها التي ينبغي للعباد ان يسئلوك بها يا الله يا رحمن وباسمائك ما علمت
منها وما لم اعلم وباسمائك الحسنى وامثالك العليا وبنعمك التي لا تحصى
وباكرم اسمائك عليك واحبّها اليك واشرفها عندك منزلة واقربها
منك وسيلة واجزلها منك ثوابًا واسرعها لديك اجابة وباسمك المكنون
المخزون الحيّ القيّوم الاكبر الاجلّ الذي تحبّه وتهويه وترضى به عمّن دعاك
به وتستجيب له دعاءه وحقّ عليك ان لا تخيّب سائلك واسئلك بكلّ
اسم هو لك في التورية والانجيل والزّبور والفرقان وبكلّ اسم دعاك به
حملة عرشك وملئكة سمواتك وجميع الاصناف من خلقك من نبيّ
او صدّيق او شهيد وبحقّ الرّاغبين اليك الفرقين منك المتعوّذين بك
وبحقّ مجاوري بيتك الحرام حجّاجًا ومعتمرين ومقدّسين والمجاهدين في

سبيلك وبحق كل عبد متعبد لك في برّ او بحر او سهل او جبل ادعوك
دعاء من قد اشتدّت فاقته وكثرت ذنوبه وعظم جرمه وضعف كدحه
دعاء من لا يجد لنفسه سادّا ولا لضعفه مقوّيا ولا لذنبه غافرا غيرك هاربا
اليك متعوّذا بك متعبّدا لك غير مستكبر ولا مستنكف خائفا بائسا
فقيرا مستجيرا بك اسئلك بعزّتك وعظمتك وجبروتك وسلطانك و
بملكك وبهائك وجودك وكرمك وبآلائك وحسنك وجمالك وبقوّتك
على ما اردت من خلقك ادعوك يا ربّ خوفا وطمعا ورهبة ورغبة و
تخشّعا وتملّقا وتضرّعا والحافا والحاحا خاضعا لك لا اله الّا انت وحدك
لا شريك لك يا قدّوس يا قدّوس يا قدّوس يا الله يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن يا رحمن
يا رحيم يا رحيم يا ربّ يا ربّ يا ربّ اعوذ بك يا الله الواحد الاحد الصّمد الوتر
المتكبّر المتعال واسئلك بجميع ما دعوتك به وباسمائك الّتي تملأ اركانك كلّها
ان تصلّي على محمّد وآل محمّد واغفر لي ذنبي وارحمني واوسع عليّ من فضلك العظيم
وتقبّل منّي شهر رمضان وصيامه وقيامه وفرضه ونوافله واغفر لي
ذنبي وارحمني واعف عنّي ولا تجعله آخر شهر رمضان
صمته لك وعبدتك فيه ولا تجعله وداعي ايّاه وداع خروجي من

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَخَشْيَتِكَ اَفْضَلَ
مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِمَّنْ عَبَدَكَ فِيهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي اَخْسَرَ مَنْ سَئَلَكَ فِيهِ
وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ اَعْتَقْتَهُ فِي هٰذَا الشَّهْرِ مِنَ النَّارِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ
مَا تَأَخَّرَ اَوْجِبْ لِي اَفْضَلَ مَا رَجَاكَ وَاَمَّلَ مِنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْعَوْدَ فِي
صِيَامِ لَكَ وَعِبَادَتِكَ فِيهِ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ كَتَبْتَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ
حَجُّهُمُ الْمَغْفُورِ لَهُمْ ذَنْبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ عَمَلُهُمْ اٰمِينَ اٰمِينَ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ
لَا تَدَعْ لِي فِيهِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا خَطِيئَةً اِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا عَثْرَةً اِلَّا اَقَلْتَهَا وَلَا دَيْنًا
اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا عَيْلَةً اِلَّا اَغْنَيْتَهَا وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا فَاقَةً اِلَّا سَدَدْتَهَا وَلَا عُرْيًا
اِلَّا كَسَوْتَهُ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا دَاءً اِلَّا اَذْهَبْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا عَلَى اَفْضَلِ اَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تُزِغْ
قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَلَا تُذِلَّنَا بَعْدَ اِذْ اَعْزَزْتَنَا وَلَا تَضَعْنَا بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنَا
وَلَا تُهِنَّا بَعْدَ اِذْ اَكْرَمْتَنَا وَلَا تُفْقِرْنَا بَعْدَ اِذْ اَغْنَيْتَنَا وَلَا تَمْنَعْنَا بَعْدَ
اِذْ اَعْطَيْتَنَا وَلَا تَحْرِمْنَا بَعْدَ اِذْ رَزَقْتَنَا وَلَا تُغَيِّرْ شَيْئًا مِنْ نِعَمِكَ عَلَيْنَا وَاِحْسَانِكَ
اِلَيْنَا لِشَيْءٍ كَانَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَلَا لِمَا هُوَ كَائِنٌ مِنَّا فَاِنَّ فِي كَرَمِكَ وَعَفْوِكَ
وَفَضْلِكَ سَعَةً لِمَغْفِرَةِ ذُنُوبِنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا وَلَا تُعَاقِبْنَا عَلَيْهَا

يا أرحم الراحمين اللهم أكرمني في مجلسي هذا كرامة لا تهينني بعدها أبدا وأعزني عزا
لا تذلني بعده أبدا وعافني عافية لا تبتليني بعدها أبدا وارفعني رفعة لا تضعني بعدها
أبدا واصرف عني شر كل شيطان مريد وشر كل جبار عنيد وشر كل قريب و
بعيد وشر كل صغير أو كبير وشر كل دابة أنت آخذ بناصيتها إن ربي على صراط
مستقيم اللهم ما كان في قلبي من شك أو ريبة أو جحود أو قنوط أو فرح
أو مرح أو بطر أو بذخ أو خيلاء أو رياء أو سمعة أو شقاق أو نفاق أو كفر أو فسوق
أو معصية أو شيء لا تحب عليه وليا لك فأسألك أن تصلي على محمد وآل محمد وأن تمحو
من قلبي وتبدلني مكانه إيمانا بوعدك ورضا بقضائك ووفاء بعهدك ووجلا منك و
زهدا في الدنيا ورغبة فيما عندك وثقة بك وطمأنينة إليك وتوبة نصوحا إليك
اللهم إن كنت بلغتناه وإلا فأخر عنا آجالنا إلى قابل حتى تبلغناه في يسر منك و
عافية يا أرحم الراحمين وصلى الله على محمد وآله كثيرا ورحمة الله وبركاته اور جابر ابن عبد اللہ
منقول ہی کہا انھوں نی کہ گیا میں خدمت حضرت ﷺ کی اندر بیچ جمعہ آخر ماہ مبارک رمضان کی
جبکہ دیکھا مجھکو انحضرت نی فرمایا کہ آخر جمعہ ہی ماہ مبارک سی پس وداع کر تو اسکو اور کہہ اللهم
لا تجعله آخر العهد من صيامنا إياه فإن جعلته فاجعلني مرحوما ولا تجعلني محروما
اسواسطی کہ جو کوئی اس دعا کو اس میں پڑہی ایک خصلت ان دون خصلتوں سی حق تعالی اوسی عطا فرماوی گا

اور وہ دونو ہمین کی بہترین فتح پاوی یا ساتھہ پہنچی ماہ رمضان آیندہ کی یا واسطی بخشش خدا و رحمت
بی نہایا کی اور بسند معتبر حضرت صادق ؑ سی منقول ہی کہ جو کوئی کہ بیچ شب آخر ماہ مبارک رمضان کے
اس دعا کو پڑہی اللهم انی اسئلک باحب ما دعیت به و ارضی ما رضیت به عن محمد و عن اهل
بیت محمد علیه و علیهم السلام ان تصلی علیه و علیهم و لا تجعل وداع شهری
هذا وداع خروجی من الدنیا و لا وداع اخر عبادتک و وفقنی فیه للیلة القدر
واجعلها لی خیرا من الف شهر مع تضاعف الاجر و الاجابة و العفو عن الذنب و رضی
الرب اور بسند ہای معتبر بیچ ہر شب کے دہہ آخر سی دعای مخصوص حضرت امام جعفر صادق ؑ سی وارد ہوی ہے اور
مطالب دنیا و آخرت کی مشتمل ہی دعای شب اکیسوین یا مولج اللیل فی النهار و یا مولج النهار فی
اللیل و مخرج الحی من المیت و مخرج المیت من الحی یا رازق من یشاء بغیر حساب یا الله یا رحمن
یا الله یا رحیم یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی و الامثال
العلیا و الکبریاء و الالاء اسئلک ان تصلی علی محمد و آل محمد و ان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی
السعداء و روحی مع الشهداء و احسانی فی علیین و اسائتی مغفورة و ان تهب لی یقینا
تباشر به قلبی و ایمانا یذهب الشک عنی و ترضینی بما قسمت لی و اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة
حسنة و قنا عذاب النار الحریق و ارزقنی فیها ذکرک و شکرک و الرغبة
الیک و الانابة و التوبة و التوفیق لما وفقت له محمدا و آل محمد علیه و علیهم السلام

دعای شب بیست و دوم

یا سالخ النهار من اللیل فاذا نحن مظلمون ومجری الشمس لمستقرها
بتقدیرک یا عزیز یا علیم ومقدر القمر والمنازل حتی عاد کالعرجون
القدیم یا نور کل نور یا منتهی کل رغبة وولی کل نعمة یا الله یا رحمن یا الله
یا قدوس یا احد یا واحد یا فرد یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی
والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد واهل بیته
وان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء واحسانی
فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به قلبی وایمانا
یذهب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا حسنة
وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیها ذکرک
وشکرک والرغبة الیک والانابة والتوفیق لما وفقت له محمدا وآل محمد علیه
وعلیهم السلام

دعای شب بیست سوم

یا رب لیلة القدر
وجاعلها خیرا من الف شهر ورب اللیل والنهار والجبال والبحار
والظلم والانوار والارض والسماء یا بارئ یا مصور یا حنان یا منان
یا الله یا رحمن یا قیوم یا الله یا بدیع یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی

والامثال العليا والكبرياء والالاء اسئلك ان تصلي على محمد
وال محمد ان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء
واحساني في عليين واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي
وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي واتنا في الدنيا
حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني
فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوفيق لما وفقت
له محمدا وال محمد صلواتك عليه وعليهم

دعاى شب بست چهارم

يا فالق الاصباح ويا جاعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا
يا عزيز يا عليم يا ذا المن والطول والقوة والحول والفضل والانعام
يا ذا الجلال والاكرام يا الله يا رحمن يا الله يا فرد يا وتر يا الله يا ظاهر
يا باطن يا حي لا اله الا انت لك الاسماء الحسنى والامثال العليا
والكبرياء اسئلك ان تصلي على محمد وال محمد وان تجعل اسمي
في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في
عليين واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا
يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي واتنا في الدنيا حسنة

وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعای شب بیست و نهم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ
لِبَاساً وَالنَّهَارِ مَعَاشاً وَالأَرْضِ مِهَاداً وَالجِبَالِ أَوْتَاداً يَا اللّٰهُ يَا قَاهِرُ
يَا اللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِيبُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
يَا اللّٰهُ لَكَ الأَسْمَاءُ الحُسْنَى وَالأَمْثَالُ العُلْيَا وَالكِبْرِيَاءُ وَالآلاءُ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ
وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ
لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَرِضاً بِمَا قَسَمْتَ لِي
وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الحَرِيقِ
وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعای شب بیست و ششم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً

يا الله يا ماجد يا الله يا وهاب يا الله يا جواد يا الله يا الله لك
الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلى
على محمد وآل محمد وان تجعل اسمى فى هذه الليلة فى السعداء وروحى
مع الشهداء واحسانى فى عليين واسائتى مغفورة وان تهب لى يقيناً
تباشر به قلبى وايماناً يذهب الشك عنى وترضينى بما قسمت لى وآتنا
فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق
وارزقنى فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوفيق
لما وفقت له محمداً وآل محمد عليه وعليهم السلام **دعاى شب بست و هفتم**
يا مادّ الظل ولو شئت جعلته ساكناً جعلت الشمس عليه
دليلاً ثم قبضته اليك قبضاً يسيراً يا ذا الحول والطول والكبرياء
والآلاء لا اله الا انت عالم الغيب والشهادة الرحمن الرحيم
لا اله الا انت يا قدوس يا سلام يا مؤمن يا مهيمن يا عزيز يا جبار
يا متكبر يا الله يا خالق يا بارئ يا مصور يا الله يا الله لك
الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك
ان تصلى على محمد وآل محمد وان تجعل اسمى فى هذه الليلة فى

السعداء وروحي مع الشهداء واحسانى في عليين واسائتى
مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك
عني وترضيني بما قسمت لي واتنا في الدنيا حسنة وفي
الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها ذكرك
وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت له محمداً
وال محمد صلى الله عليه وعليهم **دعاى شب بست وهشتم**
يا خازن الليل في الهواء وخازن النور في السماء ومانع السماء
ان تقع على الارض الا باذنه وحابسهما ان تزولا يا عليم يا عظيم يا غفور
يا دائم يا الله يا وارث يا باعث من في القبور يا الله يا الله يا الله لك الاسماء
الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد
وال محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء
واحسانى في عليين واسائتى مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به
قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي واتنا في
الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني
فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والرهبة منك والتوبة والانابة والتوفيق

لما وفقت له محمدا وآل محمد صلى الله عليه وعليهم **دعای شب بیست و نهم**

یا مکور اللیل علی النهار ویا مکور النهار علی اللیل یا علیم یا حکیم یا رب

الارباب وسید السادات لا اله الا انت یا من هو اقرب الی من

حبل الورید یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی والامثال

العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد و

ان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء و

احسانی فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به

قلبی وایمانا یذهب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا

حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنا فیها ذکرک

وشکرک والرغبة الیک والتوبة والانابة والتوفیق لما وفقت له محمدا

وآل محمد صلی الله علیه وعلیهم **دعای شب سیم** الحمد لله لا شریک

له والحمد لله کما ینبغی لکرم وجهه وعز جلاله وکما هو اهله یا قدوس

یا نور یا نور القدوس یا سبوح یا منتهی التسبیح یا رحمن یا فاعل الرحمة

یا الله یا علیم یا کبیر یا لطیف یا جلیل یا الله یا الله یا سمیع یا بصیر یا

الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِىْ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِى
السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِىْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِىْ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤئَتِىْ مَغْفُوْرَةً
وَاَنْ تَهَبَ لِىْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّىْ وَتُرْضِيَنِىْ
بِمَا قَسَمْتَ لِىْ وَاٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِىْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا
وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **فصل دوسری**
بیچ ماہ شوال کی پس جانو کہ از جملہ ایام متبرکہ کے روز عید فطر ہی اور شب اوسکی شریف ترین
شبونکی ہی اور احادیث بسیار فضیلت اوسکی مین وارد ہوئی ہین چنانچہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سی منقول ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ پدر بزرگوار میری حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام احیا کرتی تہی یعنی جاگتی تہی شب عید فطر کو تمام شب اور فرماتی تہی کہ ای فرزند
یہ شب کمتر شب قدر سی نہین ہی اور سنت ہی کہ اس شب مین غسل کری اور بسند معتبر منقول
ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام شب عید فطر مین دو رکعت نماز پڑہتی تہی پہلے
رکعت مین بعد سورہ حمد کی ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہتی تہی
اور رکعت دوسری مین بعد سورہ حمد کی ایک مرتبہ اور بعد اوسکی
رکوع اور سجود کرتی تہی اور بعد سلام کی سجدہ مین سو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ کہتی تہی

بعد اوسکی حاجت کو اپنی طلب کرتی تہی اور سر بلند کرتی تہی اور فرماتی تہی
قسم اوس خدا کی کہ جسکی قبضہ قدرت مین جان میری ہی کہ جو کوئی اس نماز
کو پڑہی حق سبحانہٗ تعالی حاجت اوسکی تئین عطا کریگا اور حق سبحانہٗ تعالی عفو فرماویگا
گناہ اوسکی اگرچہ بعدد ریگہای بیابان ہون اور بعد اوسکی سنت ہی کہ اس دعا کو پڑہی اور وہ یہ دعا ہے
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا
مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُهَيْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِيْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ
یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ
یَا اَللّٰہُ یَا وَلجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِی یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَؤُفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ
یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

يا جميل يا الله يا شهيد يا الله يا شاهد يا الله يا حبيب يا الله يا فاطر يا الله
يا مطهر يا الله يا مالك يا الله يا مقتدر يا الله يا قابض يا الله يا باسط يا الله
يا محيي يا الله يا مميت يا الله يا مجيب يا الله يا باعث يا الله يا معطي يا الله
يا مفضل يا الله يا منعم يا الله يا حق يا الله يا مبين يا الله يا طيب يا الله
يا محسن يا الله يا مبدئ يا الله يا معيد يا الله يا بارئ يا الله يا بديع يا الله
يا هادي يا الله يا كافي يا الله يا شافي يا الله يا علي يا الله يا حنان يا الله يا منان
يا الله يا ذا الطول يا الله يا متعالي يا الله يا عدل يا الله يا ذا المعارج يا الله
يا صادق يا الله يا ديان يا الله يا باقي يا الله يا ذا الجلال يا الله يا ذا الاكرام
يا الله يا معبود يا الله يا محمود يا الله يا صانع يا الله يا معين يا الله يا مكون
يا الله يا فعال يا الله يا لطيف يا الله يا جليل يا الله يا غفور يا الله يا شكور
يا الله يا نور يا الله يا حنان يا الله يا قدير يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا ربا
يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا الله اسئلك
ان تصلي على محمد وال محمد وتمن علي برضاك وتعفو عني بحلمك
وتوسع علي رزقك الحلال الطيب من حيث احتسب ومن
حيث لا احتسب فاني عبدك ليس احد سواك ولا احد اسئله

غَيرَكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ
پس سجده مین جاوی اور کہی یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا رَبُّ یَا اَللهُ یَا رَبُّ یَا اَللهُ یَا رَبُّ یَا اَللهُ
یَا مُنزِلَ البَرَکَاتِ بِكَ تُنزَلُ کُلُّ حَاجَةٍ اَسئَلُكَ بِکُلِّ اسمٍ
فِی مَخزُونِ الغَیبِ عِندَكَ وَالاَسمَاءِ المَشهُورَاتِ عِندَكَ المَکتُوبَةِ
عَلٰی سُرَادِقِ عَرشِكَ اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَن تَقبَلَ مِنِّی شَهرَ
رَمَضَانَ وَتَکتُبَنِی مِنَ الوَافِدِینَ اِلٰی بَیتِكَ الحَرَامِ وَتَصفَحَ لِی عَنِ الذُّنُوبِ
العِظَامِ وَتَستَخرِجَ یَا رَبِّ کُنُوزَكَ یَا رَحمٰنُ اور بہی سنت ہی کہ بعد نماز مغرب کے
اور عشا کی شب عید کو اور بعد نماز عید کی ان تکبیرات کو پڑہی اَللهُ اَکبَرُ
اَللهُ اَکبَرُ اَللهُ اَکبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَرُ اَللهُ اَکبَرُ وَلِلّٰهِ الحَمدُ
اَللهُ اَکبَرُ عَلٰی مَا هَدٰنَا اور زکوة فطره واجب موکد ہی اور ترک کرنا
اوسکا باوجود تحقق شرائط وجوب کی گناه کبیره ہی اور شرط قبول روزه ماه
مبارک رمضان ہی چنانچہ حضرت امام جعفر صادقؑ سی منقول ہی کہ تمامی روزه
دینا زکوة کا ہی یعنی زکوة فطره جیسا کہ صلوات اوپر پیغمبر اور آل اونکی پر تمامی
نماز سی ہی اسواسطی کہ جو کوئی کہ روزه رکہی اور زکوة فطره نه دی روزه اوسکا
مقبول نہین ہی جیسا کہ اگر کوئی عمداً ترک کری اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

کو تشہد مین تو نماز اوسکی باطل اور نا مقبول ہی اور منقول ہی کہ کوئی مال
دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر نہ دینی سی زکوۃ کی پس زکوۃ فطرہ
زکوۃ بدن ہی کہ اسکو پاکیزہ کرتی ہی بخل اور ساری کثافات سی اور اوسکو سال
آیندہ تک محفوظ رکہتی ہی ساری بلاونسی اور جانو کہ زکوۃ فطرہ واجب نہین ہی مگر اوپر بالغ
اور عاقل کے اور اگر نابالغ یا دیوانہ عیال اوس شخص کی ہووین تو واجب ہی کہ انکو زکوۃ فطرہ
دیوین اور زکوۃ غلام کی اوپر آقا کی واجب ہی بنا بر مشہور کی اور وجوب زکوۃ فطرہ مین
تونگری شرط ہے علی الاقوی اور موافق مشہور کی مراد تونگری سی یہ ہی کہ قوت
ایکسال کی اپنا اور اپنی عیال کا رکہتا ہو یا قادر اوپر کسی کسب کے ہووی کہ وہ کافی ہو معیشت
کی واسطی اور اسیطرح سی واجب ہی زکوۃ فطرہ دینا مہمان کا کہ جسکو مہمان کیا ہو دن سے
و وہ شخص کہ جو بعد شام کی آوی خواہ مہمان کری اوسکو یا نکری زکوۃ فطرہ اوسکی واجب
نہین ہوتی اور وقت جدا کرنی زکوۃ فطر کا موافق مشہور کی عید کی شام سی ظہر روز
عید تک ہی اور احوط یہ ہی کہ شب عید کو جدا کری اور اوسکو پیش از نماز عید کے
دیوی اور مشہور یہ ہی کہ جو کچہ کہ قوت اوسکا ہو دی اوسکو زکوۃ فطرہ مین دی سکتا ہے
اور احوط یہ ہی کہ جو اور گیہون اور خرما اور منقی دیوین اور مقدار زکوۃ فطرہ کی ایکصاع یعنی
پونی تین سیر لکہنو کی ہی اور چاہی ایسی شخص کو دیوی کہ ظاہر فسق نہووی اور صالح ہووی اور احوط

کہ زمان غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط کو زکوۃ فطرہ دیویے کہ وہ اوسکی مستحقون کو پہنچاوی اور بعد نماز عید کی بہت دعائین وارد ہوی مین اور بہترین اونمین سی دعای صحیفہ کاملہ ہی اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ روز جمعہ کو اور روز عید فطر کو اور روز عید قربان کو اسوقت کہ جب مہیا جانی کا ہووی نماز کی واسطی اس دعا کو پڑہیے

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّأَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِي تَهْيِئَتِي وَتَعْبِئَتِي وَاِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ لَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ اَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوبِي وَاِسَاءَتِي اِلٰى نَفْسِي فَيَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيمَ مِنْ ذُنُوبِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور حدیث معتبر مین حضرت صاحب الامر علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد نماز صبح روز فطر اس دعا کو پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِي وَعَ

من خلفي وعن يميني وأئمتي عن يساري أستتر بهم من عذابك و
أتقرب إليك زلفى لا أجد أحدا أقرب إليك منهم فهم
أئمتي فآمن بهم خوفي من عقابك وسخطك وأدخلني برحمتك في
عبادك الصالحين أصبحت بالله مؤمنا موقنا مخلصا على دين محمد و
سنته وعلى دين علي وسنته وعلى دين الأوصياء وسنتهم آمنت بسرهم
وعلانيتهم وأرغب إلى الله فيما رغب فيه إليه محمد وعلي والأوصياء
ولا حول ولا قوة إلا بالله ولا عزة ولا منعة ولا سلطان إلا لله الواحد
القهار العزيز الجبار توكلت على الله ومن يتوكل على الله فهو حسبه إن
الله بالغ أمره اللهم إني أريدك فأردني وأطلب ما عندك فيسره
لي واقض لي حوائجي فإنك قلت في كتابك وقولك الحق
شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن هدى للناس وبينات
من الهدى والفرقان فعظمت حرمة شهر رمضان بما أنزلت فيه من
القرآن وخصصته وعظمته بتصييرك فيه ليلة القدر فقلت ليلة
القدر خير من ألف شهر تنزل الملائكة والروح فيها بإذن ربهم
من كل أمر سلام هي حتى مطلع الفجر اللهم وهذه أيام شهر

رمضان مما انقضت ولياليه قد تصرمت وقد صرت منه يا الهی الی

ما انت اعلم به منی واحصی بعدده من عددی فاسئلك يا الهی بما

سئلك به عبادك الصالحون ان تصلی علی محمد وآل محمد واهل بيت

محمد وان تتقبل منی ما تقربت به اليك وتتفضل بتضعيف عملی وقبول

تقربی وقرباتی واستجابة دعائی وهب لی منك عتق رقبتی من النار

ومن علی بالفوز بالجنة والامن يوم الخوف من كل فزع ومن كل هول

اعددته ليوم القيمة اعوذ بحرمة وجهك الكريم وحرمة نبيك وحرمة

الصالحين ان ينصرم هذا اليوم ولك قبلی تبعة تريد ان تواخذنی بها

او ذنب تريد ان تقايسنی وتشقينی وتفضحنی به او خطيئة تريد ان

تقايسنی بها وتقتصها منی لم تغفرها لی واسئلك بحرمة وجهك

الكريم الفعال لما يريد الذی تقول للشیء كن فيكون لا اله الا هو

اللهم انی اسئلك بلا اله الا انت ان كنت رضيت عنی فی هذا الشهر

ان تزيد فيما بقی من عمری رضا فان كنت لم ترض عنی فی هذا الشهر

فمن الآن فارض عنی الساعة الساعة الساعة واجعلنی فی هذه الساعة و

فی هذا المجلس من عتقائك من النار وطلقائك من جهنم وسعداء خلقك

بمغفرتك

بِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
اَنْ تَجْعَلَ شَهْرِى هٰذَا خَيْرُ شَهْرِ رَمَضَانَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَصُمْتُهُ لَكَ وَ
تَقَرَّبْتُ بِهِ اِلَيْكَ مُنْذُ اَسْكَنْتَنِى فِيهِ اَعْظَمَهُ اَجْرًا وَاَتَمَّهُ نِعْمَةً وَاَعَمَّهُ مَغْفِرَةً وَاَكْمَلَهُ
رِضْوَانًا وَاَقْرَبَهُ اِلَى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ
صُمْتُهُ لَكَ وَارْزُقْنِى الْعَوْدَ فِيهِ ثُمَّ الْعَوْدَ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا وَ
حَتّٰى تُخْرِجَنِى مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَنْتَ عَنِّى رَاضٍ وَاَنَا لَكَ مَرْضِىٌّ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِى وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ الَّذِى لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِى مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِى هٰذَا الْعَامِ وَفِى كُلِّ عَامٍ الْمَبْرُورِ
حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ
مَنَاسِكُهُمُ الْمُعَافِينَ عَلَى اَسْفَارِهِمُ الْمُقْبِلِينَ عَلَى نُسُكِهِمُ الْمَحْفُوظِينَ
فِى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ وَكُلِّ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنِى مِنْ مَجْلِسِى هٰذَا فِى شَهْرِى هٰذَا فِى يَوْمِى هٰذَا فِى
سَاعَتِى هٰذِهِ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِى دُعَائِى مَغْفُورًا ذَنْبِى مُعَافًا مِنَ
النَّارِ وَمُعْتَقًا مِنْهَا عِتْقًا لَا رِقَّ بَعْدَهُ اَبَدًا وَلَا رَهْبَةً يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا شِئْتَ وَاَرَدْتَ وَقَضَيْتَ

وقدّرت وحتمت وانفذت ان تطيل عمري وان تنسئ
في اجلي وان تقوّي ضعفي وان تغني فقري وان تجبر
فاقتي وان ترحم مسكنتي وان تعزّ ذلّي وان ترفع ضعتي وان
تغني عائلتي وان تؤنس وحشتي وان تكثر قلّتي وان تدرّ رزقي
في عافية ويسر وخفض وان تكفيني ما اهمّني من امر دنياي
وآخرتي ولا تكلني الى نفسي فاعجز عنها ولا الى الناس فيرفضوني
وان تعافيني في ديني وبدني وجسدي وروحي وولدي
واهلي واهل مودّتي واخواني وجيراني من المؤمنين والمؤمنات
والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات وان تمنّ
عليّ بالامن والايمان ما ابقيتني فانك وليّي ومولاي وثقتي
ورجائي ومعدن مسئلتي وموضع شكواي ومنتهى رغبتي
فلا تخيّبني في رجائي يا سيّدي ومولاي وثقتي ولا تبطل طمعي
ورجائي فقد توجّهت اليك بمحمّد وآل محمّد صلواة الله عليه
وعليهم وقدّمتهم اليك امامي وامام حاجتي وطلبتي وتضرّعي
ومسئلتي فاجعلني بهم وجيها في الدنيا والآخرة ومن المقرّبين

فَاِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ فَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالسَّعَادَةِ وَالْحِفْظِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ لِكُلِّ حَاجَةٍ لَنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَافِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاكْفِنَا كُلَّ اَمْرٍ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فصل تیسرے بیچ بیان اعمال ماہ ذیقعدہ کے

جانتو کہ اول ماہ ہای حرام سی کہ حق سبحانہ و تعالے نی کلام مجید مین بیان فرمایا ہی ذیقعدہ اور ذی حجہ اور محرم اور ماہ رجب ہی اور ان مہینوں مین ابتدا ساتھہ قتال کی نکری شیخ مفید علیہ الرحمہ نی اور غیراو نکے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ ان مہینوں مین روز پنجشنبہ اور روز جمعہ اور روز ہفتہ کو روزہ رکھی پی درپیے واسطی اوسکی نو سال کی عبادت کا ثواب نامہ اعمال مین اوسکی لکھا جاتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ پندرہ دین

شب ماہ ذیقعدہ کو حق سبحانہ وتعالی اپنی بندگان کی طرف نظر رحمت کرتا ہی اور جو کوئی کہ اس
شب کو عبادت مین بسر کری ثواب سو عابدون کا واسطی اوسکی حق سبحانہ تعالی عطا کرتا ہے
اور وہ ایسی عابد ہین کہ معصیت حق سبحانہ وتعالی کی چشم زدن مین بہی نکی ہووی اور
بعضی علمانی فرمایا ہی کہ روز تیئسوین ٢٣ اس ماہ ذیقعدہ کی سنت ہی زیارت حضرت امام رضا
علیہ السلام کی پڑہنا اور پچیسوین ذیقعدہ کی روز دحو الارض ہی یعنی زمین نیچی مکہ معظمہ کی
اوپر پانی کی بچہائی گئی ہی اور روز مبارک ہی اور سنت ہی کہ اوس روز وقت
چاشت کی دو رکعت نماز بجا لاوی اور ہر ایک رکعت مین بعد سورہ حمد کی پانچ
مرتبہ سورہ والشمس کو پڑہی اور بعد سلام کی اس دعا کو پڑہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ
يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کہا ہی کہ سنت ہی کہ اس روز یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ
الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ
فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا
وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ
الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ

الْقَرِيْبِ

القريب يوم التلاق وفاتق كل رتق وداع الى كل حق وعلى
اهل بيته الاطهار الهداة المنار دعائم الجبار وولاة اهل الجنة
والنار واعطنا في يومنا هذا من عطائك المخزون غير مقطوع ولا ممنون
تجمع لنا به التوبة وحسن الاوبة يا خير مدعو واكرم مرجو
يا كفي يا وفي يا من لطفه خفي الطف بي بلطفك واسعدني بتوفيقك
وايدني بنصرك ولا تنسني كريم ذكرك بولاة امرك
وحفظة سرك احفظني من شوائب الدهر الى يوم الحشر والنشر
واشهدني اوليائك عند خروج نفسي وحلول رمسي وانقطاع
عملي وانقضاء اجلي اللهم واذكرني على طول البلى اذا حللت بين
اطباق الثرى ونسيني الناسون من الورى واحللني دار المقامة
وبوئني منزل الكرامة واجعلني من مرافقي اوليائك
واهل اجتبائك واصفيائك وبارك لي في لقائك وارزقني
حسن العمل قبل حلول الاجل مبرأ من الزلل وسوء الخطا
اللهم واوردني حوض نبيك محمد صلى الله عليه واله
واسقني منه مشربا رويا سائغا هنيئا لا اظمأ بعده ولا احلأ

وردّه ولاعنه اذاد واجعله لي خير زاد واوفى ميعاد يوم يقوم الاشهاد
اللهم والعن جبابرة الاولين والآخرين وبحقوق اوليائك المستأثرين
اللهم واقصم دعائمهم واهلك اشياعهم وعاملهم وعجّل
مهالكهم واسلبهم ممالكهم وضيّق عليهم مسالكهم والعن
مساهمهم ومشاركهم اللهم وعجّل فرج اوليائك واردد عليهم
مظالمهم واظهر بالحق قائمهم واجعله لدينك منتصرا وبامرك
في اعدائك مؤتمرا اللهم احففه بملائكة النصر وبما القيت عليه
من الامر في ليلة القدر منتقما لك حتى ترضى ويعود دينك
به وعلى يديه جديدا غضا ويمحض الحق محضا ويرفض الباطل رفضا
اللهم صلّ عليه وآله وعلى جميع آبائه واجعلنا من صحبه واسرته
وابعثنا في كرته حتى نكون في زمانه من اعوانه اللهم ادرك
بنا قيامه واشهدنا ايامه وصلّ عليه واردد الينا سلامه والسلام
عليهم ورحمة الله وبركاته **فصل چوتهی** بیچ بیان اعمال ذی الحجه کی
حق سبحانه وتعالی نی کلام مجید مین فرمایا هی واذكروا الله في ايام معدودات
واذكروا اسم الله في ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام

اور بیچ احادیث معتبرہ بسیار کی ائمہ معصومین علیہم السلام سی منقول ہی کہ مراد
ایام معلومات سی دس دن اول ماہ ذی حجہ ہین اور مراد ایام معدودات
سی دسوین اور گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذی الحجہ ہی اور سید ابن طاوس
نی اور شیخ اور بلعکری نی بسندہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام اول ذی الحجہ سی روز عرفہ تک بعد نماز صبح
کی اور وقت غروب آفتاب کی پیش از نماز مغرب کی یہ دعا پڑہتی تہی

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلٰى غَيْرِهَا مِنَ الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا
وَقَدْ بَلَّغْتَنِيهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا
فِيهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
فِيهَا وَاَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا سَبِيلَ الْهُدٰى وَتَرْزُقَنَا فِيهَا التُّقٰى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلَ فِيهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ
كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ
وَتَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيهَا وَتُعِينَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ
رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ

وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَاَهْلِ وَلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا
اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا نَزَلَ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَهِّرْنَا
مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا
هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا غَائِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهُ وَلَا حَاجَةً
مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
يَا رَبَّ الْاَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِينَ بِجَنَّتِكَ النَّاجِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اور سید بن طاؤس نے
بسند ہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت جبرئیل ایک دن جانب پروردگار
جلیل سی نازل ہوی اوپر حضرت عیسی علیہ السلام کی اور پانچ دعائین ہدیہ لائی
واسطی اوس جناب کی اور کہا کہ ای عیسی یہ پانچ دعاؤن کو دہہ اول ماہ ذی الحجہ مین

پڑھو بدرستیکہ کوئی عبادت نزدیک حق سبحانہ تعالی کے محبوب تر اسی
نہین ہی کہ یہ دعا مین اس دہہ مین پہر مین جاوین اور وہ یہ ہین اشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد بيده الخير وهو على
كل شيء قدير دوسری اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له احدا صمدا لم يتخذ صاحبة ولا ولدا تیسری دعا اشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له
كفوا احدا چوتہی دعا اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك
وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل
شيء قدير پانچوین دعا حسبي الله وكفى سمع الله لمن دعا ليس
وراء الله منتهى اشهد لله بما دعا وانه بريء ممن تبرء وان لله الآخرة
والاولى اور آٹھوین ذی الحجہ روز ترویہ ہی اور ابن بابویہ نی حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ حق تعالی نی برگزیدہ کیا ہی سب روزون سی چار دن کو یعنی روز جمعہ
اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان کو اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ روزہ روز ترویہ کا کفارہ ساٹھہ برس گناہ ہوتا ہی اور شب عرفہ

لیالی متبرکہ سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ شب عرفہ کو
دعا مستجاب ہوتی ہے اور جو کوئی کہ اس شب کو ساتھہ عبادت کی بسر کرے تو ثواب
ایک سو ستر برس عبادت کا نامۂ اعمال میں اوس شخص کی لکھا جاتا ہے اور بیچ اس شب کے
جو کوئی توبہ کرے توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہائے جمعہ کی اس دعا کو پڑھے حق سبحانہ وتعالے
گناہوں سے اوسکی درگذرے اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی
وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ وَمُنْتَهٰی کُلِّ حَاجَةٍ یَا مُبْتَدِیًا
بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ
مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ
یَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِیَاءٌ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ
الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰی وَجْهِ
مَاءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ
بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ
الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ یُضِیْءُ مِنْهُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ

النقت

انشقت واذا بلغ السموات فتحت واذا بلغ العرش اهتز وباسمك
الذى ترتعد منه فرائض ملائكتك واسئلك بحق جبرئيل وميكائيل
واسرافيل وبحق محمد المصطفى صلى الله عليه واله وعلى جميع الانبياء
وجميع الملائكة وبالاسم الذى مشى به الخضر على قلل الماء كما مشى به
على جدد الارض وباسمك الذى فلقت به البحر لموسى واغرقت
فرعون وقومه وانجيت به موسى بن عمران ومن معه وباسمك
الذى دعاك به موسى بن عمران من جانب الطور الايمن فاستجبت
له والقيت عليه محبة منك وباسمك الذى احيى به عيسى بن
مريم الموتى وتكلم فى المهد صبيا وابرئ الاكمه والابرص باذنك
وباسمك الذى دعاك به حملة عرشك وجبرئيل وميكائيل واسرافيل
وحبيبك محمد صلى الله عليه واله وملائكتك المقربون وانبياؤك المرسلون
وعبادك الصالحون من اهل السموات والارضين وباسمك الذى
دعاك به ذو النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه فنادى
فى الظلمات ان لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظالمين
فاستجبت له ونجيته من الغم وكذلك ننجى المؤمنين وباسمك

الْعَظِيمِ الَّذِى دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ
وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعَتْكَ بِهِ اٰسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ
لِى عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِى مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ
فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعَاكَ بِهِ اَيُّوبُ
اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَاٰتَيْتَهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً
مِنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ
فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَقُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ
وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِى
لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِى سَخَّرْتَ
الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِى
اَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى
وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِى سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِى تَنَزَّلَ بِهِ جِبْرَئِيلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ وَبِاسْمِكَ الَّذِى دَعَاكَ بِهِ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذَنْبَهُ وَاَسْكَنْتَهُ
جَنَّتَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ فَضْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِينِ اِذَا نُصِبَتْ
وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَ
بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِى كَتَبْتَهُ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَىْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِى خَزَائِنِكَ
الَّذِى اسْتَاْثَرْتَ بِهِ فِى عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ
مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِىٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفًى وَاَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الَّذِى شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِى وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ كِرَامِ الْكَاتِبِينَ
وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَتَوْرٰيةِ مُوسٰى وَاِنْجِيلِ
عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلٰى جَمِيعِ
الرُّسُلِ وَبِاَهِيًا شَرَاهِيًا اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِى كَانَتْ
بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسٰى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَاَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ الَّذِى عَلَّمْتَهُ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الَّذِى كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ النِّيرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ

يا نارُ كوني برداً وسلاماً واسئلك باسمك الذي كتبته على سرادق
المجد والكرامة يا من لا يحفيه سائل ولا ينقصه نائل يا من به
يستغاث واليه يلجأ اسئلك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى
الرحمة من كتابك وباسمك الاعظم وجدك الاعلى وكلماتك
التامات العلى اللهم رب الرياح وما ذرت والسماء وما اظلت
والارض وما اقلت والشياطين وما اضلت والبحار وما جرت
وبحق كل حق هو عليك حق وبحق الملائكة المقربين والروحانيين
والكروبيين والمسبحين لك بالليل والنهار لا يفترون وبحق
ابراهيم خليلك وبحق كل ولي يناديك بين الصفا والمروة
وتستجيب له دعاءه يا مجيب اسئلك بهذه الاسماء وبهذه
الدعوات ان تغفر لنا ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا وما
اعلنا وما ابدينا وما اخفينا وما انت اعلم به منا انك على كل
شيء قدير برحمتك يا ارحم الراحمين يا حافظ كل غريب
يا مونس كل وحيد يا قوة كل ضعيف يا ناصر كل مظلوم
يا رازق كل محروم يا مونس كل مستوحش يا صاحب

كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ
الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ
يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ
يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا
أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ
السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ
قَطْرَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ
الَّتِي تَجْلِبُ الشِّفَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ
الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ
خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَيُسْرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ

فِي صَدْرِي وَرَجَاءَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي
وَعَافِنِي فِي مَقَامِي هٰذَا وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ
بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَ
مِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ وَاحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي
فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي
فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَ
النَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ
وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَ
وَاقْلِبْنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ
طُولِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ
الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ
الْمُنْزَلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَأَحْيِنِي حَيٰوةً طَيِّبَةً
وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ
الْأَنْبِيَآءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى الْإِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ
لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَعِنْدِي خَآصَّةً كَمَا
خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَ
هَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اٰنْعَامِكَ عَلَيَّ
قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ
مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي
قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَآءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ
مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ
فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ
وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هٰذَا

الیوم من خیر تقسمه او ضر تکشفه او سوء تصرفه او بلاء
تدفعه او خیر تسوقه او رحمة تنشرها او عافیة تلبسها فانک
علی کل شیء قدیر وبیدک خزائن السموات والارض وانت
الواحد الکریم المعطی الذی لا یرد سائله ولا یخیب امله
ولا ینقص نائله ولا ینفد ما عنده بل یزداد کثرة وطیبا و
عطاء وجودا وارزقنی من خزائنک التی لا تفنی ومن رحمتک
الواسعة ان عطاءک لم یکن محظورا وانت علی کل شیء قدیر
برحمتک یا ارحم الراحمین اور لیکن اعمال روز عید قربان پس جانو که غسل
اس روز سنت موکده ہی اور بعضون نی واجب جانا ہی اور بہتر یہ ہی
که پیش از نماز عید کی غسل کری اور نماز عید بنا بر مشہور کی زمانہ غیبت مین سنت
موکده ہی اور کیفیت اوسکی بیچ نماز عید فطر کی مذکور ہوی اور قربانی
کرنا اس روز مین سنت موکده ہی اور بعضی علما واجب جانتی ہین اگر قدرت
رکہتا ہووی اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سی منقول ہی که اضحیه
واجب ہی اوپر ہر ایک مسلمان کی واسطی اپنی اور واسطی عیال کی
اور مکروه ہی قربانی کرنا اوس جانور کا که جسکو گہر مین پالا ہووی اور

چاہیئ کہ جانور قربانی اونٹ ہووی یا گوسفند یا گاو یا بز اونکی سوا اونکی حیوانات کی
قربانی نکری اور بہتر یہ ہی کہ اگر شتر ہوی تو پانچ برس کا ہووی
اور اگر گوسفند ہووی تو چھہ مہینی کی کافی ہی اور بہتر یہ ہی کہ ہفت ماہہ
ہووی اور کوئی نقص اعضا مین اوسکی نہووی مانند کانی کی اور اندہی کی
اور لنگڑی کی اور کان نہ کٹا ہووی اور سنت ہی کہ دعا پڑہی چنانکہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قربانی رو بقبلہ کری
اور اس دعا کو پڑہی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَوٰتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
پس ذبح کری یا نحر کری اور بعد اوسکی کہی اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي
اور لیکن اعمال روز عید غدیر پس جانو کہ اٹھارہوین اس مہینی کی روز
عید غدیر ہی اور روز مبارک ہی اور بزرگ ترین عیدونکی ہی اور فضیلت
اسکی مین احادیث طرق عامہ اور خاصہ کی زیادہ اس سی ہین کہ حد و احصا
کی جائین لیکن اس مقام مین اوپر چند حدیث کی اکتفا کرتا ہون بسند معتبر

حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب روز قیامت
ہوویگا چارونکو تحت عرش الہی لاوینگی زینت کرکی مانند عروس کی کہ
خانہ داماد مین لیجاتی ہین وہ روز عید قربان ہی اور روز عید فطر اور روز جمعہ
اور روز عید غدیر ہی اور روز غدیر ان سبہونمین مانند ماہ شب چاردہ کے
درمیان ستارونکی روشن ہوگا اور یہ وہ دن ہی کہ حق تعالی نی حضرت
ابراہیم کو آتش سی نجات دی اس روز روزہ رکہی واسطی شکر حق تعالی کے
اور یہ وہ روز ہی کہ حق سبحانہ وتعالی نی اس روز کو کامل کیا ہی دین سی
ساتہہ اس حیثیت کی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی حضرت امیر
علیہ السلام کو خلیفہ اور جانشین کیا اور خلافت اونکی اوپر آدمیونکی ظاہر
کی پس روزہ رکہی اس روز اور حضرت نی فرمایا کہ یہ دن کامل ہونی
دین کا ہی اور یہ وہ دن ہی کہ ناک شیطان کی اوپر خاک کی گہسی گئی
اور یہ وہ دن ہی کہ اعمال شیعیان اور دوستان آل محمد اس دن مین
مقبول ہوتی ہین اور یہ وہ روز ہی کہ حق تعالی عملہای سنیان باطل
کرتا ہی مانند ذرونکی کہ ہوا مین پراکندہ ہوتی ہین اور سنت ہی کہ وقت
ملاقات کی اس طرح تہنیت کری اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِینَ بِوِلَایَةِ

اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور زیارت حضرت
امیر المومنین کی اس روز فضیلت بسیار رکھتی ہی نزدیک اور دوسری
اور موافق روایت صفوان کی اور غیر اوسکی کی اگر دوسری زیارت کرے
دو رکعت نماز زیارت کی پڑھی بیچ رکعت اول کی سورۂ قدر پڑھی
اور رکعت دوسری مین سورۂ احد پڑھی اور اس دعا کو پڑھے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِي نَبِيِّكَ وَوَزِيرِهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ
وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَخِيَرَتِهِ مِنْ اُسْرَتِهِ وَوَصِيِّهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ
وَاَمِينِهِ وَوَلِيِّهِ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِهِ وَاَبِي ذُرِّيَّتِهِ
وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِي اِلٰى شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِي
عَلٰى سُنَّتِهِ وَخَلِيفَتِهِ عَلٰى اُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ
وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَشْهَدُ اَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعَا اِلٰى سَبِيلِكَ
وَوَالٰى اَوْلِيَاءَكَ وَعَادٰى اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ

والقاسطين والمارقين عن امرك صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر
لا تأخذه في الله لومة لائم حتى بلغ في ذلك الرضا وسلم اليك القضاء
وعبدك مخلصا ونصح لك مجتهدا حتى اتاه اليقين فقبضته اليك
شهيدا سعيدا وليا تقيا رضيا زكيا هاديا مهديا اللهم صل على
محمد واله وعليه افضل ما صليت على احد من انبيائك واصفيائك
يا رب العالمين اور اگر اشارہ کرے ساتھہ انگلی شہادت کی طرف قبہ
شریف آنحضرت کی اور اس زیارت کو پڑھے بھی بہتر ہے
السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على عباده اشهد لقد
جاهدت يا امير المؤمنين في الله حق جهاده وعملت بكتابه
واتبعت سنن نبيه صلى الله عليه واله حتى دعاك الله الى جواره
فقبضك اليه باختياره لك كريم ثوابه والزم اعدائك الحجة
في قتلهم اياك مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه
اللهم صل على محمد وال محمد واجعل نفسي مطمئنة بقدرك راضية
بقضائك مولعة بذكرك ودعائك محبة لصفوة اوليائك

مَحْبُوبَةً فِي اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً
لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلَائِكَ مُشْتَاقَةً اِلَى فَرْحَةِ لِقَائِكَ
مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَائِكَ
مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ اِلَيْكَ
شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ
مِنْكَ فَازِعَةٌ وَاَصْوَاتَ الدَّاعِينَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ
لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ
مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةَ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ
اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ
وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالَ
الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَاَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَ
عَوَائِدَ الْمَزِيدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ
خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ
الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ لَدَيْكَ

مترعة اللهم فاستجب دعائی واقبل ثنائی واجمع بینی وبین
اولیائی واحبائی بحق محمد وعلی وفاطمة والحسن والحسین و
الائمة من ذریة الحسین صلوات الله وسلامه علیهم انی
انک ولی نعمائی ومنتهی منای وغایة رجائی فی منقلبی ومثوای
اور شیخ مفید علیہ الرحمۃ نی روایت کی ہی کہ مستحب ہی کہ اس دعا
کو پڑہی ور عید غدیر مین اللهم انی اسئلک بحق محمد نبیک وعلی ولیک
والشان والقدر الذی خصصتهما به دون خلقک ان تصلی علی
محمد وعلی وان تبدأ بهما فی کل خیر عاجل اللهم صل علی محمد و
ال محمد الائمة القادة والدعاة السادة والنجوم الزاهرة والاعلام
الباهرة وساسة العباد وارکان البلاد والناقة المرسلة
والسفینة الناجیة الجاریة فی اللجج الغامرة اللهم صل علی محمد
وال محمد خزان علمک وارکان توحیدک ودعائم دینک ومعادن
کرامتک وصفوتک من بریتک وخیرتک من خلقک الاتقیاء
الانقیاء النجباء الابرار والباب المبتلی به الناس من اتاه
نجی ومن اباه هوی اللهم صل علی محمد وال محمد اهل الذکر الذین

امرت بمسئلتهم وذوى القربى الّذين امرت بمودّتهم وفرضت
حقّهم وجعلت الجنة معاد من اقتصّ اثارهم اللّهمّ صلّ على محمد
وال محمد كما امروا بطاعتك ونهوا عن معصيتك ودلّوا عبادك
على وحدانيّتك اللّهمّ انّى اسئلك بحقّ محمد نبيّك ونجيبك وصفوتك
وامينك ورسولك الى خلقك وبحقّ امير المؤمنين ويعسوب
الدّين وقائد الغرّ المحجّلين الوصيّ الوفيّ والصّدّيق الاكبر
والفاروق الاعظم بين الحقّ والباطل والشّاهد لك والدّالّ
عليك والصّادع بامرك والمجاهد فى سبيلك لم تأخذه فيك
لومة لائم ان تصلّى على محمد وال محمد وان تجعلنى فى هذا اليوم الذى
عقدت فيه لوليّك العهد فى اعناق خلقك واكملت لهم الدّين
من العارفين بحرمته والمقرّين بفضله ومن عتقائك وطلقائك من النّار
ولا تشمت بى حاسدى النّعم اللّهمّ فكما جعلته العيد الاكبر
وسمّيته فى السّماء يوم العهد المعهود وفى الارض اليوم الميثاق
الماخوذ والجمع المسئول صلّ على محمد وال محمد واقرر به عيوننا
واجمع به شملنا ولا تضلّنا بعد اذ هديتنا واجعلنا لانعمك

من الشاکرین یا ارحم الراحمین الحمد لله الذی عرفنا فضل هذا الیوم وبصرنا
حرمته وکرمنا به وشرفنا بمعرفته وهدانا بنوره یا رسول الله یا امیر المؤمنین
علیکما وعلی عترتکما وعلی محبیکما منی افضل السلام ما بقی
اللیل والنهار وبکما اتوجه الی الله ربی وربکما فی نجاح
طلبتی وقضاء حوائجی وتیسیر اموری اللهم انی اسئلک بحق
محمد وال محمد ان تصلی علی محمد وال محمد وان تلعن من جحد حق هذا
الیوم وانکر حرمته فصد عن سبیلک لاطفاء نورک فابی الله الا
ان یتم نوره اللهم فرج عن اهل بیت محمد نبیک واکشف عنهم
وبهم عن المؤمنین الکربات اللهم املأ الارض بهم عدلا کما
ملئت ظلما وجورا وانجز لهم ما وعدتهم انک لا تخلف المیعاد

اور بعد اسکے سجدہ شکر کری اور سو مرتبہ شکرا شکرا
کہی اور سو مرتبہ الحمد لله کہی اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکی کہی

الحمد لله علی اکمال الدین واتمام النعمة ورضی الرب الکریم
والحمد لله رب العالمین والصلوة علی خیر خلقه محمد وعترته الطاهرین

اور تعین روز مباہلہ مین خلاف ہی اور اشہر اور اقوی یہ ہی کہ چوبیسوین

تاریخ اس مہینی کی مباہلہ ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاؤس
رحمۃ اللہ نی بسند معتبر روایت کی ہی کہ روز مباہلہ کو یہ دعا پڑہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ کُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ
بِاَجَلِّهٖ وَ کُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ کُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ کُلُّ
عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ کُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا
وَ کُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ کَمَالِكَ بِاَکْمَلِهٖ وَ کُلُّ کَمَالِكَ کَامِلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِکَمَالِكَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ کَلِمَاتِكَ

باتمها وكل كلماتك تامة اللهم اني اسئلك بكلماتك كلها
اللهم اني اسئلك من اسمآئك باكبرها وكل اسمآئك كبيرة
اللهم اني اسئلك باسمآئك كلها اللهم اني ادعوك كما
امرتني فاستجب لي كما وعدتني اللهم اني اسئلك من عزتك
باعزها وكل عزتك عزيزة اللهم اني اسئلك بعزتك كلها
اللهم اني اسئلك من مشيتك بامضاها وكل مشيتك ماضية
اللهم اني اسئلك بمشيتك كلها اللهم اني اسئلك
بقدرتك التي استطلت بها على كل شيء وكل قدرتك مستطيلة
اللهم اني اسئلك بقدرتك كلها اللهم اني ادعوك كما امرتني
فاستجب لي كما وعدتني اللهم اني اسئلك من علمك بانفذه و
كل علمك نافذ اللهم اني اسئلك بعلمك كله اللهم
اني اسئلك من قولك بارضاه وكل قولك رضي اللهم
اني اسئلك بقولك كله اللهم اني اسئلك من مسآئلك باحبها
اليك وكل مسآئلك حبيبة اليك اللهم اني اسئلك بمسآئلك
كلها اللهم اني ادعوك كما امرتني فاستجب لي كما وعدتني اللهم

اللهم انى اسئلك من شرفك باشرفه وكل شرفك شريف اللهم
انى اسئلك بشرفك كله اللهم انى اسئلك من سلطانك بادومه
وكل سلطانك دائم اللهم انى اسئلك بسلطانك كله اللهم
انى اسئلك من ملكك بافخره وكل ملكك فاخر اللهم
انى اسئلك بملكك كله اللهم انى ادعوك كما امرتنى فاستجب
لى كما وعدتنى اللهم انى اسئلك من علوك باعلاه وكل علوك
عال اللهم انى اسئلك بعلوك كله اللهم انى اسئلك من اياتك
باعجبها وكل اياتك عجيب اللهم انى اسئلك باياتك كلها اللهم
انى اسئلك من منك باقدمه وكل منك قديم اللهم انى اسئلك
بمنك كله اللهم انى ادعوك كما امرتنى فاستجب لى كما وعدتنى
اللهم انى اسئلك بما انت فيه من الشئون والجبروت اللهم
انى اسئلك بكل شان وكل جبروت اللهم انى اسئلك بما تجيبنى به حين اسئلك
فاجبنى يا الله يا لا اله الا انت اسئلك ببهاء لا اله الا انت يا لا اله الا انت
اسئلك بجلال لا اله الا انت يا لا اله الا انت اسئلك بلا اله الا انت يا لا اله الا
انت اللهم انى ادعوك كما امرتنى فاستجب لى كما وعدتنى اللهم

اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّهِ وَکُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ

بِرِزْقِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَائِکَ بِاَهْنَئِهِ وَکُلُّ عَطَائِکَ

هَنِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِعَطَائِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِکَ

بِاَعْجَلِهِ وَکُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِاَفْضَلِهِ وَکُلُّ فَضْلِکَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ

بِفَضْلِکَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوکَ کَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لی

کَمَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِی عَلَی الْاِیمَانِ بِکَ

وَالتَّصْدِیقِ بِرَسُولِکَ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ

وَالْبَرَاۤءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

فَاِنّی قَدْ رَضِیتُ بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ

فِی الْاَوَّلِینَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِی الْآخِرِینَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِی الْمُرْسَلِینَ اَللّٰهُمَّ

اَعْطِ مُحَمَّدًا اَلْوَسِیلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیرَةَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی وَبَارِکْ لی فِیمَا اَعْطَیْتَنِی

وَاحْفَظْنِی فِی غَیْبَتِی وَفِی کُلِّ غَائِبٍ هُوَ لی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِى مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ
مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِى هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِى كُلِّ سَاعَةٍ
وَفِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِى هٰذَا الْيَوْمِ وَفِى هٰذَا الشَّهْرِ وَفِى هٰذِهِ
السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِى مِنْ كُلِّ
سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اِسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ
وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ
كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ
نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِى هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِى هٰذَا الْيَوْمِ وَفِى هٰذَا الشَّهْرِ وَفِى هٰذِهِ
السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوبِى قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِى عِنْدَكَ وَ
حَالَتْ بَيْنِى وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِى عِنْدَكَ فَاِنِّى اَسْئَلُكَ

بنور رحمتك الذي لا يطفأ وبوجه محمد حبيبك المصطفى
وبوجه وليك علي المرتضى وبحق اوليائك الذين انتجبتهم
ان تصلي على محمد وال محمد وان تغفر لي ما مضى من ذنوبي
وان تعصمني فيما بقي من عمري واعوذ بك اللهم ان
اعود في شيء من معاصيك ابدا ما ابقيتني حتى تتوفاني
وانا لك مطيع وانت عني راض وان تختم لي عملي
باحسنه وتجعل لي ثوابه الجنة وان تفعل بي
ما انت اهله يا اهل التقوى ويا اهل المغفرة صل
على محمد وال محمد وارحمني برحمتك يا ارحم
الراحمين **فصل** پانچوین بیچ اعمال ماه محرم کے

حضرت امام رضا سی منقول ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ بیچ روز اول ماه محرم کی دو رکعت نماز پڑہتی تہی اور جب فارغ
ہوتی تہی ہاتہونکو واسطی دعا کی اوٹہاتی اور تین مرتبہ اس دعا کو پڑہتی تہی
اللهم انت الاله القديم وهذه سنة جديدة فاسئلك
فيها العصمة من الشيطان والقوة على هذه النفس الامارة

بِالسُّوءِ وَالاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا مَنْ عِمَادُ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيرَةَ
مَنْ لَا ذَخِيرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ
لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا
كَنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ
الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُنْعِمُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ يَا أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اللهُ لَا شَرِيكَ لَكَ اللّهُمَّ
اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّونَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا
تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا
أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اور دسوین تاریخ
اس مهینی کی روز شهادت حضرت امام حسین علیه السلام هی حضرت امام محمد باقر علیه السلام

سے منقول ہے کہ روز عاشورا اس زیارت کو پڑھے السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام
علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین وابن سید الوصیین
السلام علیک یا ابن فاطمۃ سیدۃ نساء العالمین السلام علیک یا ثار اللہ
وابن ثارہ والوتر الموتور السلام علیک وعلی الارواح التی حلت بفنائک
واناخت برحلک علیکم منی جمیعا سلام اللہ ابدا ما بقیت وبقی اللیل
والنہار یا ابا عبد اللہ لقد عظمت الرزیۃ وجلت المصیبۃ بک علینا وعلی
جمیع اہل الاسلام وجلت وعظمت مصیبتک فی السموات علی جمیع
اہل السموات فلعن اللہ امۃ اسست اساس الظلم والجور علیکم اہل البیت
ولعن اللہ امۃ دفعتکم عن مقامکم وازالتکم عن مراتبکم التی رتبکم اللہ
فیہا ولعن اللہ امۃ قتلتکم ولعن اللہ الممہدین لہم من قتالکم برئت الی اللہ
والیکم منہم ومن اشیاعہم واتباعہم واولیائہم یا ابا عبد اللہ انی سلم
لمن سالمکم وحرب لمن حاربکم الی یوم القیمۃ ولعن اللہ آل زیاد وآل مروان
ولعن اللہ بنی امیۃ قاطبۃ ولعن اللہ ابن مرجانۃ ولعن اللہ عمر بن سعد ولعن اللہ
شمرا ولعن اللہ امۃ اسرجت والجمت وتنقبت وتہیات لقتالک بابی
انت وامی لقد عظم مصابی بک فاسئل اللہ الذی اکرم مقامک واکرمنی

بك بمقامي هذا ان يرزقني طلب ثارك مع امام منصور من اهل بيت
محمد صلى الله عليه واله اللهم اجعلني عندك وجيها بالحسين في الدنيا
والاخرة يا ابا عبد الله اني اتقرب الى الله والى رسوله والى امير المؤمنين
والى فاطمة والى الحسن واليك بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك ونصب
لك الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم والجور عليكم وابرء الى الله
والى رسوله ممن اسس اساس ذلك وبنى عليه بنيانه وجرى في ظلمه
وجوره عليكم وعلى اشياعكم برئت الى الله والى رسوله واليكم منهم
واتقرب الى الله ثم اليكم بموالاتكم وموالات وليكم وبالبراءة من اعدائكم
والناصبين لكم الحرب وبالبراءة من اشياعهم واتباعهم اني سلم
لمن سالمكم وحرب لمن حاربكم وولي لمن والاكم وعدو لمن عاداكم
فاسئل الله الذي اكرمني بمعرفتكم ومعرفة اوليائكم ورزقني
البراءة من اعدائكم ان يجعلني معكم في الدنيا والاخرة وان يثبت
لي عندكم قدم صدق في الدنيا والاخرة واسئله ان يبلغني المقام
المحمود الذي لكم عند الله وان يرزقني طلب ثاري مع امام مهدي
ظاهر ناطق منكم واسئل الله بحقكم وبالشان الذي لكم عنده

ان يعطيني بمصابي بكم افضل ما يعطي مصابا بمصيبة ما اعظمها رزيتها

في الاسلام وفي جميع اهل السموات والارض اللهم اجعلني في

مقامي هذا ممن تناله منك صلوة ورحمة ومغفرة اللهم اجعل

محياي محيا محمد وال محمد ومماتي ممات محمد وال محمد اللهم

ان هذا يوم تبركت به بنو امية وابن اكلة الاكباد اللعين بن

اللعين على لسانك ولسان نبيك صلى الله عليه واله في كل موطن

وموقف وقف فيه نبيك صلواتك عليه واله اللهم العن ابا سفيان

ومعاوية بن ابي سفيان ويزيد بن معاوية وال مروان عليهم منك

اللعنة ابد الابدين وهذا يوم فرحت به ال زياد وال مروان بقتلهم

الحسين صلوات الله عليه اللهم ضاعف عليهم اللعن منك

والعذاب اللهم اني اتقرب اليك في هذا اليوم وفي موقفي هذا وايام

حيواتي بالبراءة منهم واللعنة عليهم وبالموالات لنبيك وال نبيك

عليهم السلام پس سو مرتبہ کہے اللهم العن اول ظالم ظلم حق محمد وال محمد واخر

تابع له على ذلك اللهم العن العصابة التي جاهدت الحسين وشايعت

وبايعت وتابعت على قتله اللهم العنهم جميعا پس سو مرتبہ کہے السلام عليك

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ

مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ

مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ

الْحُسَيْنِ پس کہی اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَاْ بِهِ اَوَّلًا

ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ

عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِي سُفْيَانَ

وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پس بیچ سجدہ کی جاوی اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ

مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فصل چھٹی بیچ بیان اعمال ماہ صفر المظفر کے

جانو کہ یہ مہینا مشہور ہی ساتھہ نحوست کی اور بیسوین تاریخ اس مہینی کی

مشہور ہی ساتھہ اربعین کی یعنی روز چہلم ہی سند معتبر کی منقول ہی صفوان جمال سی کہ کہا مولا میرے

حضرت صادق صلوات اللہ علیہ نی ساتھہ میرے کی بیچ روز اربعین کے زیارت کر تو بیچ اوس وقت کہ روز بلند ہووے اور کہہ

اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

صفيّ الله وابن صفيّه السلام على الحسين المظلوم الشهيد السلام على أسير الكربات
وقتيل العبرات اللهم إني أشهد أنه وليّك وابن وليّك وصفيّك وابن
صفيّك الفائز بكرامتك أكرمته بالشهادة وحبوته بالسعادة واجتبيته
بطيب الولادة وجعلته سيّداً من السادة وقائداً من القادة وذائداً من الذادة
وأعطيته مواريث الأنبياء وجعلته حجّة على خلقك من الأوصياء فأعذر
في الدعاء ومنح النصح وبذل مهجته فيك ليستنقذ عبادك من الجهالة
وحيرة الضلالة وقد توازر عليه من غرّته الدنيا وباع حظّه بالأرذل الأدنى
وشرى آخرته بالثمن الأوكس وتغطرس وتردّى في هواه وأسخطك وأسخط
نبيّك وأطاع من عبادك أهل الشقاق والنفاق وحملة الأوزار المستوجبين
النار فجاهدهم فيك صابراً محتسباً حتى سفك في طاعتك دمه واستبيح
حريمه اللهم فالعنهم لعناً وبيلاً وعذّبهم عذاباً أليماً السلام عليك يا ابن رسول الله
السلام عليك يا ابن سيّد الأوصياء أشهد أنك أمين الله وابن أمينه
عشت سعيداً ومضيت حميداً ومتّ فقيداً مظلوماً شهيداً وأشهد
أن الله منجز لك ما وعدك ومهلك من خذلك ومعذّب من قتلك وأشهد
أنك وفيت بعهد الله وجاهدت في سبيل الله حتى أتاك اليقين

فلعن الله من قتلك ولعن الله من ظلمك ولعن الله امة سمعت بذلك
فرضيت به اللهم اني اشهدك اني ولي لمن والاه وعدو لمن عاداه بابي
انت وامي يابن رسول الله اشهد انك كنت نورا في الاصلاب الشامخة
والارحام الطاهرة لم تنجسك الجاهلية بانجاسها ولم تلبسك المدلهمات
من ثيابها واشهد انك من دعائم الدين واركان المسلمين ومعقل المؤمنين
واشهد انك الامام البر التقي الرضي الزكي الهادي المهدي واشهد ان
الائمة من ولدك كلمة التقوى واعلام الهدى والعروة الوثقى والحجة
على اهل الدنيا واشهد الله اني بكم مؤمن وبايابكم موقن بشرائع
ديني وخواتيم عملي وقلبي لقلبكم سلم وامري لامركم متبع ونصرتي
لكم معدة حتى ياذن الله لكم فمعكم معكم لا مع عدوكم صلوات الله عليكم
وعلى ارواحكم واجسادكم وشاهدكم وغائبكم وظاهركم وباطنكم
امين رب العالمين اور دو رکعت نماز پڑہی اور جس دعا کی تین چاہی مانگی اور
سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کہا ہی کہ اس زیارت کو بجائی وداع کی پڑہے السلام علیك یابن رسول الله
السلام عليك يابن علي المرتضى وصي رسول الله السلام عليك يابن فاطمة الزهراء
سيدة نساء العالمين السلام عليك يا وارث الحسن الزكي السلام عليك

يا حجة الله في ارضه وشاهده على خلقه السلام عليك يا ابا عبد الله
الشهيد السلام عليك يا مولاي وابن مولاي اشهد انك قد
اقمت الصلوة واتيت الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت عن المنكر
وجاهدت في سبيل الله حتى اتاك اليقين واشهد انك على بينة
من ربك اتيتك اور اگر دور سے زیارت کرے بجائے اتيتك توجهت اليك کہے
يا مولاي زائرا وافدا راغبا مقرا لك بالذنوب هاربا اليك من الخطايا
ليشفع لي عند ربك يا ابن رسول الله صلى الله عليك حيا وميتا فان
لك عند الله مقاما معلوما وشفاعة مقبولة لعن الله من ظلمك
ولعن الله من قصد حرمك وغصب حقك ولعن الله من قتلك
ولعن الله من خذلك ولعن الله من دعوته فلم يجبك ولم يعنك
ولعن الله من منعك من حرم الله وحرم رسوله وحرم ابيك واخيك
ولعن الله من منعك من شرب ماء الفرات لعنا كثيرا يتبع بعضها
بعضا اللهم فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم
بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون وسيعلم الذين ظلموا اى منقلب
ينقلبون اللهم لا تجعله اخر العهد من زيارته وارزقنيه ابدا ما بقيت وحييت

يَارَبِّ وَاِنْ مِتُّ فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فصل ساتوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الاول کے

پس جانو کہ مشہور ہی درمیان علمای شیعہ کی کہ ولادت کثیر السعادت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ روز جمعہ سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاول کے واقع ہوی ہی اور بیچ اسی شب کی معراج آنحضرت کی ہی اور شب و روز دونو مبارک ہین اور زیارت حضرت رسالت پناہ اور حضرت امیر کی پڑہنا مناسب ہے اور انشاء اللہ تعالی زیارت ان حضرات کی بیچ باب زیارت کے بیان ہوگی

فصل آٹھوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الثانی کے

جانو کہ بیچ روز اول ربیع الثانی کی مستحب ہی کہ اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُ كُلِّ حَيٍّ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَسْاَلُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْغَايَةِ وَالْمُنْتَهٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُتِيحَ لِي مِنْ عِنْدِكَ فَرَجَكَ الْقَرِيبَ الْعَظِيمَ الْاَعْظَمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ عَفْوًا لَيْسَ بَعْدَهُ عُقُوبَةٌ وَرِضًا لَيْسَ بَعْدَهُ سَخَطٌ وَالْعَافِيَةَ لَيْسَ بَعْدَهَا بَلَاءٌ وَسَعَادَةً لَيْسَ بَعْدَهَا شَقَاءٌ وَهُدًى لَا يَكُونُ بَعْدَهُ ضَلَالَةٌ وَاِيمَانًا لَا يَدْخُلُهُ كُفْرٌ وَقَلْبًا لَا يَدْخُلُهُ فِتْنَةٌ

اور بیچ روز دہم اس مہینی کی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوی ہین روز مبارک ہی اور واسطے شکر اس نعمت عظمی کے روزہ رکہی اور زیارت پڑہی اور مومنونکو طعام نفیس کہلاوی اور زیارت آنحضرت کے

بیچ باب زیارت کی بیان ہو

فصل نوین بیچ بیان اعمال ماه جمادی الاولی کے

پس جانو کہ مستحب ہی کہ بیچ روز اول جمادی الاولی کی اس دعا کو پڑہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ
وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ
الْمُهَيْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ
وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ
الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى اَسْئَلُكَ يَارَبِّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ وَبِحَقِّ اَسْمَاۤئِكَ كُلِّهَا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنَا اللّٰهُمَّ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِكَ وَعَرِّفْنَا بَرَكَةَ
شَهْرِنَا هٰذَا وَيُمْنَهٗ وَارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْهِ
مِنَ الْفَاۤئِزِيْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فصل دسوین بیچ بیان اعمال ماه جمادی الثانی کے

پس جانو کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نی روایت کی ہی کہ جو کوئی روز بستم اس مہینی کی حضرت
فاطمہ علیہا السلام کی زیارت کری اسطرح پر اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاۤءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

أَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقُّهَا بعد اسکی کہی کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ حق سبحانہ وتعالی گناہونکو اوسکی بخشی اور اوسکی تئین داخل بہشت کری

فصل گیارہوین بیچ بیان اعمال ماہ رجب المرجب کے

پس جانو کہ جو شخص عاجز ہووی روزی سی ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ اَهْلٌ حق سبحانہ وتعالی ثواب روزی کا اوسکو عنایت فرماوی اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر روز اس دعا کو پڑہتی تہی خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَخَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِيْنَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْعَامِلِيْنَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

فصل بارھوین بیچ بیان اعمال ماہ شعبان کے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ہر روز اس مہینہ مین ستر مرتبہ کہی أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ حق سبحانہ وتعالی نجات دیوی آتش جہنم سی اور حضرت رسول صلی الله علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ جو کوی تمام مہینی مین ہزار مرتبہ کہی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ حق سبحانہ وتعالی ثواب عبادت ہزار سال بیچ نامہ عمل کی اوسکی لکہی

باب پانچوان بیچ بیان زیارتون کی ہے

زیارت حضرت رسول خدا صلی الله علیہ وآلہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

زیارت حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

الرَّشِيدُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ

رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ

اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيبُ اللهِ وَخَاصَّةُ اللهِ وَخَالِصَتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

يَا وَلِيَّ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ وَخَازِنَ وَحْيِهِ بس بداسكى كهى

بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا حُجَّةَ اللهِ الْخِصَامِ

بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا نُورَ اللهِ التَّامِّ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَعَنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ

وَحَلَّلْتَ حَلالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ

حُدُودَ اللهِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ زيارت حضرت امام حسن عليه السلام اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ

الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِينَ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ سَبِيلُ

الْهُدٰى وَحَلِيفُ التُّقٰى وَاَصْحَابُ الْكِسَاءِ غَذَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرُبِّيتَ

فِي حِجْرِ الْاِسْلامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيمَانِ فَطِبْتَ حَيّاً وَطِبْتَ

مَيِّتاً غَيْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِي الْحَيٰوةِ لَكَ

يرحمك الله زيارت حضرت سيد الساجدين امام زين العابدين عليه السلام السلام عليك
يا سيد الساجدين السلام عليك يا زين العابدين السلام عليك يا حليف
الحسرات السلام عليك يا ذا الثفنات السلام عليك يا صاحب
العبرات السلام عليك يا اسير الكربات السلام عليك يا آدم العباء
السلام عليك يا ابن خامس اهل الكساء السلام عليك يا ابن سيد
الشهداء السلام عليك يا عماد الاتقياء السلام عليك ورحمة الله وبركاته
زيارت حضرت امام محمد باقر عليه السلام السلام عليك يا امام الهدى السلام عليك
يا بدر الدجى السلام عليك يا كهف التقى السلام عليك يا قائد اهل
التقوى السلام عليك يا باقر علوم النبيين السلام عليك يا زين السموات
والارضين اللهم كما جعلته علما لعبادك ومنارا لبلادك ومستودعا
لحكمك ومترجما لوحيك فصل عليه افضل ما صليت على احد
من ذرية انبيائك واصفيائك ورسلك وامنائك يا رب العالمين
زيارت حضرت امام جعفر صادق عليه السلام السلام عليك يا امام الورى السلام
عليك ايها العروة الوثقى السلام عليك يا حبل الله المتين السلام
عليك يا نور الله المبين السلام عليك ايها الصادق جعفر بن محمد

خازن العلم الداعي الی الله بالحق اللهم کما جعلته معدن کلامك
ووحیك وخازن علمك ولسان توحیدك وولي امرك
ومستحفظ دینك فصل علیه افضل ما صلیت علی احد من اصفیائك
وحججك انك حمید مجید

زیارت حضرت امام موسی کاظم علیه السلام

السلام علیك
یا ولي الله السلام علیك یا حجة الله السلام علیك یا نور الله في ظلمات
الارض السلام علیك یا من بدا لله في شانه قصدتك زائرا عارفا بحقك
معادیا لاعدائك موالیا لاولیائك فاشفع لي عند ربك یا مولای

زیارت حضرت امام رضا علیه السلام

اللهم صل علی علي بن موسی الرضا المرتضی
امام التقي النقي وحجتك علی من فوق الارض ومن تحت الثری
الصدیق الشهید صلوة کثیرة نامیة زاکیة متواصلة متواترة مترادفة
کافضل ما صلیت علی احد من اولیائك

زیارت حضرت امام محمد تقی علیه السلام

اللهم
صل علی محمد بن علي الامام البر التقي الرضي المرضي وحجتك علی
من فوق الارضین ومن تحت الثری صلوة کثیرة نامیة زاکیة
مبارکة متواصلة مترادفة کافضل ما صلیت علی احد من اولیائك
السلام علیك یا نور الله السلام علیك یا حجة الله السلام علیك

یا امام المؤمنین و وارث النبیین و سلالة الوصیین السلام علیک
یا نور الله فی ظلمات الارض قصدتک زائراً عارفاً بحقک معادیاً
لاعدائک موالیاً لاولیائک فاشفع لی عند ربک زیارت حضرت امام علی نقی
علیه السلام السلام علیک یا وصی الاوصیاء السلام علیک یا امام الاتقیاء
السلام علیک یا حجة الله علی الخلائق اجمعین السلام علیک یا خلف
ائمة الدین السلام علیک یا ابا الحسن یا علی بن محمد السلام علیک
ایها النقی العسکری السلام علیک یا نور الله المضیء السلام علیک
و رحمة الله و برکاته زیارت حضرت امام حسن عسکری علیه السلام السلام علیک
یا ابا محمد الحسن العسکری السلام علیک ایها البر الصادق الوفی السلام
علیک یا ولی امر الله السلام علیک یا خازن علم الله السلام علیک
یا حجة الله و ابا حجته السلام علیک یا بن حجج الله علی بریته اللهم صل
علیه افضل ما صلیت علی احد من اصفیائک و حججک و اولیائک
و ذریة رسلک و انبیائک آمین یا رب العالمین زیارت حضرت
صاحب العصر و الزمان علیه السلام اللهم بلغ مولای صاحب الزمان صلوات الله
علیه عن جمیع المؤمنین و المؤمنات فی مشارق الارض و مغاربها

وبرّها وبحرها وسهلها وجبلها وحيّهم وميّتهم وعن والدیّ وولدی
وعنّی من الصلوة والتحيات زنة عرش الله ومداد كلماته
ومنتهی رضاه وعدد ما احصاه كتابه واحاط به علمه اللّهم
اجدد له فی هذا اليوم وفی كل يوم عهدًا وعقدًا وبيعة له
فی رقبتی اللّهم كما شرّفتنی بهذا التشريف وفضّلتنی بهذه الفضيلة
وخصّصتنی بهذه النعمة فصلّ علی مولای سيّدی صاحب الزمان
واجعلنی من انصاره واعوانه واشياعه والذابّين عنه واجعلنی
من المستشهدين بين يديه طائعًا غير مكره فی الصفّ
الذی نعتّ اهله فی كتابك فقلت صفًّا كانّهم بنيان
مرصوص علی طاعتك وطاعة رسولك وآله عليهم السلام
اللّهم انّ هذا بيعة له فی عنقی الی يوم القيامة خاتمه بيچ
اسکی کئی مقصد هین مقصد پهلا بیچ بیان اعمال نوروز کی
اور نماز هر ماه اور کهلانی خاک شفا کی جانتو کہ بیچ تعیین روز نوروز کی درمیان علما کی اختلاف بہت
ہی اور مشہور یہ ہی کہ پہلی دن جانا آفتاب کا برج حمل مین اور بیچ اس روز کی روزہ رکہی
پس جب نماز ظہر اور عصر اور اوسکی نافلونسی فارغ ہو چار رکعت نماز کی پڑہی بعد ہر دو رکعت کی

سلام پہیری اور بیچ رکعت اول کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ
پڑہی اور بیچ رکعت دوسری کی دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی اور بیچ رکعت
تیسری کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اور بیچ رکعت چوتہی کے
بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پڑہی اور بعد نماز کی سجدہ شکر کری اور اس دعا کی تئین پڑہتی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ.
وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ
لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا تُغَیِّبَنَّ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَحِفْظَکَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ
مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جب اس طرح سی کری گناہان پنجاہ سالہ
اوسکی بخشی جائین اور بہت کہی یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لیکن اعمال ہر ماہ کے
بس جانتو کہ بیچ وقت دیکہنی ماہ نو کی خواہ بیچ شب اول کی خواہ بیچ شب دوم

وخواہ شب سوم کی مستحب ہی کہ دعاہای منقول پڑہی اور بہترین دعاہا دعاء صحیفہ
کاملہ ہی کہ باب تیسری مین بیان ہوی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جب ماہ نو کی تئین دیکہی بیچ روز اول کی دو رکعت نماز پڑہی بیچ رکعت
پہلی کی بعد سورہ حمد کی تیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہی جب ایسا کری حق سبحانہ و تعالے
تمام مہینی صحیح و سالم رکہی اور لیکن عا بیچ وقت کہانی خاک شفا کی منقول ہی کہ جب کوئی
بیمار ہووی اور چینا اوسکا مشکل ہو خاک شفا کو لیوسے اور اس دعا کو پڑہیے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ
وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِیْ سَكَنَ فِیْهِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُوَكَّلِیْنَ بِهٖ اِجْعَلْهُ
شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ سِیَّمَا کذا وکذا اور بیمار کا نام لیوے اور بعد کہانی کی ایک جرعہ پانی
پیوی اور اس دعا کو پڑہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ
دَآءٍ وَّسُقْمٍ جب ایسا کری حق تعالی اوس بیماریسی نجات دی

مقصد دوسرا

بیچ بیان احکام نکاح ومتعہ وعقیقہ وآب نیسان اور فضیلت
تزویج کی اور نہی رہبانیت سی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ اخلاق پیغمبرون سی ہی دوست رکہنا عورتون کا اور بیچ

حدیث صحیح کی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ تین چیزین
سنت پیغمبرون سی ہین ایک خوشبو کا لگانا اور دوسری زیادتی ہو
یعنی بالونکا بدنسی دور کرنا اور تیسری نکاح اور متعہ کرنا اور بیچ حدیث
معتبر کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ زوجہ عثمان ابن
مظعون خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوئی اور عرض کی
کہ شوہر میرا دنونکو روزہ رکہتا ہی اور راتونکی تئین نماز پڑہتا ہی اور میری
پاس نہین اتا حضرت غضبناک ہوکر نزدیک عثمان کی آئی اور فرمایا
کہ ای عثمان حق سبحانہ وتعالی نی واسطی رہبانیت کی میری تئین نہین بہیجا ہی لیکن
ساتہہ دین مستقیم اور سہل وآسان کی بہیجا ہی روزہ رکہتا ہون اور نماز پڑہتا
ہون اور ساتہہ زوجاؤن اپنی کی نزدیکی کرتا ہون پس جو کوئی کہ چاہی دین میری
کی تئین تو چاہی کہ عمل کری اور سنت میری یعنی نکاح زنان وغیرہ سی لیکن صفات پسندیدہ اور
ناپسندیدہ انکی جانتو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نبی نے فرمایا
کہ عورت بمنزلہ قلادہ کی ہی کہ بیچ گردن کی ڈالا جاتا ہی پس چاہیی کہ دیکہی کہ وہ قلادہ
کیسا ہی اور فرمایا کہ زن صالحہ اور غیر صالحہ یہ دونون قیمت نہین رکہتی ہین
اسواسطی کہ طلا اور نقرہ اوسکی قیمت نہین ہی بلکہ بہتر ہی

مطلا اور نقرہ سی اور زن غیر صالحہ خاک سی بہی کم ہی اور خاک بہتر ہی اوسی
لیکن آداب نکاح کی بیچ حدیث حسن کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو شخص ارادہ خواستگاری کا کری دو رکعت نماز پڑہیے
اور حمد الہی بجالاوی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ فَقَدِّرْ لِیْ مِنَ
النِّسَآءِ اَعَفَّھُنَّ فَرْجًا وَّاَحْفَظَھُنَّ لِیْ فِیْ نَفْسِھَا وَمَالِیْ وَاَوْسَعَھُنَّ رِزْقًا وَّاَعْظَمَھُنَّ
بَرَکَةً وَّقَدِّرْ لِیْ وَلَدًا طَیِّبًا تَجْعَلُہٗ خَلَفًا صَالِحًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ
اور بیچ حدیث معتبر کی منقول ہی کہ مستحب ہی کہ تزویج بیچ شب کی واقع ہو
لیکن آداب جماع و زفاف پس جانتو کہ زفاف و جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ قمر در عقرب ہووی یا تحت الشعاع ہووی مکروہ ہی اور جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ حیض سی ہو یا خون نفاس رکہتی ہو حرام ہی لیکن آداب نماز اور دعا کہ بیچ
وقت زفاف اور مقاربت کی پڑہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی
منقول ہی کہ بیچ وقت زفاف کی اس کی تئین پڑہی اَللّٰھُمَّ بِکَلِمَاتِكَ
اسْتَحْلَلْتُھَا وَبِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وَلُوْدًا وَّدُوْدًا لَّا تَفْرَكُ
تَاْکُلُ مِمَّا رَاحَ وَلَا تَسْئَلُ مِمَّا سَرَحَ لیکن حق زنان و شوہران اوپر ایک
دوسری کی جانتو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق

سی منقول ہی کہ حق تعالی نی عورتونکی واسطی غیرت کی تئین جائز رکہا ہی اور مردون کیواسطی
غیرت کی تئین قرار نہین دیا اسواسطی کہ جائز ہی مردونکو چار نکاح کرنا اور متعہ اور کنیزونسی
جہانتک کہ چاہی اور واسطی عورت کی سوای ایک شوہر کی بیچ حیات اوسکی کی
نہین جائز ہی پس اگر عورت سوای ایک شوہر کی دوسری کی تئین طلب کری یا ارادہ کری
نزدیک حق سبحانہ وتعالی کی زناکار ہی اور شک نہین کہ تی مگر زن کج لیکن بیان دعای
طلب فرزند اور پسر اور فضیلت اوسکی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ فرزند
صالح گل ہی گلہای بہشت سی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ
جو کوئی اس دعا کی تئین پڑہتا ہی جسقدر چاہی مال اور فرزند سی بہم پہنچاوی رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا يَرِثُنِي فِي حَيَاتِي وَيَسْتَغْفِرُ لِي
بَعْدَ مَوْتِي وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ نَصِيبًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ لیکن دعیہ محافظت حمل منقول ہی کہ ان آیت
کی تئین لکہی اور پر حاملہ کی باندہی ابتدای حمل اوسکی سی چالیس دن اور بعد چالیسون دن کی
کہول لی اور بیچ اوس مہینی کی کہ وقت ہونی لڑکی کا ہی باندہی آفات سی محفوظ رہی
اور وہ آیات یہ ہین وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

مِن عِندِنَا وَذِكرٰی لِلعَالَمِینَ لیکن سطےو اا اسبانجمل کی نیج مکارم الاخلاق کی

اسطرح لکہا ہی کہ اس شکل کی تین اوپر ران دہنی کی چاہی باندہی اور وہ یہ ہی

اخرج نفسی من ہذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

والسلموا منی انذارک

اور بیچ حدیث موثق کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی

کہ بیچ وقت ذبح کرنی عقیقہ کی اس دعا کو پڑہی یَا قَومِ اِنِّی بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشرِکُونَ

اِنِّی وَجَّهتُ وَجهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضَ حَنِیفًا مُّسلِمًا وَمَا اَنَا

مِنَ المُشرِکِینَ اِنَّ صَلوٰتِی وَنُسُکِی وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِینَ

لَا شَرِیکَ لَهُ وَبِذٰلِکَ اُمِرتُ وَاَنَا مِنَ المُسلِمِینَ اَللّٰهُمَّ مِنکَ وَلَکَ

بِسمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّل مِن فُلَانِ

بنِ فُلَانٍ نام فرزند کا اور اوسکی باپ کا لیوی لیکن صیغہ ہای نکاح اور متعہ

صیغہ ہای نکاح و متعہ

پس جانو کہ متعہ اوپر تین وجہ کی ہی پہلی سنت متعہ کرنی ساتہہ زن مومنہ

عفیفہ کی دوسری حرام ہی مانند متعہ کرنی ساتہہ زن بت پرست اور

دشمن اہلبیت علیہم السلام کی اور تیسری مکروہ مانند متعہ کرنی ساتہہ زن

فاحشہ کی بعد عدہ کی اور قبل عدہ کی حرام ہی اور ساتہہ لڑکی کے بی رخصت اوسکے

باپ کی مکروہ ہی اور متعہ ساتھہ ایک لفظ اَنْکَحْتُ و زَوَّجْتُ یا مَتَّعْتُکَ کے ہوتا ہی
بس اگر چاہی عورت اور مرد بایکدیگر صیغہ پڑہی پہلی عورت کہی مَتَّعْتُکَ مِنَ الْآنِ
اِلیٰ طُلُوعِ الشَّمْسِ مَثَلاً عَلیٰ صَداقِ دِرْهَمَیْنِ مَثَلاً بعد اوسکی مرد کہی بلا فاصلہ قَبِلْتُ
اگر طرفین سے وکیل ہوویں پہلی وکیل زن کہی مَتَّعْتُ مُوَکِّلَتِی فُلانَةَ مِنْ مُوَکِّلِکَ فُلانَ
مِنَ الْآنِ اِلیٰ طُلُوعِ الشَّمْسِ مَثَلاً عَلیٰ صَداقِ دِرْهَمَیْنِ مَثَلاً بعد اوسکی
وکیل مرد کہی قَبِلْتُ لِمُوَکِّلِی اور شرط صحیح متعہ کی یہ ہی کہ مدت اور مہر ذکر کیا جاوی اور زیادتی
اور کمی اون مہر کی تعین عدد نہین ہی لیکن صیغہ ہای نکاح اوپر تین طرح کی ہین پہلی یہ کہ وکیل زن
وکیل مرد سی کہی اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی فُلانَةَ مِنْ مُوَکِّلِکَ فُلانَ عَلیٰ
صَداقِ خَمْسِینَ دِرْهَماً مَثَلاً وکیل مرد کا کہی قَبِلْتُ النِّکاحَ وَالتَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی
فُلانَ عَلَی الصَّداقِ الْمَعْلُومِ دوسری وکیل زن وکیل مرد سی کہی اَنْکَحْتُ
مُوَکِّلَتِی مِنْ مُوَکِّلِکَ عَلَی الصَّداقِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کہی قَبِلْتُ النِّکاحَ لِمُوَکِّلِی
عَلَی الصَّداقِ الْمَعْلُومِ تیسری وکیل زن کا وکیل مرد سی کہی زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِی
لِمُوَکِّلِکَ عَلَی الصَّداقِ الْمَعْلُومِ وکیل مرد کہی قَبِلْتُ التَّزْوِیجَ لِمُوَکِّلِی
عَلَی الصَّداقِ الْمَعْلُومِ لیکن خطبہ ہای نکاح بہت ہین اور طولانی ہین کہ بیچ اس مختصر کی ذکر کرنا
مناسب نہین ہی اور بہترین خطبہ یہ خطبہ حضرت امام محمد تقی ہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِخْلَاصًا بِوَحْدَانِيَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ بَرِيَّتِهٖ وَعَلَى الْاَصْفِيَاۤءِ مِنْ عِتْرَتِهٖ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ كَانَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاهُ بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَهٗ
وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَاۤءَ
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ لیکن اعمال آب نیسان یہ ہین جانتو کہ
آب نیسان بعد کیس دن نوروز کی برستا ہی شیخ شہید نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ اوپر آب نیسان کی سورہ حمد اور آیۃ الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور سبح اسم
ربک الاعلی اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور قل ہو اللہ احد ہر ایک
کی تین ستر ستر مرتبہ پڑہی اور ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ اللہ اکبر اور ستر مرتبہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور یہ پانی واسطی جمیع امراض کے نافع اور دافع ہی مقصد تیسرا بیچ بیان جدول تاریخہای
ولادت اور شہادت اور نامہای مبارک مع کنیت ولقب شریف حضرات ائمہ
معصومین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین اور تاریخہای سعد ونحس اور بیان سر
تراشیدن ناخن چیدن اور تبدیل رخت اور غسل وغیرہ کی ہی لیکن بیان جدول یہ ہین جانتو
کہ بہترین جدولہا جدول جناب قبلہ وکعبہ جناب ابوی مدظلہ العالی ہی اور وہ جدول یہ ہی

جدول احوال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ والہ مین	
نام مبارک آنحضرت کا	محمد درود خدا کی اون پر اور اولاد پر اونکی اور سلام
کینت مبارک آنحضرت کی	ابو القاسم
لقب بزرگ آنحضرت کا	مصطفیٰ
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	شعب ابو طالب یعنی گڑھا ابو طالب کا
دن پیدائش اوس حضرت کا	دن جمعہ کا
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا	سترہتوین ربیع الاول کے
سال پیدائش اوس حضرت کا	عام الفیل یعنی جس سال ہاتہی کو ابرہہ واسطی گرانی خانۂ کعبہ کی لایا تہا حق تعالی نے اوسکو کنکریونسی مار ڈالا چالیس برس کی ظاہر ہونی سی حضرت کے
پادشاہ وقت پیدا ہونے اوس جناب کا	نوشیروان
نام والد یعنی باباجان اوس حضرت کا	حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف
نام والدہ یعنی اماجان اوس جناب کا	حضرت آمنہ بیٹی وہب کی

لکھا ہوا نگین پر اوس حضرت کی	لا اله الا الله محمد رسول الله
کتنی جوروان اوس حضرت کے	پندرہ اچھی بی بیو نسی اوس حضرت کی حضرت خدیجہ کبری بعد اونکی ام سلمہ اور بری جوروں سی عایشہ اور حفصہ بیٹیان بری ابو بکر اور عمر لعین کے
کتنی بیٹیاں اور بیٹی اوس حضرت کے	حضرت فاطمہ اور قاسم اور عبد الله حضرت خدیجہ سی اور ابراھیم ماریہ قبطیہ سی اور بیچ رقیہ اور زینب اور ام کلثوم کی خلاف ہی
عمر مبارک اوس حضرت کی	ساٹھہ اور تین برس یعنی ترسٹھہ برس اور بیچ عمر چالیس برس کی ظاہر ہونی کا حکم ہوا یعنی حکم ہوا کہ بلاؤ خلق کو یعنی لوگونکو طرف اسلام کی
دن وفات یعنی ذی دن جناب کا	پیر یعنی دوشنبہ
تاریخ اور مہینا مرنے اوس جناب کا	اٹھائیسوین تیرہکی اوپر مشہور کی یعنی بیست و ہشتم صفر علی الاشہر
سال مرنی اوس حضرت کا	گیارہوین برس جانی مکہ سی یعنی سال یازدہم از ہجرت مقدسہ
جگہہ مرنی اوس حضرت کے	مدینہ طیبہ
باعث مرنی اوس حضرت کا	زہر دینی سی عورت یہودیہ کی
پادشاہ وقت مرنے اوس جناب کی	ہرقل
جگہہ گڑنی اوس حضرت کی	کوٹھری پاک اوس حضرت کی یعنی حجرہ طاہرۂ الحضرت

یہ جدول بیچ احوال جناب سیدۃ النسا حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے	
نام بزرگ اوس حضرت کا	حضرت فاطمہ علیہا السلام
کنیت مبارک اوس جناب کی	ام الحسن و ام الحسین و ام المحسن و ام الائمہ
لقب شریف اوس حضرت کا	زہرا و زکیہ و مریم و کبری و صدیقۃ الکبری و غیرہا
جگہ پیدایش اوس حضرت کے	مکہ معظمہ
دن پیدایش اوس جناب کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا پیدایش اوس حضرت کا	بیسوین جمادی الثانیہ
سال پیدایش اوس حضرت کا	پانچوین برس ظاہر ہونی سے
بادشاہ وقت پیدایش اوس حضرت کا	یزدجرد
نام باپ بزرگ اوس حضرت کا	حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ
نام ماں بزرگ اوس حضرت کا	حضرت خدیجہ الکبری بیٹی خویلد کی

نقش نگین اوس حضرت کا	امن المتوکلون
زوج یعنی خاوند اوس حضرت کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
عدد یعنی کتنی بیٹا بیٹی اوس حضرت کی	تین بیٹی حسن اور حسین اور محسن اور دو بیٹیان زینب اور ام کلثوم
عمر بزرگ اوس حضرت کی	اٹھارہ برس
دن مرنی اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا مرنی کا	تیسری جمادی الثانیہ کی
سال وفات اوس حضرت کا	گیارہوین ہجرت سی
جگہہ وفات مرنی اوس حضرت کی	حجرہ طاہرہ بیچ مدینہ پاک کی
سبب مرنی اوس حضرت کا	صدمہ اور ظلم عمر لعین سی کہ اوس حضرت کو پہنچا تہا
حاکم متغلب یعنی جہوٹہا وقت مرنی سے گے	ابوبکر بیٹا ابی قحافہ کا
مدفن یعنی جگہہ گڑنی اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع

یهه کهر جدول کے احوال امام پہلی حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالب ع

نام مبارک اوس حضرت کا	حضرت علی علیه السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابو الحسن اور ابو تراب علیه السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	مرتضی علیه السلام
جگهه ولادت اوس حضرت کی	خانه کعبه
دن پیدایش اوس حضرت کا	جمعه
تاریخ او مهینا تولد اوس حضرت کا	تیرهوین رجب
سال ولادت اوس حضرت کا	سال تیسوان عام الفیل
پادشاه وقت پیدایش کا	شهریار
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت ابو طالب وبقول عمران
نام والده ماجده اوس حضرت کا	فاطمه بیٹی اسد کی راضی هو الله اونسی

نقش نگین اوس حضرت کا	الملک لله الواحد القهار
عدد ازواج اوس حضرت کا	بارہ سوا ای کنیزان بهترین ازواج حضرت سیدة النساکه حضرت امیر نی بیچ زندگی اوس جناب کی اور نکاح نہین کیا
عدد اولاد اوس حضرت کی	اٹھارہ بیٹی اور نو بیٹیان افضل ان مین سی بعد اولاد جناب فاطمہ علیہا السلام کی حضرت عباس ہین اور ما اوس حضرت کی ام البنین تہین
مدت عمر اوس حضرت کی	ترسٹھہ برس اوسمین سی قریب تین برس کی مدت امامت کے
دن مرنی اوس حضرت کا	اتوار بعد تین پہر رات کی
تاریخ اور مہینا مرنی اوس حضرت کا	اکیسوین [21] رمضان کی
سال مرنی اوس حضرت کا	چالیس برس ہجرت نبویہ سی صلی الله علیہ و آلہ
جگہہ مرنی اوس حضرت کے	بیت الشرف یعنی گہر بزرگ اوس حضرت کا بیچ کوفہ کی
باعث مرنی اوس حضرت کی	ضربت ابن ملجم ملعون سے
حاکم وقت مرنی اوس حضرت کا	معاویہ بیٹا ابی سفیان کا
مدفن بزرگ اوس حضرت کا	بیچ نجف اشرف کی

یہ خانہ بیان احوال امام دوم جناب امام حسن مجتبیٰ صلوات اللہ علیہ

نام مبارک اوس حضرت کا	حسن علیہ السلام
کنیت بزرگ اونحضرت کی	ابو محمد
لقب شریف اوس حضرت کا	مجتبیٰ اور زکی
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کے
دن ولادت اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا	پندرہوین رمضان کے
سال ولادت اوس حضرت کا	سال تیسرا ہجرت سی
بادشاہ وقت پیدائش اوس حضرت کا	یزدجرد
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

نقش نگین اوس حضرت کا	العزة لله
عدد ازواج اوس حضرت کی	چونسٹھہ بتفاریق سوای جواری
عدد اولاد اوس حضرت کی	پندرہ بیٹیان اور پانچ بیٹی بنابر ایک روایت کی
مدت عمر اوس حضرت کی	چهیالیس برس اور کتنی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت کی دس برس تقریبًا
دن مرنی اوس حضرت کا	جمعرات
تاریخ اور مهینا مرنی کا	اٹھائیسوین تیزی کی مشہور
سال وفات اوس حضرت کا	بعد پچاس برس کی ہجرت سی
جگهہ مرنی اوس حضرت کی	مدینہ منورہ
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی جعدہ بیٹی اشعث کی
حاکم وقت وفات کا	معاویہ علیہ اللعنہ
جگهہ دفن شریف اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع کی

یہہ کہر جدول کے احوال امام سوم جناب حضرت امام حسین ع

نام بزرگ اوس حضرت کا	حسین علیہ السلام
کنیت مبارک اوس حضرت کی	ابوعبداللہ علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	شہید وسید الشہدا علیہ السلام
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس حضرت کا مدینہ منورہ مین
دن ولادت اوس حضرت کا	جمرات کی
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس جناب کا	تیسری شعبان بزرگ کی
سال ولادت اوس حضرت کا	چوتھی برس ہجرت سی
پادشاہ وقت پیدائش کا	یزدجرد
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام

نقش نگین اوس حضرت کا	ان اللہ بالغ امرہ
عدد ازواج اوس حضرت کا	پانچ زن سوای لونڈیون کے
عدد اولاد اوس حضرت کا	چار بیٹی اور دو بیٹیان علی السجاد اور علی اکبر اور عبد اللہ مشہور بعلی اصغر اور جعفر کہ بیچ حیات اوس حضرت کی مرگئی اور سکینہ اور فاطمہ
مدت عمر اوس حضرت کی	قریب سینتالیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت دہ برس
روز وفات اوس حضرت کا	پیر کے
تاریخ اور مہینا وفات کا	دسوین محرم الحرام کی
سال وفات اوس حضرت کا	اکسٹھہ ہجرت سی
جگہہ شہادت اوس حضرت کے	میدان کربلا
سبب وفات اوس حضرت کا	زخمہای تیر اور تلوار و نیزہ اور ذبح ہونی ساتھہ خنجر شمر ولد الزنا علیہ اللعنۃ کے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	یزید پلید
مدفن شریف اوس حضرت کا	وہی میدان کربلا کہ اب تک اوپر اوسکی روضہ مقدس بنا ہوا ہے

یہ جدول احوال میں امام چوتھی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والتحیہ

نام مبارک اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کینت بزرگ اوس حضرت کی	ابو محمد اور ابو الحسن
لقب شریف اوس حضرت کا	سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام
جگہ ولادت اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کی
دن پیدائش اوس حضرت کا	ہفتہ اور بیچ ایک قول کی جمعہ
تاریخ اور مہینا پیدائش کا	پچیسوین شعبان کی اور ایک قول پندرہوین جمادی الثانیہ کی اور ایک قول دوسرے بہی رکہتا ہے
سال پیدائش اوس حضرت کا	سین تیس برس اور بیچ ایک قول کی اڑتیس برس ہجری
بادشاہ وقت پیدائش کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام حسین علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	شاہ زنان یعنی شہربانو بیٹی یزدجرد بادشاہ ایران کی

نقش نگین اوس حضرت کا	حسبی الله الکل ہم اور بیچ ایک روایت کی خزی دشتی قاتل الحسین
عدد ازواج اوس حضرت کا	یک زوجہ فاطمہ بیٹی امام حسن علیہ السلام کی اور باقی لونڈیان
عدد اولاد اوس حضرت کا	پندرہ بیٹے اور بیٹیان
مدت عمر اوس حضرت کی	اٹھاون برس منجملہ اوسی مدت امامت اوس حضرت کی ہین تیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	ہفتہ
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	بائیسوین محرم الحرام سے کے
سال وفات اوس حضرت کا	پچانوین برس ہجرت سے
جگہہ وفات اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس حضرت کا بیچ مدینہ منورہ کی
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی سے ہشام بیٹے عبدالملک کی یا ولید بیٹے عبدالملک کی
حاکم وقت وفات کا	ولید بیٹا عبدالملک کا دور ہو رحمت خدا سے
جگہہ دفن اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع کی مدینہ طیبہ مین

یہہ جدول احوال امام پانچوین حضرت امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسم مبارک اوس حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کی	باپ جعفر علیہ السلام کی
لقب بزرگ اوس جناب کا	باقر علوم الاولین و الآخرین
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	دولت سرای اوس حضرت کی مدینہ طیبہ مین
دن پیدائش اوس حضرت کا	منگل اور بیچ ایک قول کی دن جمعہ کا اور ایک قول مین پیر
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرتکا	پہلی ماہ رجب کی اور ایک قول مین تیسری تیزی سے کے
سال پیدائش اوس حضرت کا	ستاون برس ہجرت مقدسہ سی
حاکم وقت پیدائش اوس حضرت کا	معاویہ رکہی اللہ تعالی اوسکو بیچ ہاویہ کی
نام والد ماجد کا	حضرت علی بیٹی جناب امام حسین علیہ السلام کی
نام والدہ ماجدہ اوس حضرتکا	فاطمہ بیٹی امام حسن کی کنیت اونکی ام عبداللہ کی تہی

نی

نقش نگین اوس حضرت کا	ظنی باللہ حسن و بالنبی المومنین و بالوصی ذی المتین و بالحسن
عدد ازواج اوس حضرت کے	دو زن غیر از جواریے
عدد اولاد اوس حضرت کی	نو لڑکی سات بیٹی اور دو بیٹیان
مدت عمر اوس حضرت کی	قریب اونسٹھ برس اور کئی مہینے منجملہ اوسکی مدت امامت بائیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	دن پیر کا
تاریخ او مہینا وفات اوس حضرتکا	ساتوین ذی الحجہ کے
سال وفات اوس حضرت کا	ایک سو سولہ برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے
جگہہ وفات اوس حضرت کے	بیچ مدینہ مشرفہ کے
سبب وفات اوس حضرت کا	ہشام ملعون نے اوس حضرت کو زہر دیا
حاکم وقت وفات	ہشام بیٹا عبد الملک علیہ اللعنہ کا
مدفن اوس حضرت کا	بیچ جنت بقیع کے

یہ جدول احوال مین چھٹھے امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے

نام مبارک اوس حضرت کا	جعفر علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کے	ابو عبد اللہ علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	صادق علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کے	دولت سرای اوس جناب کی مدینہ طیبہ مین
دن ولادت اوس حضرت کا	دن پیر کا
تاریخ اور مہینا ولادت اوس جناب کا	سترہوین ربیع الاول کے
سال ولادت اوس حضرت کا	تراسی برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	عبد الملک بیٹا مروان کا اور ایک قول مین ابراہیم بیٹا ولید کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	ام فروہ بیٹی قاسم پسر محمد بیٹے ابی بکر علیہ اللعنۃ کی

نقش

نقش نگین اوس حضرت کا	الله خالق کل شی اور ایک روایت مین انت ثقتی تقنی من خلقک
عدد ازواج اوس حضرت کا	دو زن سوای کنیزان
عدد اولاد اوس حضرت کا	سات بیٹی اور تین بیٹیان
مدت سن اوس حضرت کی	پینسٹھہ برس اور کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت تیس برس کچھہ کم
روز وفات اوس حضرت کا	پیر کا دن
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	پندرہوین رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	ایکسو اڑتالیس برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کی	بیچ مدینہ طیبہ کے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی منصور دوانقی علیہ اللعنہ کی
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	منصور دوانقی علیہ اللعنہ
مدفن اوس حضرت کا	جنت البقیع مدینہ طیبہ مین

یهه جدول احوال امام ساتوین حضرت امام موسی کاظم علیه السلام کے

نام بزرگ اوس حضرت کا	موسی بیٹی جعفر علیه السلام کے
کنیت بزرگ اوس حضرت کے	ابو ابراهیم اور ابو الحسن علیه السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	کاظم علیه السلام
جگهه ولادت اوس حضرت کے	ابوا درمیان مدینه اور مکه کی کہ بیچ اوسکی قبه حضرت آمنه ماد حضرت رسالت مآب کی ہی
دن ولادت اوس حضرت کا	اتوار
تاریخ اور مهینا ولادت کا	ستر هوین صفر کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایکسو اٹهائیس برس هجرت سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	منصور دوانقی علیه اللعنه والعذاب
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام جعفر صادق علیه السلام
نام والده ماجده اوس حضرت کا	حضرت حمیده

نقش

نقش نگین اوس حضرت کا	الملک لله وحده
عدد ازواج اوس حضرت کا	لونڈیان بہت
عدد اولاد اوس حضرت کی	سین تیس بیٹی اور بیٹیان
مدت سن شریف	پچپن برس اور کئی مہینی مدت امامت بین تیس برس کچھ زیاد
دن وفات اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	پچیسوین ماہ رجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	ایک سو تراسی برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کا	زندان بغداد مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی ہارون رشید علیہ اللعنہ سی
حاکم وقت وفات	ہارون رشید ملعون پلید
مدفن اوس حضرت کا	بیچ مشہد کاظمین علیہما السلام کی

یہ جدول احوال مین امام ہشتم حضرت امام رضا علیہ السلام کی	
نام شریف اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کے	ابو الحسن علیہ السلام
لقب مبارک اوس حضرت کا	رضا علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	مدینہ طیبہ
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعرات
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا	گیارہوین ذیقعدہ کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایکسو اٹھائیس برس ہجرت سی اور بیچ ایک قول کی ایکسو ترپن برس
حاکم وقت ولادت	محمد امین بیٹا ہارون کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حضرت ام البنین

نقش نگین اوس حضرت کا	ماشاء الله ولا قوة الا بالله
عدد ازواج اوس حضرت کا	ایک زن سوای کنیزان
عدد اولاد اوس حضرت کا	تین اور دس بھی کہتی ہین
مدت سن شریف اوس حضرت کا	پچون برس اور کئی مہینے پایا اکاون برس مدت امامت بیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	سترھوین صفر کے
سال وفات اوس حضرت کا	دو سو تین برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کے	دولت سرای آنحضرت خراسان مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی سی مامون ملعون کی انگور مین
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	مامون ملعون
مدفن شریف اوس حضرت کا	مشہد مقدس خراسان مین

یہہ جدول احوال مین امام نہم حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی

نام مبارک اوس حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کی	ابو جعفر علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	جواد اور تقی اور مرتضی اور قانع اور عالم
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	مدینہ منورہ
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا	دسوین رجب المرجب کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایک سو پچانوی برس ہجرت مقدسہ سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	عبد الملک بیٹا مروان کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام علی رضا علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس جناب کا	خیزران

نقش نگین اوس حضرت کا	المہیمن عضدی
عدد ازواج اوس حضرت کا	ایک زن سوای لونڈیونکی نام اونکا ام الفضل
عدد اولاد اوس حضرت کا	چہار
مدت سن شریف اوس حضرت کا	پچیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت ستر
دن وفات اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	دسوین رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	دوسو بیس برس ہجرت نبویہ سی
جگہہ وفات اوس حضرت کے	بیچ مشہد کاظمین کے کہ بغداد مین واقع ہے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتصم علیہ اللعنہ کی
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتصم ملعون
مدفن شریف اوس حضرت کا	مشہد کاظمین

یہ جدول احوال ہین امام دہم حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی	
نام مبارک اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کی	ابوالحسن علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	نقی اور ہادی
جگہ ولادت اوس حضرت کے	حوالی مدینہ منورہ کی کہ اوسکو صریا کہتی ہین
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا	دوسری رجب المرجب کی
سال ولادت اوس حضرت کا	دوسو بارہ برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت	مامون ملعون
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت محمد تقی علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	سمانہ

نقش

نقش نگین اوس حضرت کا	من اخلاق المعبود حفظ العهود
عدد ازواج اوس حضرت کے	حدیث
عدد اولاد اوس جناب کی	پانچ فرزند چار بیٹے اور ایک بیٹی
مدت سن شریف اوس حضرت کے	چالیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت چون تیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	پیر
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	تیسری رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	دو سو چون برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ
جگہہ وفات اوس حضرت کی	سر من رای مین بیچ دولت سرای اوس حضرت کے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتز عباسی سے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتز عباسی
مدفن شریف اوس حضرت کا	بیچ سر من رای کے

یہ جدول احوال مین امام یازدہم حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اسم مبارک اوس حضرت کا	حسن علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابو محمد علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	عسکری علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	مدینہ طیبہ
دن ولادت اوس حضرت کا	پیر
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا	چوتہی ربیع الثانی کی
سال ولادت اوس حضرت کا	دو سو بتیس برس ہجرت نبویہ سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	واثق بیٹا معتصم کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام علی نقی علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حدیث

نقش

نقش نگین اوس حضرت کا	انا للہ شہید
عدد ازواج اوس حضرت کا	حضرت نرجس وسوسن
عدد اولاد اوس حضرت کا	یک پسر اعنی حضرت صاحب الامر علیہ السلام اور ایک دختر
مدت سن شریف اوس حضرت کا	اٹھائیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت کچھہ کم چھہ برس
دن وفات اوس حضرت کا	جمعہ اور ایک قول مین پیر
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	اٹھوین ربیع الاولی
سال وفات اوس حضرت کا	دوسوساٹھہ برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس حضرت کا سر من رای مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتمد عباسی ملعون سی کے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتمد عباسی علیہ اللعنتہ
مدفن شریف اوس حضرت کا	بیچ دولتخانہ اوس حضرت کی سر من رای مین اپنے باپکی قبر کی پاس

یہ جدول احوال مین امام دوازدہم حضرت امام مہدی آخر الزمان کی ہے

اسم مبارک حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف حضرت کی	ابو القاسم علیہ السلام
لقب بزرگ حضرت کا	الخلف المہدی الحجۃ القائم بالحق
مکان ولادت حضرت کا	سر من رای
دن ولادت حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا ولادت حضرت کا	پندرہوین شعبان کے
سال ولادت حضرت کا	دو سو پچپن برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت حضرت کا	معتمد بیٹا متوکل کا
نام والد ماجد حضرت کا	حضرت امام حسن عسکری
نام والدہ ماجدہ حضرت کا	حضرت نرجس خاتون

نقش نگین حضرت کا	انا حجۃ اللہ وخاصتہ
عدد ازواج حضرت کی	العلم عند اللہ
عدد اولاد حضرت کی	العلم عند اللہ
مدت سن شریف حضرت کا	اب تک کہ سنہ پینتالیس بعد ہزار دوسو برس کی ہی قریب نوسو نوی برس کی
دن غیبت حضرت کا	جمعہ ابتدای غیبت صغری
تاریخ اور مہینا غیبت حضرت کا	پندرہوین شعبان کی بنابر قول شیخ مفید ابتدای غیبت صغری
سال غیبت حضرت کا	دوسو پچپن برس اور ایک قول مین دوسو چہاسٹہہ ابتدای سال غیبت صغری کے بیچ سنہ تین سو اٹہائیس برس کے ہجرت سی ابتدای غیبت کبری
جگہہ غیبت حضرت کی	بیچ دولتخانہ اوس حضرت کی سرمن رای مین
سبب غیبت حضرت کا	تجسس ظلمہ وقت
حاکم وقت غیبت حضرت کا	معتمد عباسی بیچ وقت غیبت صغری کے اور راضی بیٹا مقتدر عباسی کے وقت غیبت کبری مین
مکین شریف حضرت کا	جزیرہ خضرا اور بحر ابیض

جدول تاریخہای نیک اور بد کی ہر مہینے مین بنا بر احادیث اہل البیت

علیہم السلام کی پہلی تاریخ پیدایش حضرت آدم ہی نیک ہی واسطے

ہر مطلب اور حاجت کی اور جانی نزدیکی بادشاہونکی اور واسطی سفر اور

طلب علم اور خریدنی اور بیچنی چارپایون کی اور جو فرزند کہ بیچ اس

دن کی پیدا ہو فراخ روزی ہو دوسرے تاریخ پیدایش حضرت

حوا کی ہی نیک واسطی زن چاہنی اور گہر بنانی اور کاغذ معاملات لکھنی

اور حاجات طلب کرنی کے اور جو فرزند کہ اس دن پیدا ہونیکو

ترتیب پاوی تیسرے تاریخ نحس ہی اور اچھی نہین ہی کسی کام کو چوتھی

تاریخ پیدایش ہابیل بیٹی آدم کی ہی اچھی ہی واسطی کہیتی اور شکار کرنیکی

اور چارپایون کی پکڑنی کے اور مکروہ ہی بیچ اوسکی سفر کرنا کہ خوف

ماری جانی اور لوٹ جانی کا رکہتا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہی

پانچوین تاریخ پیدایش قابیل ملعون ہی کہ بہائی اپنی ہابیل کو مارا

دن نحس ہی کسی کام کی واسطی مبارک نہین ہی چھٹی تاریخ اچھی ہے

واسطی زن چاہنی اور حاجت طلب کرنی کی اور جو کہ سفر کری بیچ اس

دن کی دریا کا یا جنگل کا اپنی گہر کو پہری اور نیک ہی واسطی شکار کرنی

اور خرید کرنی چارپایونکی اور جو خواب کہ بیچ اس دن کی دیکھا جاویے
تعبیر اوسکی بعد ایک دنکی ظاہر ہوسا تویں تاریخ نیک ہی واسطی سب
کامونکی خصوصًا واسطی عمارت اور عروسی اور شکار اور طلب روزی کے
اور جو لڑکا کہ بیچ اس دنکی پیدا ہو فراخ روزی اور نیک تربیت ہو
اٹھوین تاریخ نیک ہی واسطی خریدنی اور بیچنی کی اور جو کہ پادشاہ
ایاس جاوی حاجت اوسکی برآوی دوبہ ہی واسطی سفر کرنی دریا اور
خشکی کے اور لڑائی جانی کو نوین تاریخ اچھی ہی واسطی سب کامونکے
جو کہ بیچ اس دنکی ساتھہ دشمن کے لڑی غالب آوی اور جو کہ سفر کری
مال اوسکی تین روزی ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک اور فراخ
روزی ہو اور جو خواب کہ بیچ اس دنکی دیکھا ہو اثر اوسکا اوسی روز
ظاہر ہو دسوین تاریخ پیدایش حضرت نوح پیغمبر کی ہی جو کوئی بیچ اس
روز کی پیدا ہو عمر بڑی ہو اور فراخ روزی ہو نیک ہی واسطی خریدنی
اور بیچنی اور سفر کرنی اور کہیتی کرنی کی گیارہوین تاریخ ولادت حضرت
شیث کی ہی نیک واسطی خرید اور فروخت اور سفر کرنی اور اکثر کامونکی
بارہوین تاریخ نیک ہی واسطی نکاح اور سفر دریا کی اور جو کہ بیمار ہو

صحت پاوی اور جو فرزند کہ پیدا ہو باسانی تربیت پاوی تیرھوین تاریخ
نحس ہی واسطی سب کامونکی چودھوین تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور
خرید اور فروخت اور سفر اور قرض لینی اور دریامین بیٹھنی کی اور جو
فرزند کہ بیچ اس روز کی پیدا ہو ظالم ہوا اور عمر اوسکی دراز ہوا اور رات غیب
ساتھہ طلب علوم کی ہو پندرھوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کام کی مگر بری
ہی واسطی قرض دینی اور قرض لینی کی سولھوین تاریخ نحس ہی اور
کسی کام کی واسطی اچھی نہین مگر عمارت بنانی کی واسطی اچھی ہی اور جو کہ
سفر کوی بیچ اس دنکی خوف ہلاک ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا پاوی اور جو
لڑکا کہ پہلی دو پہر سی پیدا ہو بدحال ہوا اور بعد دو پہر کی نیک حال ہو
سترھوین تاریخ میانہ ہی یعنی نہ اچھی ہی نہ بری اور قرض لینا اور دینا
بیچ اوس دن کی خوب نہین اور جو کہ بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا
نیک ہوا اٹھارھوین تاریخ مبارک ہی واسطی خرید اور فروخت اور
سفر کی اور جو کہ ساتھہ دشمن کی لڑی اوسپر غالب آوی اور جو فرزند کہ
بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا نیک ہوا اونیسوین تاریخ ولادت حضرت
اسحاق کی ہی اور نیک ہی واسطی سفر اور طلب روزی اور کوشش کرنی کی کامو نمین

 اور

اور سیکہنی علم کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسوین تاریخ
نہ اچہی ہے نہ بری واسطی سفر اور بنانی مکانون کی اور لگانی درختون کے
اور مول لینی جاریون کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو ساتہہ مشقت کی زندگانی کرے
اکیسوین تاریخ نحس ہی اور جو کہ سفر کری خوف ہلاک کہتا ہی اور واسطے
مارنی حیوانات کی خوب ہی بائیسوین تاریخ شایستہ ہی واسطی بر آنے
حاجتونکی اور جانی نزدیک بادشاہون کی اور صدقہ بیچ اس روز کی قبول ہی
اور بیمار جلدی صحت پاوی اور مسافر جلدی پہری واسطی جمیع کامونکی
نیک ہی تیئیسوین تاریخ ولادت حضرت یوسفؑ ہی نیک ہی واسطی
طلب حاجتون کی اور تجارت اور زن چاہنی کی اور نزدیک بادشاہونکی
جانی کی اور جو کہ بیچ اس روز کی سفر کری غنیمت اور لوٹ بہت حاصل ہو
اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیکو تربیت چوبیسوین تاریخ بہت نحس ہی
فرعون بیچ اس روز کی پیدا ہوا ہی پس کوئی کام بیچ اس روز کی خوب نہین
مگر کار خوب عبادات اور طاعات ہی اور واسطی مولود کی بہی خوب
نہین پچیسوین تاریخ نحس ہی پس اپنی تئین بیچ اس روز کی نگاہ رکہی
اور کسی کام کی واسطی نجاوی کہ بیچ اس روز کی حق تعالی نی اہل مصر کو ساتہہ

فرعون کی اپنی آیات مین مبتلا کیا اور واسطی بیمار کی برا اور حال
مولود اس روز کا نیکو ہو لیکن ساتھہ بلائی سخت کی مبتلا ہوا اور آخر نجات
پاوی اور بروایت سلمان شر اس روز سی پناہ لیجاوین طرف خدا کی
اور بیمار اعمال نیک چھبیسوین تاریخ نیک ہی واسطی سفر اور سب
امر کی جو کہ ارادہ کری مگر زن خواستن کہ آخر جدائی ہوتی ہی کہ بیچ اس روز
کی دریا شگافتہ ہوا واسطی حضرت موسیٰؑ کے واگر سفر سی پہری بیچ اس روز کی
گہر مین نجاوی ستائیسوین تاریخ نیک ہی واسطی ہر کام کی اور ایک
روایت مین سفر خوب ہی اور واسطی مولود کی بہت نیک ہی اٹھائیسوین
تاریخ پیدایش حضرت یعقوب کی ہی اور نیک ہی واسطی ہر کام کی اور
جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھہ غم یا مرض یا ضعف جسم ہوا و
شئی انتیسوین تاریخ
خوب ہی واسطی سب کامون کی اور جو کہ سفر کری مال بہت پاوی
او بیچ ایک روایت کی شایستہ ہی واسطی سب کامونکی خصوصًا ملاقات
پادشاہون کی اور جو فرزند پیدا ہو بردبار ہو تیسوین تاریخ
نیک ہی واسطی خرید اور فروخت اور تزویج کی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو مبارک ہو

بجدول

یہہ جدول تاریخون نیک اور نحس مخصوص ہر مہینی کے

بسبب ولادت یا وفات معصوم علیہ السلام کی اور تاریخ نحس اکبر ہے

محرم الحرام

مہینا غم اور اندوہ کا ہی خصوصا دس روز پہلی تاریخ سی دسوین تک
اور سارا مہینا بنابر واقع ہونی شہادت جناب خامس آل عبا کی شایستہ
امور خوشی اور شادیکی نہین ہی اور چودھوین اور پندرھوین
اور بائیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور بیسوین بنابر ایک قول کے
اور پچیسوین کو وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ہی
اور بنابر ایک قول کی اٹھارھوین

صفر المظفر

بیسوین تک اسکی چہلم ہی اہل بیت علیہم السلام ساتھہ رسم تعزیت اور
ماتم دارتھی اور پہلی اور دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور
سترھوین وفات حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ہی اور اٹھائیسوین
وفات حضرت سید کائنات اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی
ہی پس قیام براسم تعزیت اور زیارت اون دونو جناب کی نزدیک

اور دور سی مناسب زیادہ ہی

ربیع الاوّل یعنی بارہ وفات

دوسرے بنابر بعض روایات کی روز وفات سیّد کائنات کے ہی اور بروایت
کلینی بارھوین اور آٹھوین وفات امام حسن عسکری علیہ السلام ہے،
نوین اس مہینی کی عید قتل عمر ہی اور سترھوین تولد رسول،
صلی اللہ علیہ وآلہ اور سترہوین رات معراج اوس جناب کی واقع ہوی
چھبیسوین وفات حضرت ابوطالب اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور ایک روایت مین
چوتھی اس مہینی سے کے ہی

ربیع الآخر یعنی میرانجی

چوتھی کو اس مہینی کی پیدایش حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے
ہی اور ایک قول مین آٹھوین اور ایک قول دسوین اس مہینی کی
ہوئی ہی اور پہلی اور گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر سے ہے

جمادی الاولی یعنی مدار

بنابر روایت زندگانی کرنا جناب سیدہ کا پچہتر روز بعد وفات جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کہ اٹھائیسوین صفر بنا بر مشہور کی واقع ہوی ہے
تیرہوین اور چودھوین اور پندرھوین اس مہینی مین احتمال وفات
اوس معصومہ کی ہے اور بنا بر ایک قول کی پندرھوین اس مہینی کی روز
ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور دسوین اور
گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

جمادی الاخرہ یعنی خواجہ معین الدین

تیسرے اس مہینی کی روز وفات جناب سیدہ ہی اور پندرھوین
اس مہینی کی ایک روایت مین روز ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اور اونیسوین رات حضرت آمنہ ساتھہ حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاملہ ہوئین اور بیسوین ولادت حضرت فاطمہ
صلوات اللہ وسلامہ علیہا اور پہلی اور گیارھوین اور بارھوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

رجب المرجب

پہلی کو ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور دوسرے کو ولادت
حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنا بر ایک روایت کی اور تیسرے کو احتمال
ولادت اور وفات حضرت امام علی نقی علیہ السلام دونوں ہے دسوین

کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و بنا بر ایک قول کی وفات
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور اکیسوین وفات حضرت فاطمہؑ
بنا بر ایک قول کی اور بائیسوین روز ہلاک معاویہ تیسوین دن زخمی ہونے
حضرت امام حسن علیہ السلام چوبیسوین فتح خیبر اور ستائیسوین عید
مبعث یعنی ظاہر ہوی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ساتھہ رسالت کی امت پر
گیارھوین اور بارھوین اور تیرھوین نحس اکبر ہی لیکن نحوست تیرھوین
بسبب ولادت حضرت امیر المومنین علیؑ کے زائل ہویے

شعبان المعظم یعنی شبرات

تیسرے اس مہینی کی روز مبارک ہی مشہور روز ولادت حضرت امام حسین
علیہ السلام ہی اور ایک روایت مین پانچوین اس مہینی کی اور بنا بر ایک قول
کی ولادت امام زین العابدین علیہ السلام پانچوین اس مہینی کو ہے۔
پندرھوین رات کو ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہی چودھوین
اور بیسوین اور چھبیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہے

رمضان المبارك

تیسرے کو انجیل نازل ہوی ہی دسوین کو وفات حضرت خدیجہ کبری ہے،

پندرھوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہی اور بنابر ایک
قول کی ولادت حضرت امام محمد تقی ہی اونیسوین رات کو ضربت حضرت
امیرالمومنین کی لگی اکیسوین روز شہادت اوس حضرت کی ہی اور
بنابر روایت کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کی بہی ہی اکیسوین کو
تیسرے اور پچیسوین اور چوبیسوین این ماہ نحس اکبر است

شوال المکرم

بنابر بعضی روایات نکاح عایشہ پیغمبر کی واقع ہوا ہی دوسری اور چھٹی
اور اٹھوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی کوئی کام بیچ اس کی شروع نکریے

ذی قعدۃ الحرام

گیارھوین ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام اور وفات حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام پندرھوین کو بنابر ایک قول کی اور بنابر بعضی اقوال کی
وفات اوس حضرت کی آخر مین اس مہینی کی ہی پچیسوین کو دحوالارض ہے
یعنی اسی روز زمین تحت کعبہ معظمہ سی پہیلائی گئی ہی و بیچ اوس رات کی
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسی پیدا ہوئی ہین اور حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام بیچ اس روز کی ظہور فرماوین کی اور نحس اکبر ہے

چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین

ذی الحجۃ الحرام

ساتوین وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور پندرھوین ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام اٹھارھوین روز عید غدیر چوبیسوین روز مباہلہ اور ستائیسوین بنابر ایک قول کی ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام ہی اور اٹھوین اور بیسوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

یہہ جدول بیان مین سعد اور نحس ایام ہفتہ کے بنابر احادیث حضرت ائمہ معصومین ع کی

روز جمعہ

سردار دنو کا ہی اور بہترین عید ہی اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آفتاب طلوع اور غروب نہین کرتا بیچ کسی دن کی کہ افضل اور بہتر جمعہ سی ہوا اور اس دن مین ایکساعت ہی کہ قبول ہوتی ہین بیچ اوس ساعت کی دعائین اور مبارک ہی واسطی ذبح اور نکاح کی اور سنت ہی بیچ اوسکی غسل کرنا اور حمام مین جانا اور سر مونڈانا اور ناخن لینا اور شارب

لینا اور پیش از جمعہ کی سفر کرنا مکروہ ہی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ
جو کوئی سفر کری آگی نماز جمعہ سی ندا کرتا ہی فرشتہ کہ نہ پہیری تجکو خدای تعالی

روز شنبہ یعنی ہفتہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ خدا نی مبارک کیا ہی واسطی امت
میری کی صبح اور شام ہفتہ اور جمعرات کی اور سب کاموںکی واسطی خوب
ہی خصوصا سفر کرنیکو کہ بیچ حدیث کی وارد ہی کہ اگر ایک پتھر دور ہو روز
ہفتہ کی البتہ حق تعالی اوسکو اوسکی جگہہ پر پہنچاتا ہے

روز یکشنبہ یعنی اتوار

خوب ہی واسطی عمارت بنا کرنی اور عروسی کرنیکی اور میانہ ہی اکثر کاموںکی واسطے

روز دوشنبہ یعنی پیر

نحس ترین دنو کا ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہین اور سفر کرنا بیچ اس
روز کی اور واسطی حاجت کی جانا بہتر نہین ہی کہ منا ہی ان دونوںسے
بیچ اس روز کی وارد ہوی ہی اور منسوب ہی طرف بنی امیہ کی کہ روز

عید اور سرور او نکا ہوا ہے

روز سہ شنبہ یعنی منگل

سیانہ ہی واسطی اکثر کامونکی اور بیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کرنے بیچ اس روز کے
کہ خداوند عالمیان نی اہن کو واسطی داؤد کی بیچ اوس دن کی نرم کیا ہی اور
وارد ہی کہ جو کوئی حاجت اوس پر دشوار ہوا وسکو طلب کری بیچ روز سہ شنبہ کے

روز چہارشنبہ یعنی بدھ

نحس ہی اور واسطی اکثر کامونکی شایستہ نہین اور نہی وارد ہوئی ہے
نورہ لگانی سی اور سفر کرنی سی بیچ اس روز کی اور بیچ بعضی روایات کی
تجویز سفر وارد ہوئی ہے

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات

مبارک ہی اور واسطی سب کامون کی خوب ہی خصوصا واسطی طلب حاجت
اور سفر کرنی کے ہی

یہ جدول تاریخہای نحس اکبر بیچ ہر مہینی کے
بنابر ایک روایت کی دو دن اور بنابر ایک
روایت کی ایک دن نحس اکبر مخصوص
محرم الحرام گیارہوین اور چودہوین اور بائیسوین صفر المظفر
پہلی اور دسوین اور بیسوین ربیع الاول چوتہی اور دسوین اور بیسوین

ربیع الآخر پہلی اور گیارہوین اوراٹھائیسوین جمادی الاوّل

دسوین اور گیارہوین اوراٹھائیسوین جمادی الآخر پہلی اور گیارہوین

اور بارہوین رجب المرجب گیارہوین او بارہوین اور تیرہوین

شعبان المعظم چودہوین اوربیسوین اور چھبیسوین رمضان المبارک

تیسری اوربیسوین اورچوبیسوین شوال چھٹی اوردوسری اوراٹھوین

ذیقعدة الحرام چھٹی اوردسوین اور اٹھائیسوین ذالحجة الحرام

اٹھوین اوربیسوین اوراٹھائیسوین

نحس اصغر ہر ماہ

سہ وپنج وسیزدہ وشانزدہ بست ویک وبست چار بست وپنج

لیکن فضیلت سر تراشیدن اور آداب اوسکی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ تین چیزین ہین جس شخص نی کہ لذت اوسکی پائی ہی ترک نہین کیا پہلی اوپنین سی بالونکو مونڈانا اور دوسرے کپڑونکو کوتاہ کرنا تیسرے وطی کرنا لونڈیونسی اور بیچ ایک روایت کی منقول ہی کہ بیچ وقت شروع کی اس دعا کو پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور جب فارغ ہووی کہی اَللّٰھُمَّ زَيِّنِّيْ بِالتَّقْوٰی وَجَنِّبْنِي الرَّدٰی اور بہتر ہی کہ روز جمعہ کو سر مونڈاوی لیکن فضیلت ناخن لینی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ ناخن لینا درد ہای بزرگ کو دفع کرتا ہی اور روزی کی تئین فراخ کرتا ہی اور بیچ حدیث حسن کے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ناخن لینا روز جمعہ کو امین کرتا ہی خورہ اور پیسی اور کوری سے اور اگر احتیاج لینی کی نرکہتا ہو سو ہن کریے کہ اوسی ریزی جہڑین لیکن اداب ہہن نی کا بسند معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی کہ پہنو جامہای پنبہ کہ یہ پوشش حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی اور پوشش اہل بیت علیہم السلام کی بہی ہے اور بہتر یہ ہی کہ روز جمعہ تبدیل رخت کیا کری اور قطع کیا کریے

مقصد چوتہا

بیچ بیان آداب دفن میت اور دفن میت کی واجب ہی کہ میت کی تئین بیچ گڑہیکی چہپا دوی اس حیثیت سی کہ بوی اوسکی ادمیون تک نہ پہنچی اور بدن اوسکا جانوران درندہ سی امین رہی اور واجب ہی لٹانا اوسکا داہنی کروٹ رو بقبلہ اوپر قول مشہور کی اور مستحب ہی کہود نا قبر کا بقدر قامت کی

یا چیز گردن تک اور سنت ہی کہ بعد رکہنی قبر کی عقائد حقہ کی تئین تلقین

کری اور بہتر یہ ہی کہ اسطرحسے پڑہی کہ پیچ ہاتہ دہنی کے شانہ دہنا میت

کا پکڑی اور ہاتہ بائین سی شانا بایان میت کا پکڑی اور حرکت دے

اور اس دعا کو پڑہی اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یا فلان بن فلان

اور نام اوس میت کا اور اوسکے پدر کا لیوی اور بعد اوسکی کہی هَلْ

اَنْتَ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْیَا شَهَادَةَ

اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ عَلِیًّا

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ سَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَ اِمَامٌ نِ افْتَرَضَ طَاعَتَهٗ

عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَ اَنَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَیْنَ وَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ

وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ

وَ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ

بْنَ عَلِیٍّ وَ الْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ حُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَ اَئِمَّتُكَ

وَ اَئِمَّةُ هُدًی اَبْرَارٌ یا فلان بن فلان اِذَا اَتَاكَ ؛

الملكان المقربان رسولين من عند الله تبارك و
تعالى وسالاك عن ربك وعن نبيك وعن دينك
وعن كتابك وعن قبلتك وعن ائمتك فلا تخف
وقل في جوابهما الله جل جلاله ربي ومحمد صلى
الله عليه واله نبيي والاسلام ديني والقران كتابي
والكعبة قبلتي وامير المومنين علي ابن ابيطالب
امامي والحسن بن علي المجتبى امامي والحسين بن
علي الشهيد بكربلا امامي وعلي زين العابدين
امامي ومحمد بن علي باقر علم النبيين امامي وجعفر
الصادق امامي وموسى الكاظم امامي وعلي الرضا امامي
ومحمد الجواد امامي وعلي الهادي امامي والحسن العسكري
امامي والحجة المنتظر امامي هؤلاء صلوات الله عليهم اجمعين
ائمتي وسادتي وقادتي وشفعائي بهم اتولى ومن اعدائهم
اتبرء في الدنيا والاخرة ثم اعلم يا فلان بن فلان ان الله تبارك
وتعالى نعم الرب وان محمدا نعم الرسول وان امير المومنين

عَلِیّ بن ابیطالِبٍ وَاَولادہُ الاَئِمَّةَ الاَحدَعشرَ نِعمَ
الاَئِمَّةُ وَاَنَّ ماجاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلیهِ وَاٰلِهٖ
حَقٌّ وَاَنَّ المَوتَ حَقٌّ وَسُوالَ نَکیرٍ وَمُنکَرٍ فِی
الْقَبرِ حَقٌّ وَالصِّراطَ حَقٌّ وَالمِیزانَ حَقٌّ وَتَطائرَ
الْکُتُبِ فِی القَبرِ حَقٌّ وَالبَعثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السّاعَةَ اٰتِیَةٌ لارَیبَ
فِیها وَاَنَّ اللّٰهَ یَبعَثُ مَن فِی الْقُبُورِ یافلان بن
فلان اور حدیث مین وارد ہی کہ مردہ جواب مین کہتا ہی کہ ہان
سمجہا مین پس بعد اوسکے کہے ثَبَّتَکَ اللّٰهُ بِالقَولِ الثّابِتِ
هَداکَ اللّٰهُ اِلیٰ صِراطٍ مُستَقِیمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَینَکَ
وَبَینَ اَولِیائِکَ فِی مُستَقَرٍّ مِن رَحمَتِهٖ بعد اوسکے
کہے اَللّٰهُمَّ جافِ الاَرضَ عَن جَنبَیهِ وَاَصعِد
بِرُوحِهٖ اِلَیکَ وَلَقِّهٖ مِنکَ بُرهاناً اَللّٰهُمَّ
عَفوَکَ عَفوَکَ اور مستحب ہے کہ شب دفن میت کی دو رکعت
نماز پڑہی پہلی رکعت پہلی کے بعد سورہ حمد کے آیة الکرسی پڑہے

اور بیچ رکعت دوسری کی بعد سورہ حمد کے دس دفعہ انا انزلناہ پڑہی اور
بعد فارغ ہونے کے نماز سی یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابعث ثَوَابَ ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اِلٰی قَبْرِ فلان
بن فلان **مقصد پانچوان** بیچ بیان جانوران حلال
حرام کے لیکن جانوران حلال پس وہ یہہ ہین اونٹ اور گائی اور بکری
اور بہیڑ وغیرہ اور جانوران حرام مین سے کتا اور سور خواہ بری ہون
خواہ بحری اور بلی اور جانوران درندہ مانند شیر وغیرہ کے اور چوہا اور سوخات
مانند ہاتہی اور چہپکلی کے اور حرام ہی سنجاب اور سمور اور حشرات الارض مانند
چیونٹی اور کینچوی کی اور وہ حیوان جو فضلہ خوار ہون یعنی جو حیوان سوای
فضلہ کے کوی چیز حلال نکہاوی پس وہ ہی حرام ہو جاوی کی مگر یہہ کہ اوسکو
پاک کرین اسطرح سے کہ دس دن اوسکو سوای دانہ وغیرہ کی کچہہ او نہ دیوین
پس بعد اس مدت کے وہ حلال ہو جاینگی اور حیوانون کا حال تفصیل
سی کتابون مین فقہ کی لکہا ہوا ہی اور حیوانات مکروہ مین سی گہوڑا اور
خچر اور گدہا ہی لیکن وہ چیزین کہ بیچ حیوانات کے حرام اور مکروہ ہین اور
وہ چیزین کہ حرام ہین پہلی ونمین سی ذکر اور فرج ہے کہ یہہ دونون تو سب حیوانونکے

خرام ہین اور تلی اور پتہا اور فوطی اور پہکنا اور بچہ دان اور حرام مغز اور رگین اور

بول اور چار چیزین مکروہ ہین کہال اور گردی اور گوشت کدہی کا اور دودہ اونکا

اور جانتو کہ شرط ہی ذبح کرنیکی رو بقبلہ ہوا اور اوس ہتیار سے ذبح کری کہ جسمین بارہ ہو

اور بسم اللہ واللہ اکبر کہی اور جائز نہین ہی اونٹ کو ذبح کرنا اور گای اور

بکری کو نہر کرنا اور جو جانور پرندہ کہ سنگدانہ رکہتا ہوئی اور کانٹا رکہتا ہوے

اور پوٹا رکہتا ہوی حلال ہے مانند مرغ اور کبوتر کے اور جسمین کہ یہ اوصاف

نہ پائی جائین حرام ہے اور جانوران دریائی سے مچہلی کہ چہلکا رکہتی ہو مانند

روہو کی اور گری کے اور سوائے اسکے کہ جو اسطرح کے ہو وین هذا آخر ما

تیسر لی للاختتام والحمد للہ للاتمام وانہ خیر من اعان و

الصلوۃ والسلام علی محمد خیر الانام وآلہ البررۃ الکرام

